Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna
Website : www.live7tv.com
Group Editor : Aziz Burney
अवामी न्यूज़
روزنامہ
عوامی نیوز
بے باک صحافت کا علمبردار
₹5/- only
کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com
کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں
Pages:12 ● 241:شمارہ ● 12:جلد ● KOLKATA ● Saturday, 6th September, 2025 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● بمطابق ۱۳ ربیع الاول ۱۴۴۷ھ ● سنیچر، ۶ ستمبر ۲۰۲۵ء ● کلکتہ

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:
مسلمانو! اپنے گھروں میں اکثر قرآن مجید پڑھتے رہا کرو کیونکہ جس گھر میں قرآن مجید نہیں پڑھا جاتا اس میں خیر و برکت نہیں ہوتی۔ (دار قطنی فی السنن)

Titas® FOOTWEAR

مودی-ٹرمپ کی گہری دوستی اب ناچاقی میں تبدیل

ٹرمپ کے غلیظ چہرے سے مودی کو کراہیت

واشنگٹن 5 ستمبر: نریندر مودی کے ساتھ امریکہ کے صدر ڈونالڈ ٹرمپ کی جو دوستی تھی وہ سر دست انقطاع ہو گیا ہے۔ اس بات کی توثیق تو امریکہ کے سابق قومی تحفظ کے مشیر جان بلٹن نے بھی کر دیا۔ اسی کے ساتھ دوسری مملکت کو بھی انہوں نے مشورہ دے دیا کہ ٹرمپ کے ساتھ جن سیاسی لیڈران کے تعلقات ہوں گے وہ پوری طرح سے شخصی وذاتی طرح کے ہوں گے۔ بلٹن کی طرح عالمی سطح پر خود تعلقات کو بھی وہ کیمیائی طرح سے جا پہنچتے ہیں۔ اب یہ کتنا اٹوٹ ہوگا یہ کہنا ذرا مشکل ہے۔ ٹرمپ جب پہلی بار امریکہ کے صدر بنے اس زمانے میں امریکہ کے قومی تحفظ کے مشیر بلٹن ہی تھے لیکن انہوں نے اپنے سابق باس کے اصولیات پر جم کر تنقید کیا تھا۔ وہ کہا کرتے تھے کہ ذاتی طور پر مودی کے ساتھ ٹرمپ کے تعلقات بہت ہی یارانہ سا تھا اور اب ....باقی صفحہ 04 پر

غزہ پر اسرائیلی فوج کے حملے

مزید 70 سے زائد فلسطینی شہید

غزہ، 5 ستمبر (یواین آئی) غزہ پر اسرائیلی فوج کی جانب سے بربریت کا سلسلہ جاری ہے، تازہ حملوں میں مزید 70 سے زائد فلسطینی شہید ہو گئے۔ عرب خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق اسرائیل نے وسطی غزہ کے نصیرات پناہ گزین کیمپ پر بمباری کی، جس میں 7 فلسطینی جام شہادت نوش کر گئے، شہداء میں 3 بچے ....باقی صفحہ 04 پر

ترک صدر اردوان نے نیتن یاہو کو دنیا کا ظالم ترین انسان قرار دیا

ترکیہ، 5 ستمبر (یواین آئی) ترکیہ کے صدر رجب طیب اردوان نے اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو کو دنیا کا ظالم ترین انسان قرار دے دیا۔ انقرہ میں میلاد النبی ﷺ ہفتہ کی افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے ترک صدر اردوان نے کہا کہ ترکیہ فلسطین میں نیتن یاہو کے ظلم پر خاموش نہیں رہے گا، ہم فلسطین کی تکالیف پر خاموش تماشائی نہیں بن سکتے۔ انہوں نے کہا کہ آدھا دل یہاں ہے باقی غزہ، فلسطین، یمن، سوڈان اور افغانستان میں ہے، اسلامی دنیا کے زخم مسلسل لہولہو ہیں، تمام مسلمانوں کو ایک جسم کا حصہ سمجھتے ہیں۔ ترک صدر نے خطاب میں مسلم امہ کے اتحاد اور یکجہتی پر زور دیتے ہوئے کہا کہ ناامید نہیں اور نہ ہوں گے، ظلم و ناانصافی کے باوجود مایوس کے آگے نہیں جھکیں گے۔ اقوام متحدہ کی کمیٹی برائے معذورنے اپنی ایک حالیہ رپورٹ میں انکشاف ہوا ....باقی صفحہ 04 پر

ایس سی او اجلاس کے بعد پوتن نے ٹرمپ کا نشہ اتار دیا

بھارت، چین کی حمایت میں روس سینہ سپر ہو گیا

واشنگٹن 5 ستمبر: آپ لوگ بھارت وچین کے ساتھ اس طرح سے کوئی بات بھی نہیں کر سکتے ہیں۔ دونوں دوستوں کے بیچ کھڑے ہو کر ڈونالڈ ٹرمپ پر سیدھا وار کر ڈالا۔ روس کے صدر ولادیمیر پوتن نے۔ چین کے دورے میں ایس سی او اجلاس کے ختم ہونے کے بعد پوتن نے صحافیوں کے روبرو ہو کر سختی سے کہا، وہاں انہوں نے یہ بھی کہا کہ اپنی مالی قوت بڑھا کر ایشیا کے دو بڑے طاقتور ملک کو ٹرمپ کی سرکار جھکا نہیں سکتا ہے۔ اور یہ تسلیم بھی نہیں کیا جائے گا۔ بھارت اور چین کو روس کا ''ساتھی'' بتا کر پوتن نے واضح کر دیا امریکہ دونوں ملکوں کو کمزور بنانے کی کوشش میں لگا ہے۔ روس کے صدر نے ٹرمپ کو کھونچا بھی دیا۔ کہا کہ بھارت کی کل آبادی 150 کروڑ ہے۔ اور چین مالی طور پر مضبوط تر ہے۔ ان کے خود کی سیاسی بندوبست اور قوانین ہیں۔ پوتن نے بے خوف یہ بھی کہا کہ جب کوئی ملک تم کو کہے کہ وہ تم کو سزا دینے کا ارادہ کرتا ہے۔ تب سوچنا ہوگا کہ ان بڑی ملکوں کے خلاف کیا قدم اٹھانا ہوگا؟ بھارت، چین کے تعلقات کو لیکر روس کے صدر نے یہ بھی کہا کہ یہ تاریخی دور کا سخت زمانہ دیکھ چکے ہیں جیسے سرمایہ کاری، لمبے وقت تک ان پر نہایت ہی بھاری محصول کا بوجھ لادا گیا تھا۔ پوتین نے بات جاری رکھتے ہوئے واشنگٹن کو بتا دیا کہ سرمایہ کاری کا دور اب جا چکا ہے۔ تو امریکہ کو چاہئے کہ ایسے طریقے سے بھارت اور چین کے ساتھ باتیں کرنا ٹھیک نہیں ہے۔

REGD.S/16311/75 Ph.: 2241-4136

BAITULMAL KELABAGAN

90A, Madan Mohan Burman Street, Kolkata-700 007

REGISTERED UNDER W.B. SOCIETIES REGISTRATION ACT.

بیت المال کیلا بگان

90 اے، مدن موہن برمن اسٹریٹ، کولکاتا-700007

معزز اراکین (ممبران) ادارہ ''بیت المال کیلا بگان سوسائٹی''

"Annual General Meeting"

This is to inform you that the Annual General Meeting (AGM) of the "Baitulmal Kelabagan Society" will be held as per the details given below:

Date: Sunday, 7th September 2025

Time: 1.15 p.m. sharp (After Johar prayer)

Venue: Baitulmal Kelabagan Community, Hall No. 1, (First Floor)

You are Cordially invited, as a General / ordinary member of the Society, to attend the meeting punctually and participate in the proceedings. Your presence will be hilghly appreciated.

SCHEDULE

- Flag Hosting
- Tilawat-e-quraan
- Dua by School Students
- Condolence Resolution
- Dua
- Placement of The Members Detail
- Placement of Executive Committee (Governing Body) Report
- Placement of Audit Report (Income and Expenses)
- Placement of Amdentment Resolution (07th September 2025)
- Discussion on Executive Committee (governing Body) Report
- President Speech on Behalf of Executive Committee (governing Body)
- Election Procedure Formation of Newly
  (i)Executive Committee (Governing Body)
  (ii) Patrons (iii)Co-Opted Members
  (iv) Honorary Members (v)Sub-Committies.

Your faithfully
Abid Hossain
Chairman
Election Sub Committee

عزیزان ملت اسلامیہ

یاددہانی کے لئے ایک بار پھر آپ کو اطلاع دی جاتی ہے کہ ادارہ بیت المال کیلا بگان سوسائٹی کے زیر انعقاد ''سالانہ جنرل میٹنگ'' یعنی Annual General Meeting (AGM) ہونے جا رہا ہے۔ جو حسب ذیل ہیں:

بتاریخ: 7 ستمبر 2025 بروز ''اتوار''

بمقام: ادارہ بیت المال کیلا بگان (کمیونٹی ہال، فرسٹ فلور)

لہٰذا بحیثیت ایک ممبر آپ سے مودبانہ شرکت کی درخواست ہے۔

آپ کی شرکت، آپ کے مشورے اور آپ کی شمولیت ہمارے لئے قابل ستائش ہوگی۔

نظامِ تقریبات

- پرچم کشائی
- تلاوت قرآن
- اسکول کے طلبا کی جانب سے دعا
- تعزیتی قرارداد
- دعا
- ممبران تفصیلات کی پیشی
- ایگزیکیٹیو کمیٹی (گورننگ باڈی) رپورٹ کی پیشی
- آڈٹ رپورٹ کی پیشی (آمد و خرچ)
- ترمیمی قرارداد کی پیشی (07 ستمبر 2025)
- ایگزیکیٹیو کمیٹی (گورننگ باڈی) رپورٹ پر بحث و مباحثے
- ایگزیکیٹیو کمیٹی (گورننگ باڈی) کی جانب سے صدارتی تقریر
- الیکشن کی کارروائیاں نئی تشکیل

(i) ایگزیکیٹیو کمیٹی (گورننگ باڈی) (ii) پیٹرنس
(iii) منتخب ممبران (iv) اعزازی ممبران (v) سب - کمیٹیاں

شکریہ کے ساتھ
عابد حسین
چیئرمین، الیکشن سب-کمیٹی

حَیَّ عَلَی الصَّلاۃ
الصَّلاۃُ خَیرٌ مِنَ النَّوم
(اوّل وقت)

برائے کولکاتا و مضافات

06 / ستمبر 2025

فجر	3 بج کر 58 منٹ
طلوع آفتاب	5 بج کر 20 منٹ
ظہر	11 بج کر 35 منٹ
عصر	4 بج کر 04 منٹ
مغرب	6 بج کر 55 منٹ
عشاء	7 بج کر 06 منٹ

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں:
بردوان 2 منٹ، رانی گنج 5 منٹ، آسنسول 5 منٹ، دھنباد 8 منٹ، پرولیا 8 منٹ۔

9ویں، 10ویں اور 11ویں، 12ویں میں کتنی آسامیاں ہیں؟
امتحان سے دو دن قبل ایس ایس سی نے اسامیوں کی فہرست جاری کی

کولکاتا: 5 ستمبر (عوامی نیوز سروس) اساتذہ کی بھرتی کے امتحان سے دو دن قبل ایس ایس سی نے اسامیوں کی فہرست جاری کی ہے۔ اس حوالے سے نوٹیفکیشن جمعہ کو جاری کیا گیا۔ نوٹیفکیشن کے مطابق 9ویں- 10ویں اور 11ویں- 12ویں کے لیے کل اسامیاں 35,726 ہیں۔ اسکول سروس کمیشن کا امتحان 7 اور 14 ستمبر کو ہوگا، نویں سے دسویں کا امتحان 7 ستمبر کو اور گیارہویں سے بارہویں کا امتحان 14 ستمبر کو ہوگا۔ نویں سے دسویں میں 23,212 اور گیارہویں سے 12ویں میں 12,514 آسامیاں ہیں۔ فہرست میں 17 فیصد او بی سی ہیں۔ غور طلب ہے کہ سپریم کورٹ نے اساتذہ کی بھرتی میں ادارہ جاتی بدعنوانی کے الزام میں 2016 کے پورے پینل کو منسوخ کر دیا تھا۔ اس کے نتیجے میں کم از کم 26,000 اساتذہ اور تعلیمی کارکن اپنی ملازمتوں سے ہاتھ دھو بیٹھے۔ سپریم کورٹ کے حکم کے مطابق ایس ایس سی کا امتحان 7 اور 14 ستمبر کو ہونے جا رہا ہے۔ غور طلب ہے کہ امتحان ملتوی کرنے کی درخواست میں کچھ دن پہلے ایک مقدمہ درج کیا گیا تھا۔ کیس کی سماعت جسٹس سنجے کمار اور جسٹس اروند کمار کی بنچ نے کی۔ تاہم سپریم کورٹ نے اس معاملے میں مداخلت نہیں کی۔ اس دوران ایس ایس سی نے سپریم کورٹ کے حکم پر 'داغدار نااہلوں' کی فہرست بھی شائع کی ہے۔ فہرست میں کل 1806 نام ہیں۔ فہرست میں نااہلوں کے نام، رول اور سیریل نمبر بھی شامل تھے۔ معلوم ہوا ہے کہ اس فہرست کو شائع کرنے سے قبل کمیشن کے عہدیداروں نے کئی میٹنگیں کیں۔ ایس ایس سی کے چیئرمین سدھارتھ مجمدار نے بھی میٹنگ میں شرکت کی۔ اس کے بعد فہرست جاری کی گئی۔ کچھ 'داغدار نااہلوں' نے ایس ایس سی امتحان کے لیے درخواست دی۔ ان کی درخواستیں منسوخ کرنے کا عمل بھی شروع ہو گیا ہے۔

مٹیابرج گارڈن ریچ میں جلوسِ محمدیؐ روایتی شان و شوکت کے ساتھ نکلا

کولکاتا: 5 ستمبر (اشفاق ثمر) مٹیابرج گارڈن ریچ میں یوم النبیؐ کے موقع پر روایتی جلوسِ محمدی اس سال بھی حسب روایت بزم رضائے مصطفیٰ کے بینر تلے نہایت عقیدت و احترام کے ساتھ نکالا گیا۔ جمعہ کے دن 12 ربیع الاول کی مناسبت سے جلوس کی قیادت مولانا راشد علوی نے کی۔ یہ جلوس دوپہر دو بجے اکڑا روڈ واقع لال مسجد سے روانہ ہوا اور اپنے طے شدہ راستوں ڈاکٹرائے کے روڈ، ریل لائن، شفیع کاٹھ گولا، راجہ بگان، چوالیس نمبر، کیسورام مل سے ہوتا ہوا نواب واجد علی شاہ روڈ (گارڈن ریچ روڈ) پر پہنچا۔ اس مرتبہ جلوس کی بھیڑ نے اپنے تمام سابقہ ریکارڈ توڑ دیے۔ اندازاً کم و بیش دو لاکھ عاشقانِ رسولؐ اس جلوس میں شریک ہوئے جن کا جگہ جگہ والہانہ استقبال کیا گیا۔ عوام کے ساتھ ساتھ سیاسی و سماجی شخصیات نے بھی تمام اختلافات بالائے طاق رکھ کر شرکائے جلوس کا خیر مقدم کیا۔ کئی مقامات پر پھولوں کی مالائیں پہنائی گئیں جبکہ پانی، بسکٹ اور جوس کے پیکٹس تقسیم کیے گئے۔ متعدد سرکردہ افراد نے جلوس کے ساتھ چل کر اپنی عقیدت کا اظہار کیا۔ اس سروں کے سمندر کا اندازہ اس بات سے بھی لگایا جا سکتا ہے کہ جلوس دیکھنے آئے پانچ بچے اپنے والدین سے بچھڑ گئے، جن کی تلاش میں مختلف مقامات پر مائیک سے اعلانات کیے جاتے رہے۔ مٹیابرج تھانہ کے قریب کانگریس لیڈر محمد مختار بھی شریک ہوئے اور اپنے جذباتِ عشقِ رسولؐ کا اظہار کیا۔ اسی دوران گارڈن ریچ سلم ڈیولپمنٹ کے جنرل سکریٹری مہتاب عالم نے جلوس کی قیادت کر رہے مولانا راشد علوی کی گلپوشی کی۔ اگرچہ جمعہ کی نماز کے بعد جلوس نکلنے کی وجہ سے پروگرام مقررہ وقت سے کچھ تاخیر کا شکار رہا، تاہم مجموعی طور پر جلوس انتہائی شاندار اور پرجوش انداز میں کامیاب رہا۔

ہگلی ضلع میں جشنِ عید میلاد النبی مذہبی عقیدت و احترام کے ساتھ منایا گیا ہزاروں کی تعداد میں عاشقان رسول جلوس میں شامل ہوئے

ہگلی 5/ستمبر (محمد شبیب عالم) آج پوری دنیا کے ساتھ ساتھ مغربی بنگال و اضلاع میں بھی سرورِ کونین حضرت محمد صلی اللہ علیہ و سلم کی ولادت باسعادت کو شایان شان انداز میں منایا گیا۔ اس دوران شمعِ رسالت کے پروانوں نے مختلف انداز میں عقیدت کے پھول نچھاور کرتے نظر آئے۔ اس دوران راستے گلی محلے کوچہ کوچہ سبز پرچم لہراتے ہوئے لوگ نعرہء تکبیر بلند آواز میں لگاتے دیکھے۔ جلوس، محافل، میلاد اور تقریبات میں شانِ محمد صلی اللہ علیہ السلام کے جشنِ آمد رسولؐ کے موقعے پر در و دیوار درود و سلام سے گونج اٹھا۔ ہگلی ضلع کے رشڑا تیلینی پاڑہ بھدریشور چاپدانی اور بانسبیڑیا میں ہزاروں کی تعداد میں عاشقان رسول جلسہ و جلوس میں شامل ہوئے۔ بانسبیڑیا میں گنجس جامع مسجد پرانی لائن سے جلوس کی افتتاح ہوئی اور اسلام پاڑہ، سنکھو نگر، بگان سے ہوتے ہوئے کدم تلہ شب پور بس اسٹینڈ سے گزرتے ہوئے نئی لائن پھر پرانی لائن اور گوشت محلہ سے گزرتے ہوئے اسلام پاڑہ ریلوے ہالٹ اسٹیشن کے قریب اسلامیہ گوٹس کمیٹی (بکری منڈی) کے لاج پر آکر اختتام پزیر ہوا۔ یہاں جلوس میں شامل لوگوں کا استقبال عقیدت و محبت کیساتھ بکری منڈی اسلامیہ گوٹس کمیٹی کے انتظامیہ، ممبران، کارکنوں نے کیا۔ ہر سال کی طرح آج بھی جلوس محمدی کے مدنظر کافی تعداد میں پولیس نظر آئی۔ جلوس ختم ہونے کے بعد بکری منڈی کی lodg میں قریب قریب تمام مقامی مساجد کے آئمہ اکرام جلسہ کو خطاب کرتے ہوئے نبی کریم صلی اللہ علیہ و سلم کے متعلق اہم باتیں لوگوں کو بتائے۔ آخر میں فاتحہ خوانی کے بعد جلسہ اختتام کو پہونچا۔ اس بار جلوس کے دوران ڈی جے باجے کا استعمال نا کے برابر دیکھنے کو ملا۔ حالانکہ آئمہ اکرام کے لاکھ سمجھانے کے باوجود بھی کئی علاقوں یہاں تک کہ جلوس میں بھی ڈی جے باکس بجتا ہوا دکھائی دیا۔ آج کا یہ تہوار اس بار بھی نہایت ہی پر امن ماحول میں گزرا۔ حالانکہ موسم میں شدت کی گرمی بھی تھی مگر عاشقانِ رسول پھر بھی ہار نہیں مانے نبی سے کتنی محبت ہے اسکا ثبوت پیش کیا۔ وہیں بانسبیڑیا میونسپلٹی کے چیئرمین آدتیہ نیوگی اور نائب چیئرپرسن سلپی چٹرجی انیس نمبر وارڈ کاؤنسلر محمد شہید کے دفتر پہونچے یہاں کاؤنسلر، چیئرمین، نائب چیئرپرسن اور مقامی لوگوں نے آئمہ اکرام کی گل پوشی کرتے نظر آئے۔ وہیں اس سے قبل بچوں کے درمیان بسکٹ، چاکلیٹ، فروٹی کاؤنسلر کے جانب سے تقسیم کی گئی۔ ادھر رشڑا میونسپلٹی کے نائب چیئرمین زاہد حسن خان اور دیگر سیاسی شخصیات علماء اکرم کیساتھ جلوس میں قدم سے قدم ملاتے دکھائی دیئے۔

کمرہٹی میں جشنِ عید میلاد النبیؐ کا شاندار جلوس، عقیدت و احترام کا مظاہرہ

کمرہٹی: 5 ستمبر (نور عالم): رحمت عالمؐ کے یومِ ولادت کے موقع پر کمرہٹی میں جشنِ عید میلاد النبیؐ کے موقع پر ایک عظیم الشان جلوس کا اہتمام کیا گیا۔ یہ جلوس شہر کی مختلف شاہراہوں سے گزرتا ہوا اپنے روحانی اور پرجوش ماحول کے ساتھ ناخدائے کمرہٹی حضرت ظہور علی شاہ رحمۃ اللہ علیہ کے مزارِ اقدس پر پہنچا جہاں ایک اسٹیج کے ذریعہ لوگوں سے خطاب کیا گیا۔ اس موقع پر کمرہٹی اسمبلی حلقہ کے ایم ایل اے مدن مترا نے بھی شریک ہو کر اہلِ ایمان کو مبارکباد پیش کی اور اتحاد و بھائی چارے کا پیغام دیا۔ جلوس کمرہٹی چھائی میدان پہنچ کر اختتام پذیر ہوا۔ جلوس میں کثیر تعداد میں عاشقانِ رسولؐ شریک ہوئے، جنہوں نے درود و سلام کی صداؤں اور نعتوں سے فضا کو معطر کیا۔ کمرہٹی بڑی مسجد کے خطیب و امام مولانا سیف اللہ علمی نے اپنے خطاب میں عید میلاد النبیؐ کی اہمیت پر روشنی ڈالی اور مسلمانوں کو نبی کریمؐ کی سیرت پر عمل پیرا ہونے کی تلقین کی۔ تقریب میں مفتی مختار عالم، مولانا کلیم رضا شمشی اور دیگر آئمہ کرام بھی موجود رہے، جنہوں نے اتحادِ امت، دینی بیداری اور سماجی ہم آہنگی پر زور دیا۔

عید میلاد النبیؐ کے موقعے پر شمالی کولکاتا کے ہردلعزیز لیڈر و سماجی کارکن شری اشوک کمار چکرورتی عرف مانا چکرورتی چورنگی اسمبلی حلقہ کے کئی وارڈ کے لوگوں سے ملکر انہیں مبارکباد پیش کرتے ہوئے۔

کولکاتا میں پوجا سے پہلے کثیر تعداد میں نوٹ برآمد، اترپارہ کا رہائشی گرفتار

کولکاتا: 5 ستمبر (عوامی نیوز سروس) کولکاتا میں پوجا سے پہلے نوٹوں کا پہاڑ برآمد! کولکاتا پولیس نے لاکھوں روپے برآمد کیے۔ سنجیو مجمدار نامی شخص کو گرفتار کیا گیا ہے۔ مجموعی طور پر 25 لاکھ روپے برآمد کر لیے گئے ہیں۔ اتنی بڑی رقم کہاں سے آئی؟ رقم کس مقصد کے لیے لی جا رہی تھی؟ تفتیش کار یہ جاننے کی کوشش کر رہے ہیں۔ معلوم ہوا ہے کہ ہیئر اسٹریٹ پولیس اسٹیشن کو اس شخص پر شک ہوا جب انہوں نے کل جمعرات کی شام کولکاتا کے اولڈ چائنا بازار علاقے میں اسے گھومتے ہوئے دیکھا۔ وہ ایک بڑا بیگ اٹھائے ہوئے تھا۔ اس شخص پر شبہ ہونے پر انہوں نے اسے گرفتار کر لیا اور اس سے پوچھ گچھ شروع کر دی۔ کئی تضادات پائے جانے کے بعد بیگ کی تلاشی لی گئی۔ بیگ کھولتے ہی پولیس اہلکار حیران رہ گئے۔ تھیلے کے اندر پیسے صاف ستھرا رکھے ہوئے تھے۔ اتنے پیسے لے کر آدمی کہاں جا رہا تھا؟ اس رقم کا مالک کون ہے؟ کسی سوال کا کوئی مناسب جواب نہیں دیا گیا۔ جس کے بعد پولیس نے اس شخص کو گرفتار کر لیا۔ مبینہ طور پر اس بیگ میں کل 25 لاکھ روپے ملے تھے۔ ہر نوٹ پانچ سو روپے کا تھا۔ گرفتار سنجیو مجمدار ہگلی کے اترپارہ علاقہ کا رہنے والا ہے۔ وہ اتنا پیسہ کہاں سے لایا؟ کیا پیسوں کا تھیلا کسی کے حوالے کرنا تھا؟ پولیس ان سوالات کے جوابات تلاش کر رہی ہے۔ کیا پوجا سے پہلے ہی باہر سے بے حساب رقم کولکاتا میں داخل ہونے لگی ہے؟ یہ سوال بھی اٹھایا گیا ہے۔ پولیس گرفتار شخص سے پوچھ گچھ کر رہی ہے اور معلومات حاصل کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ گرفتار شخص کو ہفتہ کو عدالت میں پیش کیا جائے گا۔ دوسری طرف سائبر فراڈ کے الزام میں یوگیش سوریاونشی نامی شخص کو دور ناسک سے گرفتار کیا گیا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ کولکاتا کا ایک تاجر ڈیڑھ کروڑ روپے کے فراڈ کا شکار ہوا۔ اس نے کولکاتا پولیس سے رجوع کیا۔ تفتیش کے دوران اس سے قبل تین ملزمان کو گرفتار کیا گیا تھا۔ تفتیش کاروں نے پوچھ گچھ کے بعد یوگیش کو پایا۔ اس کے بعد کولکاتا پولیس کی ایک ٹیم ناسک گئی۔ بتایا جا رہا ہے کہ اس شخص کو گرفتار کر کے کولکاتا لایا جا رہا ہے۔

☆☆☆

بزرگ ماں کو قتل کرنے والا بیٹا گرفتار، نادیہ میں جوش

کلیانی: 5 ستمبر (عوامی نیوز سروس) ایک بیٹے کو ماں کے قتل کے الزام میں گرفتار کیا گیا ہے۔ یہ سنسنی خیز واقعہ ندیا کے چکدہا کے شمورالی میں پیش آیا۔ گرفتار شخص کا نام گوتم چکرورتی ہے۔ بیٹے نے بوڑھی ماں کو کیوں قتل کیا؟ پولیس اس معلومات کی جانچ کر رہی ہے۔

معلوم ہوا ہے کہ بزرگ گیتا چکرورتی اپنے بیٹے گوتم کے ساتھ شمورلی کے وویکانند پلی علاقے میں ایک مکان میں رہتی تھیں۔ جمعرات کی شام کے بعد گھر سے 85 سالہ معمر خاتون کی لاش برآمد ہوئی۔ اس کا 47 سالہ بیٹا گوتم چکرورتی بھی گھر میں تھا۔ بوڑھی ماں کو گلا دبا کر قتل کر دیا گیا۔ یہ الزام مقامی لوگوں نے لگایا۔ مبینہ طور پر ماں بیٹے کے درمیان وقتاً فوقتاً جھگڑا رہتا تھا۔ پولیس کو اطلاع دی گئی۔ تھانہ شمرالی پولیس نے جائے وقوعہ پر پہنچ کر لاش کو قبضے میں لے لیا۔ لاش پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دی گئی۔ پولیس بیٹے کو حراست میں لے کر پوچھ گچھ کے لیے تھانے لے گئی۔

گرفتار لڑکے نے دوران تفتیش اپنی ماں کو قتل کرنے کا اعتراف کر لیا۔ پولیس نے یہ بات کہی ہے۔ لیکن قتل کیوں؟ ابتدائی طور پر پولیس کو پتہ چلا کہ گوتم کئی ذہنی مسائل میں مبتلا تھے۔ اس کے رویے میں بھی تبدیلی آئی۔ کیا اس نے اپنی ماں کو ڈپریشن یا ذہنی پریشانی کی وجہ سے قتل کیا؟ کیا واقعہ سے پہلے بوڑھی عورت اور لڑکے کے درمیان کوئی جھگڑا ہوا تھا؟ اس معاملے کی تفتیش کی جا رہی ہے۔ آج بروز جمعہ گرفتار لڑکے کو عدالت میں پیش کیا گیا۔ محلے داروں نے لڑکے کو سخت سزا دینے کا مطالبہ کیا ہے۔

کولکاتا کارپوریشن کے وارڈ نمبر 39 کے کیلابگان میں جشن عید میلاد النبی کے موقع پر حاجی محمد خلیل اور عابد فاؤنڈیشن کی جانب سے جلوس محمدی میں شریک ہوئے لوگوں کے درمیان شبیل بسکٹ، مٹھائی، فروٹی و دیگر اشیاء تقسیم کی گئی۔ اس موقع پر جوڑاسانکو اسمبلی حلقہ کے سابق ایم ایل اے سنجے بخشی نے شرکت کی اور اپنے ہاتھوں سے کھانے کی اشیاء تقسیم کیا۔ پردیپ مجمدار، محمد شوکت علی، محمد کمال، محمد آفتاب عالم، محمد ساجد علی اور محمد حسین اس پروگرام کو کامیاب بنانے میں پیش پیش رہے

تیلنی پاڑہ میں بھی عید میلاد النبی نہایت ہی جوش و خروش سے منایا گیا تیلنی پاڑہ و پائیک پاڑہ بھدریشور کے مختلف علاقوں کو سجایا گیا (تصویر ساجد پرویز)

سبرتا 33 سال جیل میں گزارنے کے بعد قومی دھارے میں واپس آئے، انتظامیہ نے روزی روٹی کا انتظام کیا

جنوبی 24 پرگنہ: 5 ستمبر (عوامی نیوز سروس) 19 سال کی عمر میں اسے قتل کے جرم میں جیل بھیج دیا گیا۔ جنوبی کولکاتا کے رہنے والے سبرتا سرکار کو عمر قید کی سزا سنائی گئی۔ اس نے 33 سال اندھیرے میں گزارے۔ تاہم، اصلاحی سہولت میں اس کے اچھے برتاؤ نے اسے رہا ہونے کا موقع فراہم کیا۔ وہ سماجی زندگی میں واپس آیا۔ لیکن اپنی زندگی کا تقریباً نصف جیل میں گزارنے کے بعد وہ پریشان تھے کہ وہ معمول کی زندگی میں کیسے واپس آئیں گے۔ اس بار انتظامیہ ان کے ساتھ کھڑی تھی۔

تمام ضروری شناختی کارڈ بنانے کے علاوہ، ضلعی انتظامیہ اور صدارتی اصلاحی سہولت کے حکام نے اسے آٹو خریدنے میں مدد کی۔ جمعہ کو آٹو ان کے حوالے کر دیا گیا۔ اب سے وہ ہر روز راش بہاری- بہالا روٹ پر ایک آٹو چلائیں گے۔

اس دن کا نوجوان اب 52 سال کا ہے۔ ایوان صدر کی اصلاحی سہولت میں 33 سال گزارنے کے بعد وہ سماجی زندگی سے کٹ گئے ہیں۔ لیکن انتظامیہ اسے قومی دھارے میں واپس لانے کے لیے پرعزم ہے۔ لیکن زندگی میں زندہ رہنے کے لیے روزی روٹی کی ضرورت ہوتی ہے۔ لیکن ایک ایسے مجرم کو کون نوکری دے گا جس نے اتنے سال اصلاحی سہولت میں گزارے اور عمر قید کی سزا کاٹی؟ چنانچہ حکام ساتھ کھڑے رہے۔ انتظامیہ نے ایک سرکاری بینک سے قرض لیا اور اسے آٹو خریدنے میں مدد کی۔ اس کے ساتھ ضلع انتظامیہ کی مدد سے ووٹر، آدھار اور دیگر ضروری شناختی کارڈ بنائے گئے۔

جنوبی 24 پرگنہ ضلع کے اصلاحی سہولت انتظامیہ محکمہ کے منوج کمار رائے نے کہا، "سبرتا کو عمر قید کی سزا سنائی گئی تھی، تاہم، اس کے اچھے رویے کی وجہ سے، سزا کو کم کر کے 33 سال کر دیا گیا تھا، ہم نے اندازہ لگایا تھا کہ سبرتا کو رہائی کے بعد رکاوٹوں کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے، اس لیے، حکومت کی مدد سے، ہم نے پہلے ووٹنگ کارڈ کا بندوبست کیا تھا اور ہمیں بتایا تھا کہ اس نے ووٹنگ کارڈ کا لائسنس دیا ہے۔ کہ وہ گاڑی چلا سکتا تھا اس لیے ہم نے اس کے مستقبل کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ سبرت سرکار، جنہوں نے کبھی جیل میں اپنی زندگی گزاری لیکن اب تازہ ہوا میں سانس لے رہے ہیں، نے کہا، "مجھے ہمیشہ یقین تھا کہ ایک دن میں معاشرے میں واپس آؤں گا۔ میں جیل حکام اور خدا کا شکر گزار ہوں کہ انہوں نے مجھے یہ نئی زندگی دی ہے۔ آج مجھے نئی زندگی ملی ہے۔ میں ان سے درخواست کرتا ہوں کہ جو واپس آئے ہیں یا اصلاحی سہولت سے واپس آئیں گے وہ مزید جرائم میں ملوث نہ ہوں۔

یوم نبیؐ کے موقع پر آج ہر سال کی طرح کولکاتا میونسپلٹی کے میئر کونسل ممبر، وارڈ نمبر 56 کے میونسپل نمائندے اور شمالی کولکاتا INTTUC کے صدر اور شمالی کولکاتا کور کمیٹی کے رکن عزت مآب شری سوپن سمدار نے موتی جھیل، بی بی باغان سمیت مختلف علاقوں کا دورہ کیا اور عام لوگوں میں پھل اور شربت تقسیم کر کے امن کا پیغام دیا۔ دوسری جانب انہوں نے یوم اساتذہ بھی منایا۔ سوپن سمدار کی جانب سے وارڈ نمبر 30 اور وارڈ نمبر 56 سمیت کل 442 اساتذہ کو پھل، مٹھائی، قلم اور تحائف سے نوازا گیا۔ ہر استاد نے سوپن سمدار کا شکریہ ادا کیا۔ (نورالاسلام خان)

پوربی ریلوے

ای-نیلامی کیلئے نوٹس طلبی برائے ٹھیکہ پارسل کے لئے جگہ ایس آر ایل ایس میں

سینئر ڈویژنل کمرشیل منیجر، پوربی ریلوے، ہوڑہ، چوتھی منزل، یاتری نیواس، نزد ہوڑہ اسٹیشن، ہوڑہ- 711101 کو مطلوب ہے ای-نیلامی برائے ٹھیکہ پارسل کے لئے جگہ برائے 18 عدد ایس ایل آر کمپارٹمنٹوں میں برائے 17 مسافروں کو لے جانے والی ٹرینوں میں جس کی منزل ہوڑہ ڈویژن سے دو برسوں کیلئے بذریعہ ای-نیلامی موڈول برائے آئی آر ای پی ایس ویب سائٹ نیلامی کیٹالوگ میں شامل ہے تفصیلی شرائط وضوابط جو دستیاب ہیں: www.ireps.gov.in میں بولی برائے لازمی ای-نیلامی کو جمع کرائی جائے گی بذریعہ ای-نیلامی موڈول میں برائے www.ireps.gov.in، برائے شمولیت ای-نیلامی عمل میں، ایک مرتبہ کا رجسٹریشن تاجروں کیلئے بذریعہ ای-نیلامی موڈول ویب سائٹ میں www.ireps.gov.in، لازمی ہوگا۔ تاجروں کیلئے یہ بھی ضروری ہے کہ وہ حاصل کریں ڈیجیٹل دستخط برائے کلاس-III۔ **نیلامی کیٹالاگ نمبر**: پی سی ایل-ایچ ڈبلو ایچ-25-9 سی، **کمپارٹمنٹ**: 18 عدد ایس ایل آر کمپارٹمنٹس برائے 17 مسافروں کو لے جانے والی ٹرین میں۔ **نیلامی کی شروعاتی تاریخ اور وقت**: 12.09.2025 کو 13.00 بجے۔

HWH-280/2025-26

www.er.indianrailways.gov.in/www.ireps.gov.in : ٹنڈر نوٹس ویب سائٹ پر بھی دستیاب ہے

Follow us at: @EasternRailway @easternrailwayheadquarter

مدن پور اسٹیشن میں دو ٹرینوں کا اسٹاپج

مسافروں کی سہولت کی خاطر، 63112 **راناگھاٹ - سیالدہ میمو** اور 31835 **سیالدہ- کرشنانگر سٹی، گیلوپنگ لوکل** ٹرینیں کو حاصل ہوں گی اضافی اسٹاپج **مدن پور** اسٹیشن میں سیالدہ- راناگھاٹ سیکشن سیالدہ ڈویژن میں **جیسے** 06.09.2025-

ڈویژنل ریلوے منیجر، سیالدہ

پوربی ریلوے

Follow us at : @EasternRailway @easternrailwayheadquarter

ٹرینوں کا تجرباتی اسٹاپج کلٹی اور باراکر اسٹیشنوں میں

مسافروں کے لئے راحت دینے کیلئے مندرجہ ٹرینیں مندرجہ اسٹیشنوں میں رکیں گی جو ان کے نامزد کیے گئے ہیں حسب فی اوقات میں درج ذیل میں تجرباتی بنیاد پر:-

ٹرین نمبر اور نام	اسٹیشن	اوقات: آمد	اوقات: روانگی	اسٹاپج جیسے
13331 دھنباد- پٹنہ انٹرسٹی ایکسپریس [جیسے (جے سی او) 08.09.2025	کلٹی	08.48	08.50	08.09.25
13332 پٹنہ- دھنباد انٹرسٹی ایکسپریس [جیسے جے سی او) 08.09.2025]	کلٹی	15.25	15.27	
15028 گورکھپور- سنبھل پور موریا ایکسپریس [ڈبلو ای ایف (جے سی او) 07.09.2025	باراکر	00.48	00.50	

چیف پسنجر ٹرانسپورٹیشن منیجر

پوربی ریلوے

کارپوریشن کا کچی سڑکوں یا کامن پیسیز پر مکانات بنانے کیلئے ترقیاتی فیس ادا کرنے کا نیا اصول متعارف

کولکاتا ، 5 ستمبر: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا کارپوریشن کا کچی سڑکوں پر مکانات بنانے کے لیے ترقیاتی فیس ادا کرنے کے لیے نیا اصول متعارف کرایا ہے۔حال ہی میں، میونسپل حکام نے اعلان کیا ہے کہ کچی سڑکوں یا کامن پسیجز پر مکانات بناتے وقت عمارت کے منصوبے کی منظوری کے ساتھ ترقیاتی فیس ادا کرنا ہوگی۔واضح رہے کہ کولکاتا کے وسیع علاقوں میں اب بھی بہت سی کچی سڑکیں اور 'مشترکہ راستے' ہیں، جن میں سے اکثر کا کولکاتا میونسپل کے دستاویزات میں کوئی ذکر نہیں ہے۔ایک طویل عرصے سے ایسی سڑکوں کے ساتھ ایک کے بعد ایک مکان تعمیر ہونے کے باوجود بلدیہ کو شہریوں کی سہولیات کو یقینی بنانے کے لیے قانونی پیچیدگیوں کا سامنا کرنا پڑا ہے۔اس بار کولکاتا کارپوریشننے اس مسئلے کو حل کرنے اور خدمات کی قیمتوں کا انتظام کرنے کے لیے ایک خصوصی پہل کی ہے۔حال ہی میں میونسپل حکام نے اعلان کیا ہے کہ کچی سڑکوں یا کامن پسیجز پر مکانات بناتے وقت عمارت کے منصوبے کی منظوری کے ساتھ ترقیاتی فیس ادا کرنا ہوگی۔قواعد کے مطابق اگر ایک کٹھہ تک کی زمین پر گھر بنایا جائے تو 5 روپے فی مربع فٹ کے حساب سے ڈوبلپمنٹ فیس وصول کی جائے گی، ایک سے تین کٹھہ تک کی اراضی کے لیے 8 روپے اور تین کٹھہ سے اوپر کی زمین پر 10 روپے وصول کیے جائیں گے۔یہ فیس ایک بار ادا کرنا ہوگی۔میونسپل کا کہنا ہے کہ اگرچہ یہ قاعدہ پورے کولکاتا میونسپل کے تحت لاگو ہے، لیکن بنیادی طور پر جڑے ہوئے علاقے جیسے جادب پور، قصبہ، گرفا، مکندا پور، ای ایم بائی پاس سے متصل علاقے، بہالا، جوکا، ٹھاکر پوکر، گڑیا وغیرہ اس اصول کے تحت زیادہ آئیں گے۔اس کی وجہ یہ ہے کہ ان علاقوں میں سڑکوں یا عام گزرگاہوں کی تعداد جو میونسپل کے ریکارڈ میں نہیں ہے نسبتاً زیادہ ہے۔اس کی وجہ یہ ہے کہ کولکاتا میونسپل کے علاقے میں وارڈ نمبر 1-100 تک اس طرح کے مسائل تقریباً نہ ہونے کے برابر ہیں۔اس کی وجہ یہ ہے کہ یہ علاقے کافی عرصے سے کولکاتا کارپوریشن کا حصہ ہیں۔ لیکن جادب پور، بہالا، گرفا، مکندا پور جیسے علاقے 1985 کے بعد کولکاتا کارپوریشن کے تحت آئے۔ایک بار پھر 2015 میں ٹھاکر پوکر اور جوکا کے دو گرام پنچایتی علاقے کولکاتا میونسپل کا حصہ بن گئے۔اس لیے ان علاقوں میں میونسپل کا بنیادی ڈھانچہ آہستہ آہستہ تیار ہوا ہے یا پھر بھی ترقی کے امکانات ہیں۔اس لیے میونسپل اس نئے اصول پر عمل کرتے ہوئے کولکاتا شہر کے بنیادی ڈھانچے کو ترتیب دے کر آمدنی میں اضافہ کرنا چاہتی ہے۔میونسپل کے ایک اعلیٰ عہدیدار نے بتایا کہ اکثر یہ دیکھا گیا ہے کہ بڑی زمین کو متعدد پلاٹوں میں تقسیم کرکے فروخت کیا گیا ہے۔کہیں پانی کے ذخائر یا تالابوں کو بھر کر سڑکیں بنائی گئی ہیں۔کئی بار دونوں اطراف کے مکانات کے درمیان تنگ مشترکہ راستے نکل آئے ہیں جو میونسپل دستاویزات میں نہیں ہیں۔لیکن مقامی لوگ درخواست کرتے رہے ہیں کہ ان کچی سڑکوں کو پختہ کیا جائے۔ اس کے ساتھ وہاں ڈرینج سسٹم، پینے کے پانی اور لائٹ کے کھمبے لگانے کا مطالبہ کیا ہے۔لیکن چونکہ میونسپل دستاویزات میں ان کا کوئی وجود نہیں، اس لیے اکثر قانونی پیچیدگیاں پیدا ہو جاتی ہیں۔ اس کے باوجود اتنے عرصے تک بلدیہ شہریوں کے مفاد میں ان سڑکوں کو ہموار کرتی تھی، خدمات فراہم کرتی تھی اور بعد میں انہیں اپنے ریکارڈ میں شامل کرتی تھی۔اس تناظر میں یہ نیا اصول متعارف کرایا گیا ہے۔ اہلکار نے کہا کہ ان معاملات میں میونسپل کو سڑکوں کو پختہ کرنے، نکاسی آب، پینے کے پانی اور بجلی بنانے کے اخراجات برداشت کرنے پڑتے ہیں، تاہم، اس جگہ کی کوئی قانونی شناخت نہیں تھی، اس لیے، ایک وقتی ترقیاتی فیس عائد کی گئی ہے، تاکہ خدمات کے لیے ضروری فنڈز فراہم کیے جاسکیں۔افسران نے یہ بھی کہا کہ بہت سے معاملات میں متعلقہ اراضی کے مالکان سڑک کے لیے ضروری حصہ میونسپل کو دے دیتے ہیں۔اس وقت سے اس طرح کے عمل کے ساتھ ساتھ ڈوبلپمنٹ فیس جمع کروانا بھی لازمی قرار دیا گیا ہے۔میونسپل حکام کا دعویٰ ہے کہ اس سے شہریوں کی خدمات کو یقینی بنانا آسان ہو جائے گا۔ مجموعی طور پر اب سے کولکاتا کے وسیع منسلک علاقوں میں کچی سڑکوں کے ساتھ مکانات بنانے پر اضافی رقم خرچ کرنا ہوگی۔ تاہم میونسپل کا دعویٰ ہے کہ اس اقدام کے نتیجے میں کئی ایسے علاقوں کو جو طویل عرصے سے نظر انداز کیے جا رہے تھے بالآخر بجلی، پانی، نکاسی آب اور پکی سڑکوں کی یقین دہانی حاصل کرلیں گے۔

☆

ہائر سیکنڈری فرسٹ سمسٹر امتحانات کے حوالے سے کونسل کا بڑا اعلان

کولکاتا، 5 ستمبر: (عوامی نیوز سروس) مغربی بنگال ہائر سیکنڈری ایجوکیشن کونسل نے اس بار امتحانی نظام میں بڑی تبدیلی لائی ہے۔ پرائمری ٹی ای ٹی اور اسکول سروس کمیشن (ایس ایس سی) کے امتحانات میں او ایم آر شیٹس کی اشاعت کو لے کر ایک طویل عرصے سے عدالت میں مقدمہ چل رہا تھا۔ شفافیت پر سوالات اٹھائے گئے۔اس تجربے سے ایجوکیشن کونسل کسی بھی شکوک و شبہات یا بحث کو شروع میں ہی ختم کرنا چاہتی ہے۔اس لیے یہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ او ایم آر شیٹس کو ہائر سیکنڈری فرسٹ سمسٹر کے امتحانی نتائج آن لائن شائع ہونے کے 72 گھنٹے کے اندر شائع کیا جائے گا۔کونسل کے صدر چرنجیو بھٹاچاریہ نے کہا کہ یہ فیصلہ امتحانی نظام کی شفافیت کو برقرار رکھنے کے لیے ہے۔ امتحان دینے والوں کو خود یہ سمجھنے کا موقع دیا جا رہا ہے کہ انھوں نے کن سوالوں کے کیا جوابات دیے ہیں اور تشخیص میں یہ کیسے جھلکتا ہے۔کونسل کو پہلے ہی او ایم آر شیٹس اپ لوڈ کرنے میں کئی تکنیکی مسائل کا سامنا تھا۔ تاہم حال ہی میں ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ میں اس مسئلے کو حل کر لیا گیا۔کونسل ذرائع کے مطابق پہلے متعلقہ اسکولوں کے ہیڈ ماسٹر یا ٹیچر کونسل پورٹل پر لاگ ان ہو کر اپنے اسکول کے امتحان دینے والوں کی او ایم آر شیٹس ڈاؤن لوڈ کر سکتے ہیں۔ اس کے بعد انہیں سافٹ کاپی فارم میں طلباء میں تقسیم کیا جائے گا یا پرنٹ آؤٹ کر کے حوالے کیا جائے گا۔کونسل نے بتایا کہ 6 امتحانات کی او ایم آر شیٹس ایک ساتھ شائع کی جائیں گی۔ ڈیجیٹل فارمیٹ (پی ڈی ایف) میں تقریباً 7000 اسکولوں کو معلومات بھیجی جائیں گی۔اس کے ذریعے ہر امتحان دینے والے کو اپنی جوابی پرچہ کا جائزہ لینے کا موقع ملے گا۔ہائر سیکنڈری کے پہلے سمسٹر کے امتحانات 8 ستمبر سے 22 ستمبر تک شروع ہوں گے۔امتحان روزانہ صبح 10 بجے سے 11 بجکر 15 تک ہوگا۔ یہ پہلا موقع ہے کہ اس سال سمسٹر پر مبنی ہائر سیکنڈری امتحانات منعقد کیے جا رہے ہیں۔اس کے نتیجے میں امتحانی ڈھانچے میں بھی بڑی تبدیلیاں آنے والی ہیں۔نہ صرف امتحان کی تاریخ یا او ایم آر شیٹ کی اشاعت بلکہ مانسون اور سیلاب کے خطرے کو مدنظر رکھتے ہوئے ہر ضلع کو خصوصی رہنما خطوط بھیجے گئے ہیں۔کونسل اس پر زور دے رہی ہے تاکہ ہنگامی حالات میں بھی امتحان کو آسانی سے منعقد کیا جا سکے۔ٹی ای ٹی اور ایس ایس سی امتحانات کے معاملے میں شفافیت پر کئی سوالات اٹھائے گئے۔عدم مطابقتوں اور قانونی چارہ جوئی کی وجہ سے بار بار پیچیدہ حالات پیدا ہوتے رہے ہیں۔ لہٰذا اس بار کونسل شروع سے ہی امتحان دینے والوں کا اعتماد حاصل کرنا چاہتی ہے۔او ایم آر شیٹ شائع کرنے سے ہر طالب علم یہ جان سکے گا کہ اس نے کیا جوابات دیئے ہیں اور انہیں کیسے نمبر ملے ہیں۔ نتیجے کے طور پر کئی لوگ اس فیصلے کو امتحان دینے والوں کے لیے ایک مثبت قدم کے طور پر دیکھ رہے ہیں۔ تعلیمی ماہرین کے مطابق اس سے نہ صرف شفافیت بڑھے گی بلکہ امتحان دینے والوں میں اعتماد بھی بڑھے گا۔

☆

یوم اساتذہ پر ہائی کورٹ کا اساتذہ کے خلاف سخت فیصلہ

کولکاتا، 5 ستمبر: (عوامی نیوز سروس) کلکتہ ہائی کورٹ نے آج مغربی بنگال بورڈ آف سیکنڈری ایجوکیشن کو ایک اہم حکم دیا ہے۔ اسکولوں میں پڑھانے کے ساتھ ساتھ پرائیویٹ ٹیوشن دینے والے اساتذہ کی فہرست آئندہ سوموار یا منگل تک عدالت میں جمع کرائی جائے گی۔اگرچہ پرائیویٹ ٹیوشن اساتذہ کے لیے قانونی طور پر ممنوع ہے، لیکن کئی اساتذہ اس اصول کی خلاف ورزی کرتے رہتے ہیں۔اس واقعے نے تعلیمی شعبے میں شفافیت اور نظم و ضبط پر سنگین سوالات کھڑے کردیے ہیں۔مغربی بنگال کے محکمہ تعلیم کے قواعد کے مطابق، سرکاری یا سرکاری امداد یافتہ اسکولوں میں اساتذہ کے لیے نجی ٹیوشن مکمل طور پر ممنوع ہے۔اس اصول کا مقصد یہ ہے کہ اساتذہ اپنی پوری توجہ اسکول کی تدریس پر دے سکیں اور تجارتی سرگرمیوں میں ملوث نہ ہوں۔تاہم سکنڈری تعلیمی بورڈ کا دعویٰ ہے کہ اس اصول کی خلاف ورزی کرنے والے کچھ اساتذہ کی پہلے ہی نشاندہی کر دی گئی ہے اور ان کے خلاف تادیبی کارروائی کی جا چکی ہے۔لیکن کلکتہ ہائی کورٹ نے اس معاملے میں مزید شفافیت کی کوشش کی ہے اور ہدایت دی ہے کہ ایسے اساتذہ کی مکمل فہرست جلد از جلد پیش کی جائے۔یہ حکم ہائی کورٹ کے ایک کیس کی سماعت کے دوران جاری کیا گیا، جہاں اساتذہ کی جانب سے پرائیویٹ ٹیوشن کا معاملہ سامنے آیا تھا۔ عدالت کے مطابق ایسی سرگرمیاں نہ صرف تعلیمی معیار کو متاثر کرتی ہیں بلکہ طلباء میں عدم مساوات بھی پیدا کرتی ہیں۔ پرائیویٹ ٹیوشن فراہم کرنے والے اساتذہ اکثر اپنے ہی اسکولوں کے طلباء سے اضافی فیس وصول کرتے ہیں جو اخلاقی طور پر بھی نا قابل قبول ہے۔اس سلسلے میں ہائی کورٹ کے جسٹس ٹی ایس سیواگننم کی صدارت والی بنچ نے واضح طور پر کہا کہ اس طرح کی سرگرمیاں تدریسی پیشے کی شبیہ کو داغدار کرتی ہیں اور اس کے خلاف سخت کارروائی کی ضرورت ہے۔ سنٹرل بورڈ آف سیکنڈری ایجوکیشن نے کہا کہ اس نے پہلے ہی کچھ اساتذہ کے خلاف تادیبی کارروائی کی ہے۔تاہم عدالتی حکم کے مطابق اب انہیں تمام اضلاع کے اسکولوں سے ایسے اساتذہ کی تفصیلی فہرست تیار کرنی ہوگی۔ اس فہرست میں اساتذہ کے نام، اسکولوں کی تفصیلات اور ان کے خلاف کی گئی کارروائی کے بارے میں معلومات شامل ہوں گی۔ بورڈ کو اگلے سوموار یا منگل تک فہرست جمع کرانی ہے تاکہ عدالت مزید کارروائی کر سکے۔اس واقعے نے اساتذہ اور والدین میں گرما گرم بحث چھیڑ دی ہے۔ بہت سے والدین کا خیال ہے کہ پرائیویٹ ٹیوشن کی وجہ سے اساتذہ اسکولوں میں پڑھائی پر کم توجہ دے رہے ہیں جس سے طلباء کا تعلیمی معیار متاثر ہو رہا ہے۔ایک والدین نے کہا کہ اگر اساتذہ اسکول کی پڑھائی پر پوری توجہ دیں تو بچوں کو پرائیویٹ ٹیوشن کی ضرورت نہیں پڑے گی۔اس اصول کی خلاف ورزی کرنے والے اساتذہ کے خلاف سخت کارروائی کی جائے۔ دوسری جانب کچھ اساتذہ نے دعویٰ کیا کہ وہ پرائیویٹ ٹیوشن پر انحصار کرنے پر مجبور ہیں کیونکہ ان کی تنخواہیں اور اسکول کی سہولیات مناسب نہیں ہیں تاہم عدالت نے کہا کہ قانون سب کے لیے برابر ہے اور اساتذہ کو اپنی پیشہ وارانہ ذمہ داریاں پوری کرنی ہیں۔

پرائمری اساتذہ کی بھرتی نوٹیفکیشن سے متعلق ہائیکورٹ میں پھر معاملہ

کولکاتا ، 5 ستمبر: (عوامی نیوز سروس) پرائمری اساتذہ کی بھرتی کا نیا نوٹیفکیشن ایک بار پھر موضوع بحث بنا ہوا ہے۔کلکتہ ہائی کورٹ کی تعطیلاتی بنچ میں ایک مقدمہ دائر کیا گیا ہے جس میں مطالبہ کیا گیا ہے کہ انہیں (بی ایڈ کے تربیت یافتہ لوگوں) کو فوری طور پر نوٹیفکیشن سے خارج کیا جائے۔یہ معاملہ کلکتہ ہائی کورٹ کے جسٹس ہیرنموئے بھٹاچاریہ کی بنچ میں داخل کیا گیا ہے۔پرائمری اساتذہ کی بھرتی کے نوٹیفکیشن کو چیلنج کرتے ہوئے کلکتہ ہائی کورٹ میں مقدمہ دائر کیا گیا ہے۔واضح ہو کہ دس ملازمت کے متلاشیوں نے یہ مقدمہ درج کرایا ہے۔ یہ مقدمہ ریاست کی طرف سے 29 ستمبر کو جاری کردہ پرائمری اساتذہ کی بھرتی کے نوٹیفکیشن اور 28 جون 2018 کو این سی ٹی ای کے جاری کردہ نوٹیفکیشن کو چیلنج کرتے ہوئے دائر کیا گیا ہے۔ جہاں B.Ed۔ ہولڈرز کو پرائمری اساتذہ کی بھرتی کے لیے بھی اہل سمجھا گیا ہے۔ 29 ستمبر کو ریاست نے پرائمری اسکولوں میں اساتذہ کی بھرتی کے لیے نوٹیفکیشن جاری کیا۔ B.Ed کیوں تھے؟ ہولڈرز کو پرائمری اساتذہ کی بھرتی کے لیے نوکری کے امیدوار کے طور پر منظوری دی گئی؟ ۔مدعی کا دعویٰ ہے، 'پہلے بی ایڈز کو موقع نہیں دیا گیا تھا۔اس کے بعد ریاست نے پرائمری اساتذہ کی تقرری کے لیے بی ایڈ کو بھی اہل قرار دیا۔ نتیجے کے طور پر، D.L.Eds کے مواقع کم ہو رہے ہیں۔ D.L.Ed کی تربیت صرف پرائمری سطح کے امیدواروں کے لیے ہے۔ مدعی کا دعویٰ ہے، 'پرائمری ایجوکیشن بورڈ کو فوری طور پر B.Eds کو چھوڑ کر ایک ترمیمی نوٹیفکیشن شائع کرنا چاہیے۔' 2018 میں، NCTE نے ایک نوٹیفکیشن جاری کیا تھا جس میں کہا گیا تھا کہ B.Eds کو پرائمری اسکولوں میں تربیت یافتہ اساتذہ کے طور پر سمجھا جائے گا۔دریں اثنا ریاست نے کہا ہے، 'تمام درخواستوں کی بنیاد پر نوٹیفکیشن شائع کیا گیا ہے۔' معلوم ہوا ہے کہ درخواستیں 21 اکتوبر سے شروع ہوں گی۔ اس سے پہلے کلکتہ ہائی کورٹ نے تمام فریقوں کو سوموار کو حلف نامہ داخل کرنے کا حکم دیا ہے۔پرائمری ایجوکیشن بورڈ کی جانب سے 29 ستمبر کو تقرری کے لیے جاری کردہ نوٹیفکیشن میں بتایا گیا ہے کہ بی ایڈ پاس کرنے والے امیدوار بھی اس تقرری کے عمل میں حصہ لے سکتے ہیں۔اور یہیں پر مسئلہ ہے۔دس ملازمت کے متلاشیوں نے کلکتہ ہائی کورٹ میں اس حقیقت کی مخالفت کرتے ہوئے ایک مقدمہ دائر کیا ہے کہ نوٹیفکیشن کے ایک حصے میں یہ ذکر کیا گیا ہے کہ ڈی ایل اے کی اہلیت کے حامل ملازمت کے متلاشی بھی بی ایڈ کے ساتھ درخواست دے سکتے ہیں۔ مدعی کا دعویٰ ہے کہ، 'قواعد کے مطابق، بی ایڈ کی اہلیت کے حامل ملازمت کے متلاشی ابتدائی بھرتی کے عمل میں حصہ نہیں لے سکتے۔ لہٰذا، مدعیان نے آج ہائی کورٹ سے رجوع کیا اور مطالبہ کیا کہ بورڈ کی طرف سے جاری کردہ نوٹیفکیشن کے مخصوص حصے میں ترمیم کی جائے۔معلوم ہوا ہے کہ کلکتہ ہائی کورٹ میں اس کیس کی سماعت اگلے سوموار کو ہونے والی ہے۔

☆

آٹو ڈرائیوروں کا احتجاجاً باگھا جتن چوراہا بلاک

کولکاتا، 5 ستمبر: (عوامی نیوز سروس) آٹو ڈرائیوروں نے احتجاجاً باگھا جتن چوراہا بلاک کر دیا۔پولس ٹریفک قوانین کی خلاف ورزی کرنے اور جرمانے وصول کرنے پر کے علاوہ من مانی طور پر مقدمات درج کر رہی ہے۔اس الزام میں آٹو ڈرائیوروں نے جمعہ کی دوپہر باگھا جتن چوراہے کو بلاک کرنا شروع کر دیا۔جس کی وجہ سے گول پارک-گوریہ روٹ پر آٹو ٹریفک روک دی گئی۔گڑیا سے پٹولی اور باگھہ جتن چوراہے سے رانی کوٹھی کے راستوں پر بھی آٹوز بند ہیں۔مبینہ طور پر مسافروں کو لینے کے لیے قواعد کی خلاف ورزی کرتے ہوئے کھڑے آٹوز کی وجہ سے ٹریفک جام ہوتا ہے۔آٹو ڈرائیوروں نے جوابی الزام لگایا کہ پولس مناسب وجہ کے بغیر مقدمات درج کر رہی ہے۔

متھن چکرورتی کا کنال گھوش پر 100 کروڑ روپے کا ہتک عزت کا مقدمہ

کولکاتا ، 5 ستمبر: (عوامی نیوز سروس) دو بڑی پارٹیاں، بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) اور آل انڈیا ترنمول کانگریس (ٹی ایم سی) 2026 میں مغربی بنگال میں ہونے والے اسمبلی انتخابات پر ایک دوسرے کے خلاف مسلسل جوابی کارروائی کرتی نظر آرہی ہیں۔ایسا ہی ایک معاملہ اداکار سے سیاستدان بنے بالی ووڈ اسٹار متھن چکرورتی اور ترنمول کے سابق راجیہ سبھا رکن کنال گھوش کے درمیان دیکھا گیا۔بی جے پی رہنما اور بالی ووڈ اداکار متھن چکرورتی نے ترنمول کانگریس کے رہنما کنال گھوش کے خلاف 100 کروڑ روپے کا ہتک عزت کا مقدمہ دائر کیا ہے۔ اس پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کنال نے واضح کیا ہے کہ وہ اس معاملے سے گھبرانے والے نہیں ہیں، بلکہ اس سے لڑیں گے جیسا کہ انہوں نے شاردا چٹ فنڈ کی تحقیقات کے دوران کیا تھا۔انہوں نے اسے راجیو کمار ماڈل کا نام دیا ہے۔خیال رہے کہ 2019 میں شاردا گھوٹالہ کی تحقیقات کے دوران، کنال گھوش نے سی بی آئی سے اس وقت کے پولس کمشنر راجیو کمار سے روبرو پوچھ گچھ کرنے کی درخواست کی تھی۔ سی بی آئی نے ان کا مطالبہ مان لیا اور شیلانگ میں دونوں سے آمنے سامنے پوچھ گچھ کی گئی۔ اب کنال جیمنی کے معاملے میں بھی یہی کہہ رہے ہیں۔کنال نے کہا کہ میں عدالت سے کہوں گا کہ وہ متھن دا سے روبرو پوچھ تاچھ کرے۔ سی بی آئی کے ایس پی کو بھی وہاں موجود ہونا چاہیے۔ میرے پاس ایسے گواہ ہیں جو عدالت میں پیش ہوں گے اور متھن دا کی پوزیشن کو کمزور کریں گے۔ متھن چکرورتی نے الزام لگایا کہ کنال گھوش نے سیاسی انتقام کی وجہ سے ان کے اور ان کے خاندان کے خلاف جھوٹے اور جارحانہ بیانات دیے۔ متھن نے کہا ہے کہ کنال نے انہیں چٹ فنڈ اسکینڈل سے جوڑ کر بدنام کیا، انہوں نے مزید کہا کہ وہ ترنمول چھوڑ کر بی جے پی میں شامل ہوئے صرف اپنے آپ کو بچانے کے لیے۔ متھن نے یہ بھی الزام لگایا کہ کنال نے ان کے بیٹے کو ریپ کیس سے جوڑ کر جھوٹ پھیلایا اور ان کی بیوی پر بھی غلط مالی لین دین کا الزام لگایا، جو کہ سب سراسر جھوٹ ہے۔ کنال کو ابھی تک ہتک عزت کا نوٹس نہیں ملا ہے لیکن انہوں نے دستاویزات کی تیاری شروع کر دی ہے۔ وہ شاردا اور روز ویلی جیسے چٹ فنڈ کیسوں میں متھن کے مالی لین دین سے متعلق کاغذات جمع کر رہے ہیں۔ کنال نے جمعہ کی دوپہر کو کہا کہ اداکار متھن دا کو خراج تحسین۔ کبھی ہمارا رشتہ بڑے بھائی اور چھوٹے بھائی جیسا تھا، لیکن اب وہ اس تلخی کے نتائج دیکھیں گے جو انہوں نے شروع کی ہے۔ یہ تیاری نہیں، بلکہ ایک چیلنج ہے اور میں اسے قبول کر رہا ہوں۔ بتایا جاتا ہے کہ متھن اور کنال کے درمیان 2011 تک گہرے تعلقات تھے جس کے بعد دونوں نے راستے جدا کر لیے اور سیاسی تنازعہ بڑھ گیا۔اب ہتک عزت کا معاملہ اس رشتے میں مزید تلخی لے آیا ہے۔ کنال نے واضح کیا ہے کہ وہ کھل کر عدالت میں لڑیں گے۔

پارتھو چٹرجی سے ای ڈی کا دو معاملات میں باز پرس پر غور وخوض

کولکاتا ، 5 ستمبر: (عوامی نیوز سروس) انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) کے اہلکار جو مغربی بنگال میں اسکول کی نوکری کے لیے کروڑوں روپے کی نقد رقم کے معاملے کی تحقیقات کر رہے ہیں، سابق وزیر تعلیم اور ترنمول کانگریس کے سکریٹری جنرل پارتھو چٹرجی سے مبینہ اسکول جاب اسکام کے سلسلے میں کم از کم دو معاملات میں نئی تحویل میں پوچھ گچھ پر غور کر رہے ہیں۔اس پیشرفت سے باخبر ذرائع نے بتایا کہ دو معاملات میں سے ایک گروپ سی اور گروپ ڈی کیٹیگریز کے غیر تدریسی عملے کی بھرتی میں ہونے والی بے ضابطگیوں سے متعلق ہے اور دوسرا معاملہ سرکاری اسکولوں میں سیکنڈری اور ہائر سیکنڈری اساتذہ کی بھرتی سے متعلق ہے۔ ان تمام زمروں کے لیے بھرتیاں مغربی بنگال اسکول سروس کمیشن (WBSSC) کے ذریعے کی جاتی ہیں۔واضح ہو کہ گزشتہ ہفتے ای ڈی کے اہلکاروں نے اسکول میں نوکری کے معاملے کے سلسلے میں مرشد آباد ضلع کے بروان اسمبلی حلقہ سے ترنمول کانگریس کے رکن اسمبلی جیون کرشنا ساہا کو حراست میں لیا تھا۔اس پیشرفت سے ذرائع نے بتایا کہ ساہا کے انضمام کے ساتھ ساتھ انکی رہائش گاہ سے ضبط کیے گئے دستاویزات سے، تفتیشی افسران کے پاس اضافی سراغ ہیں جو WBSCC بھرتی کیس میں چٹرجی کے ملوث ہونے کے بارے میں اضافی معلومات کھولتے ہیں، اور اس وجہ سے، اس کی حراست میں پوچھ گچھ کا ایک نیا دور ضروری ہو گیا ہے۔ذرائع نے مزید کہا کہ ای ڈی جلد ہی کولکاتا میں پریوینشن آف منی لانڈرنگ ایکٹ (پی ایم ایل اے) کی خصوصی عدالت سے رجوع کرے گی تاکہ نئی حراست میں پوچھ گچھ کی اجازت طلب کی جائے۔ چٹرجی نے مبینہ طور پر ڈبلیو بی ایس ایس سی بھرتی گھوٹالہ میں ای ڈی اور سنٹرل بیورو آف انویسٹی گیشن (سی بی آئی) کے ذریعہ درج تقریباً تمام مقدمات میں مختلف عدالتوں سے ضمانت حاصل کی ہے۔اس ہفتے کے شروع میں، کولکاتا میں سی بی آئی کی ایک خصوصی عدالت نے مبینہ طور پر ڈبلیو بی ایس ایس سی بھرتی گھوٹالہ میں سی بی آئی کے ذریعہ درج دو مقدمات میں چٹرجی کو ضمانت دی تھی۔تاہم، ان دونوں مقدمات میں ضمانت ملنے کے بعد بھی، چٹرجی فوری طور پر سلاخوں سے باہر نہیں آسکے، اور انہیں اپنی عدالتی حراست میں رہنا پڑا، کیونکہ ان کے خلاف مغربی بنگال بورڈ آف پرائمری ایجوکیشن (WBBPE) کے ذریعہ مقرر کردہ پرائمری اساتذہ کی بھرتی میں بے ضابطگیوں سے متعلق الگ الگ مقدمات درج کیے گئے تھے۔خیال رہے کہ چٹرجی جولائی 2022 میں ای ڈی کے عہدیداروں کے ذریعہ گرفتار ہونے کے بعد سے ہنوز سلاخوں کے پیچھے ہیں۔ بعد میں سی بی آئی نے بھی انہیں اس معاملے میں گرفتار کیا جس سے جیل سے ان کی رہائی کا عمل مزید پیچیدہ ہوگیا۔

☆

اشتہارات اور ہورڈنگس لگانے پر پابندی کی مانگ کولیکر ہائی کورٹ میں مفاد عامہ کی عرضی

کولکاتا، 5 ستمبر: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا اور اس سے ملحقہ شہروں میں قانون کی پرواہ کیے بغیر اشتہارات اور ہورڈنگس لگانے پر پابندی لگانے کا مطالبہ کرتے ہوئے ہائی کورٹ میں ایک نئی مفاد عامہ کی عرضی دائر کی گئی ہے۔اس معاملے میں، جسٹس سوجوئے پال اور جسٹس سمیتا داس ڈے کی ڈویژن بنچ نے کولکاتا کارپوریشن، شہری ترقی محکمہ، میٹرو ریل اور اس معاملے میں شامل دیگر سرکاری اداروں سے حلف نامہ طلب کیا ہے، جس میں سابقہ حکم پر عمل درآمد نہ کرنے کی وجہ جاننے کی کوشش کی گئی ہے۔واضح ہو کہ ہائی کورٹ نے 2008 میں اشتہارات کو کنٹرول کرنے کا حکم دیا تھا۔ 2017 میں میونسپل اور اربن ڈیولپمنٹ ڈیپارٹمنٹ نے شہر کے کئی علاقوں کو گرین زون کے طور پر شناخت کیا۔ نتیجتاً ان علاقوں میں اشتہارات لگانا ممنوع ہے۔ حقیقت میں، وہ احکامات غائب ہو چکے ہیں۔ایک بار پھر کیس میں الزام لگایا گیا ہے کہ دو سال قبل میٹرو کے پرنسپل چیف انجینئر نے ایک نوٹیفکیشن جاری کیا تھا کہ میٹرو کا کوئی انفراسٹرکچر اشتہارات کے لیے استعمال نہیں کیا جا سکتا۔ تاہم اب میٹرو کے ستونوں سے کسی بھی انفراسٹرکچر پر غیر قانونی اشتہارات لگائے جا رہے ہیں۔کولکاتا شہر میں دسمبر 2023 سے QR کوڈ سسٹم کا استعمال کرتے ہوئے غیر قانونی اشتہارات کی نشاندہی کی جا سکتی ہے۔ پچھلے سال اکتوبر میں کیپٹن بھیری میں ایک ہورڈنگ کو ہٹا دیا گیا تھا۔اس سال 7 مارچ کو ایک مشترکہ کمیٹی نے اس غیر قانونی ذخیرہ اندوزی کے حوالے سے نیشنل گرین ٹریبونل کو رپورٹ پیش کی تھی۔ یہ مقدمہ بدھان نگر کے ترنمول کے سابق کونسلر آنندا چٹرجی نے دائر کیا تھا۔

کولکاتا میں اسلحہ کی غیر قانونی تجارت کے الزام میں 3 صدی پرانے بندوق دکان کے مالکان گرفتار

کولکاتا، 5 ستمبر: (عوامی نیوز سروس) مغربی بنگال اسپیشل ٹاسک فورس (ایس ٹی ایف) نے جمعہ کو صدی پرانی بندوق کی دکان این سی ڈاؤ اینڈ کمپنی کے تین مالکان کو مبینہ طور پر اسلحے کی غیر قانونی تجارت میں ملوث ہونے کے الزام میں گرفتار کیا۔ابیر داؤ، سپیر داؤ اور سبرتا داؤ کو 4 اگست کو شمالی 24 پرگنہ ضلع میں رہرا کے ریجنٹ پارک علاقے میں ایک کثیر المنزلہ رہائش گاہ سے مبینہ طور پر 15 آتشیں اسلحہ اور 1,000 راؤنڈ گولہ بارود کے ساتھ بھاری رقم کے ساتھ گرفتار کیا گیا تھا۔اس سے پہلے فروری میں، دکان کے دو ملازمین، جینتا دتہ اور شانتنو سرکار کو جنوبی 24 پرگنہ میں مبینہ گولہ بارود کی برآمدگی کے معاملے میں گرفتار کیا گیا تھا۔لال بازار میں کولکاتا پولس ہیڈ کوارٹر کے 100 میٹر کے اندر واقع اس دکان کی تلاشی لی گئی اور اسے اسی ماہ سیل کر دیا گیا۔ 4 اگست کو گولہ بارود کی مبینہ برآمدگی کے نتیجے میں رہائشی مدھوسودن مکھرجی، جسے لٹن بھی کہا جاتا ہے، کی گرفتاری عمل میں لائی گئی۔ تحقیقات اس وقت شروع ہوئی جب کھردہ کے علاقے میں پہلے مبینہ ہتھیاروں کی ضبطی کے بعد پولس کو مونگیر میں ایک اسلحہ ڈیلر تک پہنچایا گیا۔ پولس نے بتایا کہ ڈیلر سے پوچھ گچھ کرنے پر مکھرجی کا نام سامنے آیا۔ بیرک پور کمشنریٹ کے محکمہ انٹیلی جنس اور مقامی پولس نے ان کی رہائش گاہ پر تیبھا منزل پر چھاپہ مارا۔ ابتدائی نتائج سے پتہ چلتا ہے کہ مکھرجی، جس نے مبینہ طور پر پرولیا سے کچھ آتشیں اسلحہ حاصل کیا تھا، مبینہ طور پر ہتھیاروں اور کارتوسوں کو فروخت کرنے کے ارادے سے ذخیرہ کر رہا تھا۔اس بازیابی کے بعد ایس ٹی ایف نے کیس اپنے ہاتھ میں لے لیا۔ ٹاسک فورس نے پایا کہ یہ دکان مکمل طور پر غیر قانونی اسلحہ کی تجارت میں ملوث ہے۔ STF کے ایک اہلکار نے کہا کہ دکان کے اسٹاک رجسٹروں کو آتشیں اسلحہ اور گولہ بارود دونوں کی خرید و فروخت میں تضادات کی جانچ پڑتال کی جا رہی ہے۔ہمیں کھاتوں میں شدید تضادات پائے گئے۔ فروری کے معاملے میں، جنوبی 24 پرگنہ ضلع کے جیون تلہ میں رہنے والے ایک تاجر حاجی رشید ملا کے گھر پر چھاپہ مارا گیا اور مبینہ طور پر انڈین آرڈیننس فیکٹری کی طرف سے بنائے گئے 7.65 ایم ایم پستول کے کارتوس کے 190 راؤنڈز، مبینہ طور پر ایک 12 بور اور نائن گن کی گولیوں کے ساتھ مبینہ طور پر قبضے میں لیا گیا۔ دتہ اور سرکار کے علاوہ ملا اور تین دیگر کو گرفتار کیا گیا۔

سوموار سے پھر بارش کا امکان

کولکاتا، 5 ستمبر: (عوامی نیوز سروس) جنوبی بنگال میں فی الحال شدید بارش کا کوئی امکان نہیں ہے۔ علی پور محکمہ موسمیات کا کہنا ہے۔اس کے نتیجے میں درجہ حرارت میں تیزی سے دو سے چار ڈگری سینٹی گریڈ کا اضافہ ہوگا۔ایک ہی وقت میں، پانی کے بخارات کی مقدار زیادہ ہونے کی وجہ سے نمی کی وجہ سے زیادہ تکلیف ہوگی۔ ہوڑہ، جنوبی 24 پرگنہ، مشرقی اور مغربی مدنی پور، بیر بھوم، مرشد آباد میں گرج چمک کے ساتھ بارش کا امکان زیادہ ہوگا۔ اگرچہ اگلے 48 گھنٹوں میں بارش کی شدت میں کافی کمی آئے گی، لیکن سوموار اور منگل کو جنوبی بنگال کے اضلاع میں گرج چمک کے ساتھ بارش کی مقدار بڑھے گی۔ دریں اثنا، مون سون کا محور جنوبی بنگال کے ساحلی علاقے سے مشرقی وسطی خلیج بنگال تک پھیلا ہوا ہے۔ اس کی وجہ سے بہت زیادہ پانی کے بخارات ریاست میں داخل ہو رہے ہیں۔ جنوبی بنگال کے ساتھ ساتھ شمالی بنگال میں بھی اگلے دو دنوں تک درجہ حرارت معمول سے اوپر رہے گا۔ محکمہ موسمیات کا خیال ہے کہ دو دن کے بعد درجہ حرارت میں قدرے کمی آئے گی۔ آئندہ چند روز کے دوران شمالی اضلاع میں گرج چمک کے ساتھ ہلکی سے درمیانی بارش کا سلسلہ جاری رہے گا۔ تاہم بالائی اضلاع میں موسلا دھار بارش کا سلسلہ جاری رہے گا۔ اتوار سے بدھ تک بالائی اضلاع میں کہیں کہیں تیز بارش ہو سکتی ہے۔ علی پور دوار اور جلپائی گوڑی اضلاع میں بھاری بارش کے امکانات سب سے زیادہ ہوں گے۔ اس کے علاوہ دارجلنگ، کالمپونگ اور کوچ بہار میں ایک یا دو دن تک موسلا دھار بارش ہو سکتی ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ 30 سے 40 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے تیز ہوائیں چلیں گی۔

اسلامیہ گوٹس کمیٹی ہر سال کی طرح اس سال بھی جشن عید میلاد النبیؐ کے موقعے پر جلسہ منعقد کی

ہگلی:5 ستمبر (محمد شبیب عالم) بانسبیڑیا کا پینتالیس سالہ تجارتی ادارہ "اسلامیہ گوٹس کمیٹی" (بکری منڈی) ہر سال کی طرح اس سال بھی جشنِ عید میلاد النبیؐ نہایت ہی عقیدت و احترام کیساتھ منایا۔ اس ادارے کے جانب سے ہر سال دو روزہ تقریب منعقد کی جاتی ہے پہلے دن جلسے میں مقامی اور بیرونی علماء حضرات کیموجودگی میں عظیم الشان جلسہ منعقد کی جاتی ہے جس میں رسولِ پاک کی شان میں قصیدے پڑھے جاتے ہیں۔ ساتھ ہی رسولِ پاک کی سیرت بیان کی جاتی ہے۔ انکے کردار پر روشنی ڈالی جاتی ہے۔ انکے بتائے راستے پر چلنے اور عمل کرنے کی ترکیب کیساتھ گزارش کی جاتی ہے۔ یہ بکری منڈی ہر سال جلوس محمدی کے موقعے پر مقامی آئمہ اکرم کے اعزاز میں گلوں کی بارش کی جاتی ہے۔ اسکے علاوہ پورے بانسبیڑیا کا احاطہ کرنے کیبعد جلوس بکری منڈی لاج کے یہاں ختم ہوتی ہے جہاں بکری منڈی کے سبھی کمبران، کارکنان، انتظامیہ جلوس میں شامل لوگوں کا گل، خوشبو سے استقبال کرتے ہیں۔ اسکے بعد پھر سے نبی پاک کی شان میں جلسہ منعقد کی جاتی ہے اسکے بعد تبرک کیساتھ لوگوں کو وداع کیا جاتا ہے۔ اس سال بھی یہ سلسلہ جاری رہا۔ اس موقعے پر بکری منڈی کے کارکنان، ممبران اور انتظامیہ نے کہا کہ نبی پاک ہمیں ایک دوسرے سے محبت، آپسی بھائی چارہ، قومی ہم آہنگی برقرار رکھنے کا سبق دیئے ہیں ہم سب کو انکے بتائے راستے پر چلنا چاہئے۔ نفرت سے سوائے نقصان کا کچھ حاصل نہیں ہوتا ہے۔ ساتھ ہی کہا کہ ہم برسوں سے عید میلاد النبی کے موقعے پر جلسہ منعقد کرتے ہیں اور جشنِ عید میلاد النبی مناتے آرہے ہیں اور آئندہ بھی انشاء اللہ اسی عظیم الشان طریقے سے منائیں گے۔

ڈاکٹر نعیم انیس کو ماہر تعلیم ایوارڈ 2025 کے لیے مبارکباد

شہرِ نشاط کا معروف تعلیمی گہوارہ "کلکتہ گرلس کالج" کی جانب سے کالج ہذا کے ایسوسیٹ پروفیسر ڈاکٹر نعیم انیس کو ان کی تدریسی خدمات نیز ان کی انتظامی بصیرت کے لیے 5/ستمبر 2025 کو یومِ اساتذہ کے موقعے پر "ماہرِ تعلیم ایوارڈ "2025 اور ایک سپاس نامہ بہ اعترافِ خدمات مذکورہ کالج کی پرنسپل صاحبہ محترمہ ستیہ اپادھیائے کے ہاتھوں نوازا گیا۔ واقعی ڈاکٹر نعیم انیس ایک مشفق استاد (جس کی گواہیاں ان کے شاگردان دیتے ہیں)، بہترین مہتمم و منتظم ہونے کے ساتھ ساتھ ایک شریف النفس انسان بھی ہیں۔ جب کہ غالب نے کہا تھا کہ آدمی کو بھی میسر نہیں انساں ہونا۔ ایک جانب جہاں انھوں نے ایک محنتی مالی کی طرح مسلسل 29 سالوں سے ایک باغِ نو کی مانند کلکتہ گرلس کالج اور اس کی تشنگانِ علم کی صورت کلیوں کو تعلیمی آب دے کر خوب سینچا ہے تو دوسری جانب انھوں نے اس باغیچے کی بھی سر سبزی و شادابی کی بقا کے لیے کالج کی مختلف کمیٹیوں میں رہ کر اپنی فعالیت سے کارگر و متاثر کن بنایا۔ کالج کے پرانے کیمپس سے فروغ پا کر نئے کیمپس کی مسافت میں انھوں نے کلیدی کردار ادا کیا۔ تدریسی ذمہ داریوں اور صدرِ شعبہ کے چارج سنبھالنے کے ساتھ ساتھ کالج کی گورننگ باڈی میں بھی ڈاکٹر انیس نے اپنے خدماتی سفر کو شروع تا وقت جاری رکھا ہے۔ کالج کی Accreditation NAAC کے معاملے میں بھرپور تعاون بھی کیا۔ واضح ہو کہ یو جی سی کے مالی تعاون سے دو روزہ سیمینار کو کامیابی سے منعقد ہی نہیں کیا بلکہ اس سیمینار میں پڑھے گئے مقالے کو کتابیں شکل میں شائع کروا کر ایک تاریخ بھی رقم کیا۔ اخلاق حسنہ کے ساتھ ان کی تدریسی فکر، تحقیقی تجسس اور اردو زبان و ادب کے فروغ میں ہمہ تن فعالیت ہی ڈاکٹر نعیم کو سبھوں سے ممتاز کرتی ہے اور متذکرہ کالج کے لیے اسم بامسمّٰی صاحبِ نعمت ثابت کرتی ہے۔ حالانکہ ان کی شخصیت اور کارناموں پر ناچیز کا شخصی و تاثراتی مضمون ڈاکٹر کاظم کی تالیف کردہ کتاب میں پہلے شامل ہے جو شائع ہو چکا ہے۔؟ تاہم ان شاءاللہ کبھی کسی اور موقعے پر ان کی تصنیفی و تالیفی خدمات و سرگرمیوں پر مزید نئے انداز میں گفتگو کروں گا آج نہیں ورنہ تحریر طوالت اختیار کر لے گی۔ ہاں! ان کے بے غرض و بے لوث مخلصانہ تحفے کا انکشاف کرنا چاہوں گا کہ ان کی ادارت میں برسوں سے شائع ہونے والا یو جی سی کیئر لسٹ میں شامل سہ ماہی فکر و تحریر کے 2024 کے جنوری تا مارچ شمارے میں شامل خاکسار (علی شاہد دلکش) کی نثری تحریر نیز نومبر تا دسمبر میں شامل منظوم تخلیق کی کاپیاں حاصل کرنے لیے جب کال کیا تو وہ بولے کہ جب کوچ بہار سے کانکی نارہ آجانا تب مجھے کال کر کے میری جانب آنا۔ دو تین ہفتے بعد خاکسار نے پھر کال کیا کہ آج بعد نماز مغرب ایران سوسائٹی سے ہو کر عشاء سے قبل آپ سے ملنے کا خواہاں ہوں۔ تب انھوں نے جواب دیا کہ رات نو بجے تک مسلم انسٹیوٹ میں مجھ سے ملاقات ہو سکتی۔ عشاء بعد انسٹیٹیوٹ پہنچا تو اس وقت کے جنرل سکریٹری نثار احمد صاحب اور خزانچی ڈاکٹر دبیر صاحب کے ساتھ موصوف تشریف فرما تھے۔ سبھوں کو سلام کر مصافحہ کیا۔ برادر کبیر ڈاکٹر نعیم نے بیٹھنے کے لیے ایک نشست انتظام کروا دیا۔ اسی دوران چائے اور ناشتے سے ضیافت بھی کی گئی اور مخلصانہ مسکراہٹ سے استقبال بھی۔ پھر ڈاکٹر صاحب نے جب رسالے کے دونوں مخصوص شمارے میرے سپرد کیا تو میں نے اس کی ادائیگی کی بات کی۔ انھوں فرمایا کہ میں تم کو اپنے بردار صغیر کی طرح عزیز رکھتا ہوں۔ ادائیگی کی بات کر کے شرمندہ نہ کرو۔ خوش رہو۔ خوب مطالعہ کرو اور اسی طرح لکھتے رہو، بلندیاں چھوتے رہو۔ 'انیس' صاحب اپنے لفظی معنی کے جیسا واقعی مصاحب ہیں۔ "ماہر تعلیم ایوارڈ- "2025 نوازے جانے اور گزشتہ دنوں تاریخی ادارہ دی مسلم انسٹی ٹیوٹ کے "جنرل سکریٹری" منتخب ہونے کی خوشی میں چند سطروں کی تحریر سے زیادہ مبارکباد دینا خاکسار کا منشا ہے۔ لہٰذا قلبی مبارکبادیاں اور ساتھ ہی ساتھ باری تعالیٰ سے دعا گو ہوں کہ موصوف تا دیر تندرست و توانا رہیں تا کہ ملت و قوم کا اور بھی بڑے سے بڑا کام ان کے ہاتھوں ہو سکے، آمین۔ ڈاکٹر نعیم انیس کی ہمہ جہات شخصیت کے مدنظر ان کے نام زیر نظر شعر منسوب کرتے ہوئے قلم کو موقوف کرنا چاہوں گا۔

تمیز سخن، خلق خوش، مکرمت
فراواں دیے اور نازو نعیم

بقلم: علی شاہد دلکش،
کوچ بہار گورنمنٹ انجینئرنگ کالج

بقیہ صفحہ اول

بقیہ: مودی- ٹرمپ کی گہری دوستی

جہاں تک میں سمجھتا ہوں اس یارانے میں ماضی کی گرد بیٹھ گئی ہے۔ یہی نتیجہ ہے کہ بھارت، امریکہ کے جو باہمی تعلقات تھے وہ اب کافی دور ہو چکے ہیں کیونکہ مودی نے روس اور چین کے ساتھ دوستی کا ہاتھ بڑھا دیا ہے اتنا ہی نہیں انہوں نے امریکہ کے متبادل کے طور پر بھی خود کو تیار کر لیا ہے۔ یاد رہے کہ گزشتہ 17 جون کو وزیر اعظم نریندر مودی نے امریکہ کے صدر ٹرمپ کو فون کیا تھا اب تو مودی جی باتیں کرنے کے لئے فون بھی نہیں اٹھاتے ہیں یہی وجہ ہے کہ ان دو بڑے ملکوں کے درمیان اب حالات بالکل ہی کشیدہ ہو گئے ہیں۔ 50 فیصد کا ٹیکس دباؤ بھی بھارت پر پڑ چکا ہے۔ اسی سے ناراض ہو کر مودی جی نے روس، یوکرین میں لمبے چل رہے جنگ میں غیر مصالحتی کا سارا الزام ٹرمپ پر ہی دھر دیا ہے۔ اب تو حالات یہ ہو گئی ہے کہ دونوں کے تعلقات میں تلخی حد سے زیادہ بڑھ گئی ہے۔

بقیہ: غزہ پر اسرائیلی فوج کے حملے

بھی شامل ہیں۔ رپورٹس کے مطابق اسرائیلی فوج نے جنوبی رفح میں بھی امداد کے منتظر لوگوں کے ایک گروپ پر گولیاں برسائیں جو امدادی سامان کے مرکز کے قریب موجود تھے۔ اس حملے میں 17 افراد جام شہادت نوش کر گئے جبکہ متعدد زخمی ہو گئے۔ گزشتہ روز غزہ اسرائیلی فوج کے زمینی اور فضائی حملوں میں مجموعی طور پر 75 فلسطینی شہید ہوئے۔ اسرائیل نے گزشتہ 3 روز میں 250 سے زائد فلسطینیوں کو موت کی نیند سلا دیا۔ دوسری جانب اسرائیل نے غزہ شہر پر 40 فیصد قبضے کا دعویٰ کرتے ہوئے فلسطینیوں پر وحشیانہ حملے مزید بڑھانے کا اعلان کر دیا۔ خبر رساں ایجنسی روئٹرز کی رپورٹ کے مطابق اسرائیلی فوج کے ترجمان نے کہا کہ غزہ شہر کے 40 فیصد حصے پر قابض ہیں۔ غزہ شہر میں اسرائیل کی وحشیانہ بمباری نے فلسطینیوں کو گھر چھوڑنے پر مجبور کیا جبکہ ہزاروں نے انخلا کی اسرائیلی دھمکی کی مخالفت کا اعلان کیا۔ غزہ کے محکمہ صحت کے حکام نے بتایا کہ جمعرات کے روز اسرائیلی حملے سے کم از کم 53 افراد شہید ہوئے، زیادہ تر حملے غزہ شہر میں کیے گئے جہاں اسرائیلی فوج نے مضافاتی علاقوں میں پیش قدمی کی اور اب وہ شہر کے مرکز سے چند کلومیٹر کے فاصلے پر ہے۔

بقیہ: ترک صدر اردو ان نے نیتن یاہو کو دنیا کا ظالم ترین انسان قرار دیا

ہے کہ اسرائیلی جارحیت کے نتیجے میں اب تک تقریباً 21 ہزار فلسطینی بچے مستقل معذور ہو چکے ہیں، جبکہ 40 ہزار 500 سے زیادہ بچے زخمی ہوئے ہیں۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق یہ اعداد و شمار نہ صرف بمباری اور زمینی کارروائیوں کے باعث ہوئے ہیں، بلکہ بھوک، قحط اور ادویات کی شدید قلت نے بھی عام فلسطینیوں اور بچوں کو معذوری کی طرف دھکیل دیا ہے۔ رپورٹس کے مطابق کمیٹی نے واضح کیا کہ اسرائیلی فوجی کارروائیوں کے دوران فلسطینی خاندانوں کو اکثر اچانک انخلا پر مجبور کر دیا جاتا ہے، معذوری کا شکار افراد کے لیے یہ صورتحال اور بھی تکلیف دہ اور توہین آمیز بن جاتی ہے کیونکہ انہیں جبراً نقل مکانی کرنا پڑتی ہے۔

جشن عید میلاد النبیؐ نہایت شان و شوکت سے منایا گیا

آج گڈ فرائیڈے اور یوم عید میلاد النبی ہے۔ یہ دن مسلم دنیا کے لیے دو عیدوں کا تہوار بن گیا ہے۔ عالمی امن کی علامت اور انسانی فلاح و بہبود کی آزادی کے رہنما اور رہنما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا یوم ولادت و وفات ہے۔ پوری دنیا اس عظیم بابا کے ظہور کے اس دن پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے عید میلاد النبی یا فاتحہ یز دہم کا دن منا رہی ہے۔ یہ خاص دن پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی عقیدت و احترام کے لیے منایا جا رہا ہے۔ سچ پوچھیں تو ہر مسلمان کے گھر میں عید منائی جا رہی ہے۔ ہم آہنگی اور بھائی چارے کا پیغام دینے کے لیے ایک بہت بڑا جلوس، دعائیہ اجتماعات اور غیر مسلموں کو گلاب کے پھولوں کے تحفے دیے گئے ہیں۔ سڑک کے کنارے کیمپ لگائے جا رہے ہیں اور ہر ایک کو مشروبات، شربت اور کھجوریں تقسیم کی جا رہی ہیں۔ بھارت کی جیت کے نعروں سے گونج اٹھی۔ عوام کی فلاح و بہبود کے لیے دعائیں کی گئیں۔ ریاست کی سلامتی اور ہم آہنگی کے لیے دعائیں مانگی گئیں۔ اس کے ساتھ فلسطین اور غزہ کے بے گناہ عوام کے لیے اور وحشی، غیر انسانی اسرائیل کے زوال کے لیے دعائیں کی گئیں۔ غزہ کے ہزاروں معصوم بچے خونخوار، جنگجو نیتن یاہو کے ہٹلرانہ رویے کی وجہ سے یا غیر منصفانہ جنگ میں شہید ہو چکے ہیں۔ کل رات سے ہی ریاست بھر میں عالمی یوم پیغمبرؐ شاندار ماحول میں منایا جا رہا ہے۔ ہگلی کے فرفرہ شریف میں فاتحہ خوارجیہ مدرسہ سمیت مختلف مقامات پر نہایت سادگی سے منایا گیا۔ پیرزادہ عمران صدیقی، پیرزادہ مجاہد صدیقی، پیرزادہ سابن صدیقی، پیرزادہ ثناء اللہ صدیقی، پیرزادہ منہاج صدیقی، پیرزادہ مصفیقین صدیقی، پیرزادہ حذیفہ صدیقی اور پیرزادہ عزیر صدیقی نے کہا کہ حضرت داؤد کے ساتھ دیگر کئی بزرگوں نے کہا۔ خود حضور نے یہ دن قرآن و حدیث کی روشنی میں منایا۔ اس نے وہاں جلوس نکال کر بدنظمی نہیں کی۔ پیر صاحبان نے برہمی کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ کچھ لوگ فرفرہ شریف کے نام پر یہ خلاف شرع کام کر رہے ہیں جو کہ اسلام میں جائز نہیں۔ اس دن، پنچلا میں بان ہریش پور، ہوڑہ، اور شمالی 24 پرگنہ کے بنگاؤں سمیت کئی جگہوں پر نبی دیوس منایا گیا۔ ریاست بھر میں عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم انتہائی عقیدت و احترام سے منائی گئی۔ کئی بڑے جلوسوں میں لوگوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ جلوس میں شریک بچوں کا ہجوم بھی متاثر کن تھا۔ موٹر سائیکلوں اور چار پہیوں کا جلوس دیکھنے کو ملا۔ آج کا نایاب مقدس دن تاریخ کا گواہ تھا۔ (نورالاسلام خان)

عید میلاد النبی کے موقع پر رانی گنج میں نوجوانان دھوبی محلّہ کی جانب سے غوث بنگالہ مزار شریف میں چادر پیش کی گئی۔

خواجہ غریب نواز مدرسہ کی جانب سے عید میلاد النبی کا اک شاندار جلوس نکالا گیا جس میں کولکاتہ کے وارڈ نمبر 43 کے مشہور سماجی کارکن جناب خواجہ خیر الدین عرف لڈو، شیخ پورہ پنچایت کے مکھیا جناب ڈبلو خان اور خواجہ غریب نواز مسجد کے خطیب و امام جناب محمد توقیر کے علاوہ ہزاروں لوگ شامل ہوئے اور بچوں میں پانی، بسکٹ اور ہلدی رام کی مٹھائیاں تقسیم کی گئی۔

کولکاتا کے موتی جھیل میں جشنِ عید میلاد النبی کا اک منظر........

امریکہ کی فلسطین کو ریاست تسلیم کرنے والے ممالک کو کھلی دھمکی

ایکواڈور، 5 ستمبر (یو این آئی) امریکہ نے خبردار کیا ہے کہ فلسطین کو ایک ریاست کے طور پر تسلیم کرنے سے خطے میں مسائل میں اضافہ ہوگا۔ خبر ایجنسی کے مطابق ایکواڈور میں میڈیا سے گفتگو میں امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو نے تمام ممالک کو متنبہ کیا فلسطین کو بطور ریاست تسلیم کرنے سے مسئلہ گھمبیر ہو جائے گا۔ امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو نے فرانس اور دیگر ممالک کو فلسطینی ریاست کی حمایت کرنے پر تنقید کا نشانہ بنایا، انہوں نے کہا کہ یہ اقدام سنگین نتائج کو جنم دے سکتا ہے، روبیو نے زور دے کر کہا کہ ایسے فیصلے غلط اور غیر حقیقی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ تمام ممالک کو واضح طور پر امریکہ کے موقف کے بارے میں بتا دیا گیا ہے، انہوں نے خبردار کیا کہ فلسطین کو تسلیم کرنے سے اسرائیل کی سخت کارروائیاں شروع ہو سکتی ہیں، ان کے بقول اس قدم سے قیام امن میں مدد نہیں ملے گی بلکہ عدم استحکام بڑھے گا، اس اقدام سے غزہ میں جنگ بندی مشکل ہو جائے گی۔ دریں اثنا، اسرائیل کے وزیر خزانہ نے مغربی کنارے کے کچھ حصوں کو ضم کرنے کا مطالبہ کیا ہے، انہوں نے کہا کہ اس سے فلسطینی ریاست کا تصور ختم ہو جائے گا، اس کے جواب میں متحدہ عرب امارات نے اسرائیل کو مغربی کنارے کے الحاق کے خلاف خبردار کیا ہے۔ متحدہ عرب امارات نے اسے سرخ لکیر قرار دیا، برطانیہ اور فرانس سمیت کئی یورپی ممالک اب بھی فلسطین کو تسلیم کرنے کی حمایت کرتے ہیں اور وہ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے آئندہ اجلاس میں اس پر بات کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔

شعبۂ اردو ہگلی محسن کالج میں قومی سیمینار بعنوان "اردو صحافت کی موجودہ صورت حال" کا شاندار انعقاد
معروف صحافی و شاعر ایم۔ جے۔ خالد "محسن اردو صحافت ایوارڈ" 2025 سے سرفراز

پوسٹ گریجویٹ اور ریسرچ شعبۂ اردو، ہگلی محسن کالج، بردوان یونیورسٹی، نے پچھلے کئی برسوں سے تحقیقات و تنقیدات میں اپنی پیش رفت جاری رکھی ہے، نیز کئی اہم موضوعات پر بین الاقوامی، قومی اور ریاستی سیمینار منعقد کیے۔ یکم ستمبر، 2025 بروز سوموار بمقام "اردو ہال" ہگلی محسن کالج، یک روزہ قومی سیمینار بعنوان " اردو صحافت کی موجودہ صورت حال" کا انعقاد ہوا۔ ڈاکٹر پورش اتم پرمانک، پرنسپل، ہگلی محسن کالج کے ہاتھوں قومی سیمینار کا افتتاح ہوا۔ انہوں نے شعبہ اردو کی سرگرمیوں کو سراہتے ہوئے قومی سیمینار کے موضوع کی اہمیت سے واقفیت کرائی۔ ڈاکٹر محمد ہمایوں جمیل خان، ایسوسی ایٹ پروفیسر، شعبہ اردو، ہگلی محسن کالج، نے خیر مقدمی کلمات سے نوازا اور مہمانان کرام کا خیر مقدم بحسن وخوبی کیا۔ مہمان خصوصی ڈاکٹر بکاش دے، آئی۔ کیو۔ اے۔ سی، کوآرڈینیٹر، ہگلی محسن کالج، سیمینار کے منعقد ہونے پر اپنی نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ ڈاکٹر عمر غزالی، صدر شعبہ اردو، ہگلی محسن کالج، نے مہمان اعزاز مشہور و معروف صحافی و شاعر ایم۔ جے۔ خالد کا بھرپور تعارف پیش کیا اور پرنسپل ہگلی محسن کالج ڈاکٹر پورش اتم پرمانک کے ہاتھوں ایم۔ جے۔ خالد کو "محسن اردو صحافت ایوارڈ "2025 سے سرفراز کیا گیا۔ انعام یافتہ ایم۔ جے۔ خالد نے اس ضمن میں شعبہ اردو کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا اور اردو صحافت کی موجودہ صورتحال سے متعلق مکمل واقفیت کرائی۔ انہوں نے تقریباً نصف صد اسفار بیرونی ممالک کے کئے، اور اپنے تجربات و مشاہدات شیئر کیے۔ خالد صاحب کی پر مغز گفتگو کی سراہنا تمام لوگوں نے کی۔ اس قومی سیمینار کا کلیدی خطبہ ابوذر ہاشمی نے دیا اور اردو صحافت کی موجودہ صورتحال کا مدلل جائزہ لیا۔ صدر افتتاحی تقریب، ڈاکٹر عمر غزالی نے تمام مہمانان کی آمد کا دل کی عمیق گہرائیوں سے شکریہ ادا کیا اور سیمینار کے غرض و غایت کا اظہار کیا۔ ڈاکٹر ارشاد احمد نے نظامت کے فرائض بحسن وخوبی انجام دئے اور شکریہ آفاق حیدر نے ادا کیا۔ پہلے اجلاس کی صدارت ابوذر ہاشمی نے کی۔ اس اجلاس میں کل چھ مقالہ نگاروں نے اپنے مقالات پیش کئے۔ چاندنی رحمان نے اپنا مقالہ "اکیسویں صدی میں اردو زرد صحافت" کے عنوان سے اپنا مقالہ پیش کیا۔ نیہا پروین نے "اردو صحافت اور نئے رجحانات," شبنم پروین نے "اردو صحافت پر سوشل میڈیا کے اثرات ," آفاق حیدر نے "اردو صحافت کی آبیاری میں غیر مسلموں کا کردار," نور اللہ جاوید نے "موجودہ دور میں اردو صحافت کے مسائل اور اسکا سدباب" اور ڈاکٹر عمر غزالی نے " دور حاضر میں اردو صحافت کی موجودگی: ایک جائزہ" جیسے اہم عنوانات پر پر مغز مقالے پیش کئے۔ اور صدر اجلاس ابوذر ہاشمی نے تمام مقالے کی سراہنا کی اور مفید مشوروں سے نوازا۔ اس اجلاس کی نظامت محمد خورشید عالم نے کی اور بشری نشاط نے اظہار تشکر کیا۔ دوسرے اجلاس کی صدارت ڈاکٹر عمر غزالی نے کی۔ اس اجلاس میں کل سات مقالہ نگاروں نے اپنے مقالات پیش کئے۔ بشریٰ نشاط نے اپنا مقالہ بعنوان "الہلال کی روشنی میں عہد حاضر کے حالات" پیش کیا۔ نغمہ پروین نے " ڈیجیٹل دور میں اردو صحافت "، درخشاں شمیم نے " موجودہ دور میں اردو صحافت (بنگال کے خصوصی حوالے سے)," گلشن آراء کا تحریر کردہ مقالہ سید آصف عباس میرزا نے " کرناٹک میں اردو صحافت" محمد اظہر الدین نے " اردو صحافت: عہد حاضر کے مسائل اور مستقبل کے امکانات," محمد خورشید عالم نے "اردو صحافت پر جدید ٹکنالوجی کے اثرات" اور ڈاکٹر ارشاد احمد نے " کلکتے میں اردو صحافت کی موجودہ صورتحال " جیسے اہم موضوعات پر مقالات پیش کئے گئے، جنہیں سبھوں نے پسند کئے۔ اور ڈاکٹر عمر غزالی، صدر اجلاس، نے تمام مقالہ نگاروں کو مبارکباد دی اور انکے مقالات کی سراہنا کی۔ نظامت کے فرائض شبنم پروین نے بحسن وخوبی انجام دئے جبکہ چاندی رحمان نے سبھوں کا شکریہ ادا کیا۔ اسطرح سے شعبہ اردو، ہگلی محسن کالج کا منعقد کردہ یک روزہ قومی سیمینار کامیابی سے ہمکنار رہا۔

قرطاس وقلم، کانکی نارہ کی ادبی نشست اور کتاب کی رونمائی

ادارہ قرطاس وقلم، کانکی نارہ کی ماہانہ ادبی نشست سنیچر، 30 اگست کی شام سات بجے حشمی انسٹی ٹیوٹ، گلی نمبر 3، کانکی نارہ میں منعقد ہوئی۔ اس نشست کی صدارت الحاج قمر پیامی نے فرمائی۔ نظامت کے فرائض احمد کمال حشمی نے ادا کئے۔ ایم۔ قیام الدین (ریٹائرڈ ڈپٹی ڈائرکٹر، ایل اینڈ ایل آر ڈپارٹمنٹ، حکومت مغربی بنگال) مہمان خصوصی کی حیثیت سے شریک ہوئے۔ اس محفل میں بزرگ شاعر اور ادیب الحاج زماں قاسمی کی آپ بیتی "کارواں گزر گیا" کی رسم رونمائی محمد علی صدیقی کے ہاتھوں ادا کی گئی۔ مہمان خصوصی اور صاحب کتاب کا شانہ زیب سے استقبال کیا گیا۔ شمیم جہانگیری نے کتاب کے متعلق گفتگو کرتے ہوئے زماں قاسمی کے اسلوب کی تعریف کی اور کتاب میں لکھے گئے کچھ دلچسپ واقعات سامعین کو سنائے۔ ڈاکٹر محمد علی حسین شائق نے اردو ادب میں خود نوشت سوانح عمری کی تاریخ پر روشنی ڈالتے ہوئے جارج برناڈ شاہ کے ایک قول کے حوالے سے زماں قاسمی کی آپ بیتی کی ستائش کی۔ احمد وکیل علیمی نے زماں قاسمی کے فن پر ایک مبسوط مقالہ پڑھا جس میں موصوف کی ادبی فتوحات کا احاطہ کیا گیا تھا۔ طیب نعمانی نے کہا کہ زماں قاسمی ایک کھرے انسان کا نام ہے۔ اس لئے انہوں نے اس کتاب میں اپنی چھوٹی بڑی غلطیاں بھی سچائی کے ساتھ بیان کی ہیں۔ محمد علی صدیقی نے صاحب کتاب کو مبارک باد پیش کرتے ہوئے صحت مندی کی دعا دی۔ زماں قاسمی نے اپنی خوشی کا اظہار کرتے ہوئے ادارہ قرطاس وقلم کا شکریہ ادا کیا۔

ادبی نشست کے نثری دور میں ایم۔ قیام الدین نے "بے ثمر بے اثر الیکشن کمیشن" کے عنوان سے صحافتی مضمون پڑھا۔ شمشیر علی شعلہ نے ماں کے موضوع پر ایک دلچسپ افسانچہ پیش کیا جس سے سامعین محظوظ ہوئے۔

شعری دور میں قمر پیامی، ممتاز انور، ظفر احمد ظفر، اسد جاوید ترابی، محمد اظہر الدین، سعادت علی بیگ، شہزادہ شاد، احسن کمال مانوی، عمران رضا قادری، سہیل نور، خالد اقبال حشمی، انعم آفرین اور شمع رحمانی نے اپنی غزلیں پڑھیں۔

احمد کمال حشمی، محمد علی صدیقی اور شمیم جہانگیری وقت کی تنگی کے سبب اپنی تخلیقات نہیں پیش کر سکے۔

شمیم انور، فیروز کوثر، جاوید اقبال انصاری، ریاض احمد بابی اور شہنواز عالم نے اپنی موجودگی سے محفل کی رونق میں اضافہ کیا۔ نشست رات دس بجے ختم ہوئی۔

ارباب قلم رشڑا کی شاندار ماہانہ طرحی نشست

گزشتہ 29 اگست بروز جمعہ بعد نماز مغرب ارباب قلم رشڑا کی ماہانہ طرحی شعری نشست اجماع اسپورٹنگ کلب چمپا روڈ میں منعقد ہوئی جس کی صدارت کہنہ مشق شاعر ماسٹر کلیم رفیع صاحب نے کی جبکہ نقابت کا فریضہ رشڑا کے معروف نقیب و نعت خواں غلام محی الدین قادری نے انجام دیا، روایت کے مطابق نشست کا آغاز جنابِ غلام محی الدین نے ثنائے تاجدار ختم نبوتؐ سے کیا۔ مابعد ادارہ ہذا کے معتبر شعراء نے اپنی کاوشات پیش کیے جنکے اسمائے گرامی ہیں۔ نوشاد عاقل (سکریٹری ادارہ ہذا) بشیر انور، جمشید عادل، معراج بلندی، ممتاز اثر، شمیم قیصر، رحمت علی رضوی، جنکے کلام سے سامعین خوب خوب محظوظ ہوئے اور جمکر داد و تحسین سے نوازا۔ ہوڑہ کے مشہور شاعر جناب عبدالرحیم ہلچل نے اپنا طرحی کلام بذریعہ وہاٹس ایپ ارسال کیا جس کو غلام محی الدین صاحب نے صدر کی اجازت کے ساتھ سامعین کی سماعتوں کی نذر کیا۔ بعدہ صدر نشست نے اپنا مرصع کلام پڑھ کر اہلیان ادب کو داد دینے پر مجبور کر دیا۔

واضح رہے ادارہ ہر ماہ اس طرح کی طرحی نشست منعقد کرتا ہے اس میں شہر و مضافات کے شعراء حصہ لیتے ہیں اور اپنی کاوش پیش کرتے ہیں۔ جہاں شعراء سامعین کو اپنا گرویدہ بنا رہے تھے وہیں نشست کو کامیاب کرنے میں ادارہ کے صدر محمد زکریا قادری، عابد علی (سکریٹری اجماع اسپورٹنگ کلب) اعجاز احمد، پرویز خان، علی حسین اور عبدالقیوم انصاری صاحبان کا اہم کردار رہا جس کے سبب بحمداللہ رب العالمین نشست کامیابی سے ہمکنار ہوئی۔ جناب نوشاد عاقل سکریٹری ارباب قلم رشڑا نے مہمانوں کا شکریہ ادا کرتے ہوئے نشست کو آئندہ ماہ یعنی 26 ستمبر بروز جمعہ کیلیے ملتوی کرنے کا اعلان کیا جس کیلیے مصرعہائے طرح ہیں۔

اداس چھوڑ گئے آئنہ دکھا کے مجھے
قوافی - دغا، بھلا، صدا، وغیرہا ردیف کے مجھے

شاعر: احمد فراز
اب کناروں کی طرف دھیان کہاں جاتا ہے
قوافی - پریشان، پشیمان، شیطان، سلطان وغیرہا ردیف کہاں جاتا ہے

بہارشریف میں جشنِ عید میلادالنبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جوش وخروش کے ساتھ منایا گیا

رسول ﷺ کی سیرت طیبہ کو چھوڑ کر ہم کبھی کامیاب نہیں ہوسکتے: سید عفان اقبالی

بہارشریف (مرشد دسنوی) شہر کے محلہ پکی تالاب میں 4 ستمبر 2024ء بروز جمعرات بعد نمازِ مغرب شاہی جامع مسجد پکی تالاب میں درودخوانی وصلاۃ وسلام کی محفل کا انعقاد ہوا اس کے بعد بعد نمازِ عشاء شہزادہ خطیب الاسلام حضرت علامہ سید شاہ نورالدین اصدق چشتی کی صدارت پکی تالاب مدرسہ اصدقیہ مخدوم شرف کے صدر دروازے پر عظیم الشان محفل میلادالنبی ﷺ کا اہتمام کیا گیا اور جلسہ کی قیادت اور نظامت کے فرائض مولانا محمد محمود عالم رضوی امام وخطیب شاہی مسجد پکی تالاب نے کی۔ تلاوتِ کلامِ الٰہی سے حافظ محمد شارق اصدقی نے محفل کا آغاز کیا اس کے بعد مدرسہ اصدقیہ کے طلبا نے یکے بعد دیگرے نعت شریف اور ترانہ ربیع الاول پڑھ کر لوگوں کے دلوں کو مستفیض کیا۔ قاری محمد ارشد اقبال امام و خطیب بڑی مسجد بسار بگھہ نے پیاری آواز و انداز میں نعتیہ کلام کے اشعار پڑھے جس کو سن کر اہل محفل جھوم اٹھے اور تمام لوگوں کی زبان پر سرکار کی آمد مرحبا کسردار کی آمد مرحبا کا ورد جاری ہوگیا اس کے بعد مدرسہ فردوسیہ بڑی درگاہ کے مہتمم حافظ مولانا محمد توصیف عالم اصدقی بہاری نے خطاب کیا۔ خطاب کے دوران انہوں نے کہا کہ آج میلادالنبی ﷺ کی شب ہے اور اہل محبت کے لئے شب میلاد ہی سب کچھ ہے اس لئے کہ آج کے شب کی بدولت ہی ساری کائنات کی تخلیق کی گئی۔ مولانا محمد محمود عالم مصباحی اولیا اسلام نگر نیا ٹولہ نے آقا کریم ﷺ کی سیرت طیبہ کے پہلو پر بہترین خطاب کیا۔ انہوں نے کہا کہ غزوۂ بدر میں مختصر تھے تو ہم کامیاب ہوئے مگر آج کروڑوں ہو کر غلامی کی زنجیروں میں جکڑے ہوئے ہیں وجہ یہ ہے کہ رسول اللہ کی سیرت طیبہ سے کوسوں دور ہو چکے ہیں۔ حافظ وقاری علامہ محمد اختر رضا مصباحی امام وخطیب آستانہ مخدوم جہاں نے بڑی ہی پیاری گفتگو کی خطاب کے دوران انہوں نے کہا کہ خوش نصیب لوگ نبی کی پیدائش کی یاد مناتے ہیں ان کی آمد کا چرچا کرتے ہیں اور

انہوں نے کہا کہ یہ نبی کی پیدائش کی خوشی آج سے نہیں منائی جارہی بلکہ صدیوں سے منائی جارہی ہے۔ انور مجیب نے کہا نبی کی سیرت طیبہ پر عمل پیرا ہونے کی ضرورت ہے۔ قاری محمد نور عالم رضوی اورنگ آبادی نے سنسکرت زبان میں نعت پڑھ کر لوگوں کے دلوں کو محظوظ کیا مقرر خصوصی کی حیثیت سے خطیب حضرت علامہ سید عفان حامی اقبالی نے رسول اللہ ﷺ کی سیرت اخلاق وکردار پر بہترین خطاب کیا۔ خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے جانی دشمنوں پر رحم کرنے کا معاملہ فرمایا اور انہوں نے کہا کہ یہ یہودی قوم صرف آج ہمارے دشمن نہیں بلکہ نبی کی آمد سے پہلے نبی کے والد دادا حضرت عبد اللہ اور حضرت عبدالمطلب کو بھی قتل کرنے کی کوشش کی مگر وہ ناکام ہوئیں اور انہوں نے کہا کہ نبی کی آمد کا انتظار پوری دنیا کے لوگ کررہے تھے۔ جلسہ کی صدارت کررہے حضرت علامہ سید شاہ نورالدین اصدق چشتی مہتمم مدرسہ اصدقیہ مخدوم شرف نے کہا کہ نبی کی پیدائش کے موقع پر محفل کا انعقاد کرنا خوش بختی اور ثواب کا کام ہے اور انہوں نے کہا کہ جب کٹر دشمن رسول ابولہب نبی کی پیدائش پر اپنی لونڈی شعیبہ کو آزاد کردیا تھا تو اسے پیر کے دن عذاب میں تخفیف ہوجاتی ہے ہم عاشق رسول ﷺ اگر نبی کی یاد منائیں ان کی آمد کا چرچا کریں تو ہم کیوں نہیں جہنم کی عذاب سے دور ہوسکتے ہیں اور انہوں نے باہر سے آئے ہوئے مہمان کا شکریہ ادا کیا اور پکی تالاب کے نوجوانوں نے پروگرام منعقد کرنے میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا اور محفل کو سجایا سنوارا تاکہ محفل بدنظمی کا شکار نہ ہوں سید نورالدین اصدق نے تمام لوگوں کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا اور اس کے ساتھ ہی پروگرام اختتام پزیر ہوگیا۔

ڈاکٹر رادھا کرشنن مشہور ماہر تعلیم، عظیم فلسفی اور مفکر تھے

وزیر شرون کمار نے کے ایس ٹی کالج میں یوم اساتذہ کی تقریبات کا افتتاح کیا

بہارشریف (مرشد دسنوی) ملک کے پہلے نائب صدر اور دوسرے صدر ڈاکٹر سروپلی رادھا کرشنن کے یوم پیدائش جمعہ کے روز مقامی کے ایس ٹی کالج میں بڑے جوش وخروش کے ساتھ منایا گیا۔ اس موقع پر منعقدہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے دیہی ترقی کے وزیر شرون کمار نے کہا کہ ڈاکٹر رادھا کرشنن ایک مشہور ماہر تعلیم، عظیم فلسفی اور مفکر تھے۔ انہوں نے تعلیمی میدان میں نمایاں خدمات انجام دیں۔ اساتذہ کی اہمیت میں ان کے یقین کا احترام کرنے کے لیے ان کی سالگرہ کو یوم اساتذہ کے طور پر منایا جاتا ہے۔ ان کی زندگی کا بیشتر حصہ تعلیم کے لیے وقف تھا وہ ایک طویل عرصے تک پروفیسر رہے اور کئی یونیورسٹیوں کے وائس چانسلر کے طور پر بھی خدمات انجام دیں۔ انہیں حکومت ہند کی طرف سے بھارت رتن سے بھی نوازا گیا۔ آج کا دن تمام اساتذہ کو عزت دینے کا دن ہے۔ اساتذہ کو ملک کا معمار کہا جاتا ہے۔ دوسری جانب انہوں نے بہار کے لینن کے نام سے مشہور انقلابی اور سوشلسٹ رہنما آنجہانی جگدیو پرساد کو بھی ان کی برسی پر ان کی تصویر پر پھول چڑھا کر خراج عقیدت پیش کیا۔ انہوں نے کہا کہ جگدیو بابو ایک تیز سیاست دان تھے۔ انہوں نے کمزور طبقات کی بہتری کے لیے زندگی بھر کوششیں کیں۔ انہوں نے نعرہ دیا تھا کہ "100 میں سے 90 استحصالی ہیں، 90 فیصد ہمارا"۔ انہیں آج بھی سماجی انصاف کی سیاست کی علامت سمجھا جاتا ہے۔ اس موقع پر پروگرام کی صدارت کالج کے پرنسپل ڈاکٹر سنجیت کمار نے کی۔ اس موقع پر پرنسپل نے کہا کہ عظیم ماہر تعلیم ڈاکٹر سروپلی رادھا کرشنن ایک مثالی استاد تھے۔ آج ہم ان کی سالگرہ تمام اساتذہ کو خراج تحسین پیش کرنے کے لیے یوم اساتذہ کے طور پر مناتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ شہید جگدیو بابو بہار کی سیاست میں ایک چمکتا ہوا ستارہ تھے۔ انہوں نے اپنی آخری سانس تک استحصال زدہ طبقات کو انصاف دلانے کے لیے جدوجہد کی۔ اس موقع پر کالج کے اساتذہ ڈاکٹر کیسری کشور، پروفیسر کمار امیش چندر سنہا، ڈاکٹر ستیندر پرساد، کمار اجوالانند گری، ڈاکٹر اشوک کمار، پروفیسر سنیل کمار، ڈاکٹر سوربھ کمار، ڈاکٹر آدتیہ کمار، ڈاکٹر پربھامترا آنند، لالن کمار، دینا ناتھ پرساد جنک کمار اور دیگر اساتذہ اور دیگر اساتذہ موجود تھے۔

تعلیم کے بغیر انسان پتھر کے مانند، اساتذہ قوم کے تخلیق کار: اکیلا

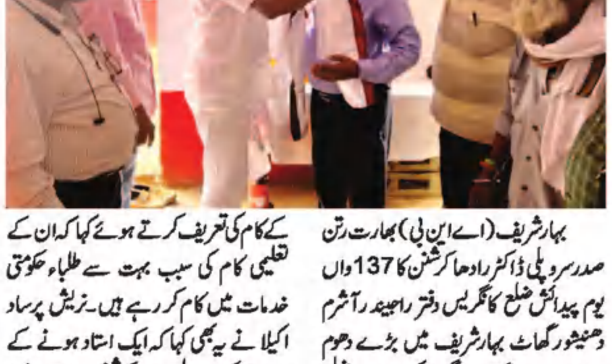

بہارشریف (اے این بی) بھارت رتن صدر سروپلی ڈاکٹر رادھا کرشنن کا 137واں یوم پیدائش ضلع کانگریس دفتر راجیندر آشرم دھنیشور گھاٹ بہارشریف میں بڑے دھوم دھام سے منایا گیا۔ پروگرام کی صدارت ضلع صدر نریش پرساد اکیلا نے کی۔ اس موقع پر موجود کانگریسی لوگ ڈاکٹر سروپلی رادھا کرشنن امر رہے کے نعروں سے گونج اٹھے۔ ضلع صدر نے ریٹائرڈ پرنسپل رمیش پاسوان کو شال پہنا کر اعزاز بھی دیا اور ان کے کام کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ ان کے تعلیمی کام کی سبب بہت سے طلباء حکومتی خدمات میں کام کررہے ہیں۔ نریش پرساد اکیلا نے یہ بھی کہا کہ ایک استاد ہونے کے باوجود ڈاکٹر سروپلی رادھا کرشنن نے ثابت کیا کہ تعلیم علم کا سرمایہ ہے اور اساتذہ ہی قوم کے تخلیق کار ہیں، انہیں ملک کا سب سے اعلیٰ عہدہ صدر ہند بنا کر انسان تعلیم یافتہ ہوئے بغیر کسی بھی معاشرے کو تعلیم نہیں دے سکتا۔ تعلیم کے بغیر انسان پتھر کے مانند ہیں۔ اس لیے آج اس موقع پر تمام کانگریسی عہد لیتے ہیں کہ وہ گاؤں اور قصبوں میں جائیں اور غریبوں اور پسماندہ لوگوں میں تعلیم کی روشنی پھیلائیں۔ اس موقع پر موجود لوگوں نے استاد سے اظہار تعزیت کرتے ہوئے کہا کہ آج ہم سیاست یا ملازمت میں صرف اساتذہ کے زور پر کام کررہے ہیں۔ اس کے علاوہ تعلیم یافتہ ہونے کی سبب سماجی خدمت کی ذمہ داری بھی پوری کررہا ہوں۔ نائب صدر سے لے کر صدر جمہوریہ ہند تک کے عہدوں سے آراستہ ہو کر ملک کو ایک نئی سمت دینے والے سروپلی رادھا کرشنن کی 27 بار نوبل انعام کے لیے سفارش کی گئی یہ ملک کا فخر ہے۔ اس موقع پر راجیو کمار منا، رمیش کمار، کرشنا داس، اصغر بھارتی، نوین کمار سنگھ، رمیش کمار، ڈاکٹر اودھیش پرساد، انیل چندراونشی جیسے لیڈروں نے بھی ڈاکٹر سروپلی رادھا کرشنن کی تصویر پر پھول چڑھائے اور ان کے دکھائے ہوئے راستے پر چلنے کے عہد کا اعادہ کیا۔

بہادر طالبہ نے گاؤں میں گرتی دیوار کے پاس کھیلتے ہوئے 2 بچوں کو بچایا

آرہ: بھوجپور ضلع کے حسن بازار تھانہ علاقہ کے نونر پنچایت میں ایک انتہائی افسوسناک واقعہ پیش آیا، جہاں دیوار کے نیچے دب کر 15 سالہ بہادر طالبہ کی موت ہوگئی۔ اس حادثے میں دو دیگر بچے شدید زخمی ہوگئے۔ اس واقعے نے پورے علاقے کو ہلا کر رکھ دیا ہے، کیونکہ ریما کماری نامی اس طالبہ نے اپنی جان خطرے میں ڈال کر دو کمسن بچوں کی جان بچائی تھی۔ یہ واقعہ اس وقت پیش آیا جب رامسیڈیہ گاؤں کی رہنے والی ریما کماری ٹیوشن سے اپنے گھر واپس آرہی تھی۔ اسی دوران اس نے دیکھا کہ ایک خستہ حال دیوار گرنے والی ہے اور اس کے نیچے دو بچے کھیل رہے ہیں۔ ایک لمحے کے لیے سوچے بغیر ریما ان بچوں کو بچانے کے لیے دوڑی، اس نے جے پرکاش سنگھ کی 14 سالہ بیٹی سندھیا کماری اور آنجہانی برجیش سنگھ کے 8 سالہ بیٹے ساگر کمار کو باہر نکالی لیکن اس میں وہ خود گرتی ہوئی دیوار کے ملبے تلے دب گئی۔

سیلاؤ میں SBI نے مالیاتی شمولیت سیچوریشن مہم کی خصوصی کیمپ کا انعقاد

بہارشریف (اے این بی) نالندہ ضلع کے سیلاؤ میں SBI نے فنانشل انکلوژن سیچوریشن مہم کے تحت خصوصی کیمپ کا انعقاد کیا۔ ریزرو بینک آف انڈیا کے ریجنل ڈائریکٹر سوجیت کمار اروند اس پروگرام کے مہمان خصوصی تھے اور SBI کے جنرل منیجر مسٹر رویندر کمار سریواستو، ریزرو بینک آف انڈیا کے جنرل منیجر پربھات کمار، بہار گرامین بینک کے چیئرمین مکل سہائے، یوسی او بینک کے جنرل منیجر موتی لال بنوٹ بطور مہمان خصوصی موجود تھے۔ پروگرام کا آغاز شمع روشن کر کیا گیا۔ تمام مہمانوں کا خیر مقدم کرتے ہوئے SBI کے اے جی ایم روی پرکاش نے کہا کہ اس کیمپ کا مقصد تمام لوگوں کو جن تحفظات اسکیم کے دائرے میں لانا ہے۔ سنٹرل بینک کی علاقائی منیجر انشو جھا نے خواتین کو بااختیار بنانے کے لیے ان کے بینک کی جانب سے کی جانے والی کوششوں کے بارے میں بتایا۔ یوکو بینک کے زونل منیجر موتی لال بانوتھ نے کھاتہ کھولنے، دوبارہ KYC کرنے، لوگوں کو پردھان منتری جیون جیوتی بیمہ یوجنا اور اٹل پنشن یوجنا سے جوڑنے پر زور دیا۔ بہار گرامین بینک کے چیئرمین مکل امرناتھ چودھری نے گرامین بینک کی 104 شاخوں کے ذریعہ اس شعبے میں ان کی طرف سے کی جارہی کوششوں کے بارے میں بتایا۔ RBI کے جنرل منیجر پربھات کمار نے لوگوں کو ReKYC کے بارے میں آگاہ کیا اور ہر ایک پر زور دیا کہ وہ اپنے کھاتوں میں KYC کروائیں۔ PNB کے ڈویژنل ہیڈ سندیپ چودھری نے کہا کہ PNB ضلع کا سرکردہ بینک ہے اور ہم حکومت کی تمام اسکیموں میں بھی قائدانہ کردار ادا کرتے ہیں۔ ریجنل ڈائرکٹر ریزرو بینک آف انڈیا سوجیت کمار اروند نے کہا کہ ستمبر کے مہینے تک سب کا KYC کروانے کا ہدف ہے، اس کے لیے سب سے تعاون کی امید ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ جب ہم بغیر انشورنس کے اپنی گاڑی نہیں چلاتے تو پھر ہم خود بیمہ کیوں نہیں کراتے؟ انہوں نے بھی پر زور دیا کہ وہ آج ہی PMJJBY اور PMSBY کروالیں۔ پردھان منتری تحفظ بیما کا فائدہ روپے کے سالانہ پریمیم پر دیا جاتا ہے۔ .20اس میں روپے۔ حادثاتی موت یا مکمل معذوری کی صورت میں متاثرہ کے خاندان کو 2لاکھ اور روپے دیے جاتے ہیں۔ جزوی معذوری کی صورت میں 1لاکھ۔ اس کا فائدہ 18 سے 70 سال کے درمیان کا فرد اٹھا سکتا ہے۔ پردھان منتری جیون جیوتی بیمہ یوجنا کا فائدہ روپے کے سالانہ پریمیم پر دیا جاتا ہے۔ -/436اس میں خاندان کو روپے کا فائدہ ملتا ہے۔ عام موت کی صورت میں بھی 2 لاکھ۔ 18 سے 50 سال کی عمر کے درمیان کوئی بھی بینک صارف اس فائدہ سے فائدہ اٹھا سکتا ہے۔ اگر کوئی دونوں بیمہ اسکیموں میں شامل ہوتا ہے اور حادثے کی وجہ سے فوت ہوجاتا ہے، تو اس کے خاندان کو روپے کا فائدہ ملے گا۔ 4لاکھ اس کے علاوہ اٹل پنشن یوجنا ہے، جس میں 60 سال کی عمر کے بعد 1000 سے 5000 روپے ماہانہ پنشن کی سہولت ہے۔ SBI کے ریجنل منیجر مسٹر پریدرا کمار نے سب کا شکریہ ادا کیا۔

راشٹریہ لوک مورچہ کے کارکن بڑی تعداد میں نالندہ سے پٹنہ کی آئینی ریلی کے لئے روانہ

بہارشریف (اے این بی) راشٹریہ لوک مورچہ کے کارکنان پورے جوش وجذبے اور توانائی کے ساتھ پٹنہ میں منعقد کی گئی آئینی حقوق کی حد بندی اصلاحی ریلی کو تاریخی اور کامیاب بنانے کے لیے جمعہ کے روز نالندہ ضلع سے بڑی تعداد میں کارکن پٹنہ کے لیے روانہ ہوئے۔ ضلع صدر سونو کشواہا کی قیادت میں اس بڑے گروپ میں گاڑیوں کا ایک لمبا قافلہ اور ہزاروں حامی شامل تھے۔ کشواہا نے بتایا کہ تقریباً 15000 کارکنان اور حامی صرف نالندہ ضلع سے پٹنہ کے لیے روانہ ہوئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ریلی کا مقصد عوام کے آئینی حقوق کا تحفظ اور حد بندیوں میں اصلاحات کا مطالبہ اٹھانا ہے، تاکہ معاشرے کے محروم اور نظر انداز طبقات کو انصاف مل سکے۔ کارکنوں کی روانگی کے دوران پورے علاقے میں زبردست جوش وخروش دیکھا گیا۔ کئی مقامات پر مقامی لوگوں نے پارٹی پرچموں، بینروں اور نعروں کے ساتھ پٹنہ جانے والے کارکنوں کا استقبال کیا۔ کئی مقامات پر لوگوں نے پھولوں کے ہار پہنا کر اور نعرے لگا کر ان کی حوصلہ افزائی کی۔ سونو کشواہا نے کہا کہ یہ ریلی صرف سیاسی مظاہرہ نہیں ہے بلکہ یہ عام لوگوں کے آئینی حقوق اور انصاف کی لڑائی ہے۔ ملک اور ریاست کے پسماندہ طبقات کو مساوی حقوق اور ان کے حقوق ملیں۔ اس مقصد کے لیے ہم پٹنہ میں طاقت کا مظاہرہ کررہے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہ تقریب بہار لینن شہید جگدیو پرساد کے یوم شہادت پر منعقد کی جارہی ہے۔ انہوں نے جذباتی انداز میں کہا کہ اگر شہید جگ دیو کو قتل نہ کیا گیا ہوتا تو وہ بہار کے وزیر اعلیٰ کی سیٹ پر قابض ہوتے۔ ہم اس تحریک کو آگے لے کر جارہے ہیں اس خواب کو پورا کرنے کے لیے جو انہوں نے محروم معاشرے کے لیے دیکھا تھا۔ سونو کشواہا نے اوپیندر کشواہا کو نتیش کمار کے بعد بہار کی سیاست میں سب سے مضبوط آپشن بتاتے ہوئے کہا کہ آنے والے وقت میں انہیں بہار میں بڑی ذمہ داری ملنی چاہیے۔ ریلی کے ذریعے یہ پیغام دیا گیا کہ بہار میں اپیندر کشواہا واحد لیڈر ہیں جو سماجی انصاف اور مساوات کی لڑائی کو مضبوطی سے آگے بڑھا سکتے ہیں۔

وزیر اعظم نے ملک کے ٹیکس نظام کو عام صارفین اور تاجروں کے لیے آسان اور شفاف بنایا: کھیمکا

پورنیہ (محمد عرفان کامل) پورنیہ کے رکن اسمبلی وجے کھیمکا نے جی ایس ٹی (گڈس اینڈ سروسز ٹیکس) میں تاریخی سادگی کے لیے وزیر اعظم نریندر مودی کا شکریہ ادا کیا ہے رکن اسمبلی نے کہا کہ وزیر اعظم نے ملک کے ٹیکس نظام کو عام صارفین اور تاجروں کے لیے آسان اور شفاف بنایا ہے اب صرف دو سلیب 5%اور 18% (جمع 40% سپیشل سلیب) ہونے سے تاجروں کی مشکلات میں کمی آئے گی اور صارفین کو براہ راست ریلیف ملے گا انہوں نے کہا کہ اس فیصلے سے روزمرہ کی زندگی میں استعمال ہونے والی اشیاء سستی ہوجائیں گی ضروری اشیاء جیسے دودھ، پنیر گھی مکھن، روٹی اسنیکس بسکٹ چاکلیٹ انسٹنٹ نوڈلز کافی پیسٹری شیمپو صابن، ٹوتھ پیسٹ، بچوں کو دودھ پلانے کی بوتلیں اور لنگوٹ اب 5فیصد یا صفر ٹیکس کے تحت آگئے ہیں زندگی بچانے والی ادویات، گلوکومیٹر تھرمامیٹر اور دیگر طبی آلات پر ٹیکس کم کر دیا گیا [illegible] آلات اور [illegible] قیمت پر دستیاب ہوگی اس کے ساتھ ہی صارفین کو الیکٹرانکس اور تعمیراتی سامان میں بھی ریلیف ملے گا ٹی وی، اے سی، واشنگ مشین،

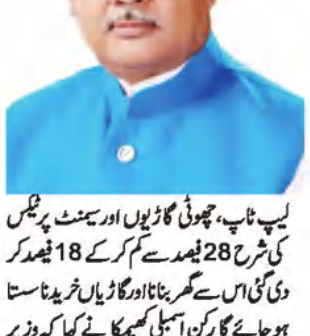

لیپ ٹاپ، چھوٹی گاڑیوں اور سیمنٹ پر ٹیکس کی شرح 28 فیصد سے کم کر کے 18 فیصد کر دی گئی اس سے گھر بنانا اور گاڑیاں خریدنا سستا ہوجائے گا رکن اسمبلی کھیمکا نے کہا کہ وزیر اعظم کی قیادت میں یہ جی ایس ٹی 2.0 اصلاحات " نہ صرف عام لوگوں کو راحت فراہم کرے گی بلکہ کاروباری دنیا کو بھی آسانی فراہم کرے گی انہوں نے کہا کہ یہ قدم ترقی یافتہ ہندوستان کے ہدف کی طرف ایک بڑا قدم ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم نے لوگوں سے سودیشی کو اپنانے کی اپیل کی ہے اور تاجروں کو چاہیے کہ وہ اپنے اداروں پر سودیشی لکھیں اس سے سودیشی مصنوعات کو زبردست فروغ ملے گا رکن نے کہا کہ ملک کے ٹیکس نظام کو آسان بنانا ملک کے عوام کے مفاد میں ہے۔ اس کے لیے جناب کھیمکا نے پورنیہ بہار کی جانب سے وزیر اعظم جناب نریندر مودی اور وزیر خزانہ کا شکریہ ادا کیا۔

ادھر رکن اسمبلی وجے کھیمکا جو کہ خوشکی باغ میں واقع برلیئنٹ کلاسز انسٹی ٹیوٹ اور بیلوری کریٹیو کوچین انسٹی ٹیوٹ میں یوم اساتذہ کے موقع پر منعقدہ ایک عظیم الشان پروگرام میں مہمان خصوصی کے طور پر موجود تھے، نے بھارت رتن ڈاکٹر سروپلی رادھا کرشنن کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ وہ ایک عظیم استاد مانے گئے اور ان کی پیدائش کے موقع پر ایک عظیم تعلیم یافتہ اور عظیم رہنما تھے۔ انسانیت کی خدمت کا ذریعہ انہوں نے سماجوادی لیڈر آنجہانی جگدیو پرساد کشواہا کو بھی ان کی برسی پر خراج عقیدت پیش کیا۔ اس موقع پر طلباء نے رنگارنگ ثقافتی پریزنٹیشنز پیش کیں۔ رقص، گیت اور تقریری مقابلے کے ذریعے بچوں نے اپنے اساتذہ کے تئیں احترام اور تشکر کا اظہار کیا رکن اسمبلی وجے کھیمکا نے طلبہ سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ تعلیم ہی زندگی کا اصل سرمایہ ہے اور اساتذہ اس کے رہنما ہیں۔ انہوں نے نوجوانوں پر زور دیا کہ وہ اپنے اساتذہ کا احترام کریں۔

نالندہ میں ماں نے 2 بچوں کے گلے کاٹ کر لاپتہ

بہارشریف (اے این بی) ضلع کے کرائے پرسورائی تھانہ علاقے میں ماں کی جانب سے دو بچوں کے گلے کاٹ کر لاپتہ ہونے کا معاملہ رونما ہوا ہے۔ ذرائع کے مطابق کرائے پرسورائی تھانہ علاقہ کے بنسا سلیم پور گاؤں میں ماں نے اپنے دو بچوں کے گلے کاٹ ڈالے۔ دونوں بچوں کی حالت تشویشناک ہے اور انہیں علاج کے لیے پٹنہ ریفر کردیا گیا ہے۔ جبکہ خاتون بھی واقعے کے بعد لاپتہ ہے۔ والدین کا الزام ہے کہ داماد نے بیٹی کو قتل کر کے لاشیں غائب کردیں۔ اس کے خاندان کی ایک خاتون سے ناجائز تعلقات تھے۔ خاتون کی شناخت راکیش کمار کی بیوی انیتا دیوی، 25 سال کے طور پر کی گئی ہے اور اس کے دو بچے ہیں ہرش کمار، 5 سال اور شوکو کمار 3 سال ہے۔ پڑوسیوں نے بتایا کہ راجیش کی خاندان کی ایک خاتون کے ساتھ ناجائز تعلقات تھے جس کی بیوی انیتا نے مخالفت کی اور گھر میں اکثر جھگڑے ہوتے رہتے تھے۔ اس سے تنگ آکر خاتون نے دونوں بچوں کے گلے کاٹ کر خودکشی کرلی۔ تیز دھار ہتھیار سے بچوں کے گلے کاٹنے کی کوشش کی۔ اسی دوران شوہر راجیش وہاں پہنچ گئے اور دونوں بچوں کو دادا دادی کے ساتھ ہسپتال بھیج دیا۔ جس کے بعد بیوی کے قتل کا شبہ ظاہر کیا جارہا ہے۔ اس واقعہ کے سلسلے میں کرائے پرسورائی پولیس اسٹیشن کے سربراہ امت کمار سنگھ نے بتایا کہ انیتا کماری کی ماں رینو دیوی نے ایک درخواست دی ہے۔

6 سالہ بچی کو وزارت خارجہ کے تعاون سے کین انڈیا کے سپرد

پورنیہ (محمد عرفان کامل) چائلڈ ویلفیئر کمیٹی پورنیا، انڈین ایمبیسی، نیپال ایمبیسی، وزارت

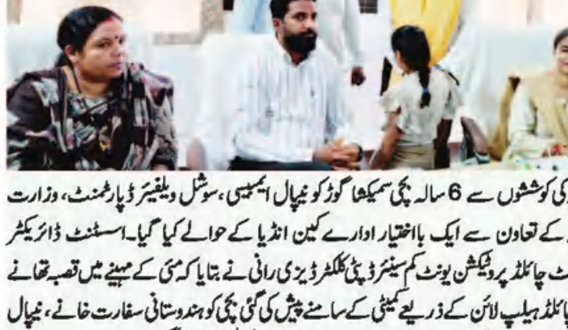

خارجہ کی کوششوں سے 6 سالہ بچی سمیکشا گوڑ کو نیپال ایمبیسی، سوشل ویلفیئر ڈپارٹمنٹ، وزارت خارجہ کے تعاون سے ایک بااختیار ادارے کین انڈیا کے حوالے کیا گیا۔ اسسٹنٹ ڈائریکٹر ڈسٹرکٹ چائلڈ پروٹیکشن یونٹ کم سینئر ڈپٹی کلکٹر ڈیزی رانی نے بتایا کہ مئی کے مہینے میں قصبہ تھانے سے چائلڈ ہیلپ لائن کے ذریعے کمیٹی کے سامنے پیش کی گئی بچی کو ہندوستانی سفارت خانے، نیپال کے سفارت خانے، محکمہ سماجی بہبود، وزارت خارجہ کے ساتھ مسلسل ہم آہنگی کے بعد مجاز ادارے کے حوالے کردیا گیا۔ چائلڈ ویلفیئر کمیٹی کے چیئرپرسن سمیت پرکاش نے کہا کہ چائلڈ ویلفیئر کمیٹی نے کین انڈیا کے ڈائریکٹر نوین جوشی، نمائندہ لکشمی بشت کو جووینائل جسٹس (بچوں کی دیکھ بھال اور تحفظ) ایکٹ 2015 کے سیکشن 95 اور بہار 2015 کے قاعدے 81 کے تحت قانونی منتقلی کرنے کا حکم دیا ہے۔ تنظیم کی جانب سے نیپال سفارت خانے کے اہلکاروں کی موجودگی میں بچی کو اس کے اہل خانہ کے حوالے کیا جائے گا اور اس کے بعد ڈیلیوری رپورٹ چائلڈ ویلفیئر کمیٹی کو فراہم کی جائے گی۔ اس موقع پر چیئرپرسن سمیت پرکاش، چائلڈ پروٹیکشن آفیسر وویک کمار، ممبران شوبیتا کماری، امریتا کرنا، چترا کماری، پرینکا کماری، اصغر خلیفہ، پرویش کمار، ساگر کمار وغیرہ موجود تھے۔

ارریہ میں ٹیچرس ڈے جوش وخروش سے منایا گیا

ارریہ: یوم اساتذہ ہر سال کی طرح امسال بھی السبیل اکیڈمی کسیارگاؤں ارریہ میں 5 ستمبر کو منایا جاتا ہے۔ واضح رہے کہ پانچ ستمبر سابق صدر جمہوریہ ڈاکٹر سروپلی رادھا کرشن کی یوم پیدائش کا دن ہے۔ ان کے یوم پیدائش منانے کے لیے ان کے دوستوں نے جب ارادہ کیا تو صدر محترم نے کہا کہ اگر میرا یوم پیدائش منانا ہی ہے تو یوم اساتذہ کے طور پر ہر سال منایا جائے، چنانچہ اس بات کو تسلیم کرلی گئی اور تب سے ان کی یوم پیدائش کے دن کو یوم اساتذہ کی طور پر ہر سال منایا جارہا ہے۔ اس موقع پر السبیل اکیڈمی کسیارگاؤں ارریہ کے طلبہ اور طالبات نے درجہ وار صدر جمہوریہ ڈاکٹر سروپلی رادھا کرشنن کے نام پر اپنے مختلف اساتذہ کے ہاتھوں کیک کٹوایا، پھر ایک دوسرے کو کیک کھلا کر یوم اساتذہ کی مبارکباد پیش کیں۔

ڈاکٹر اقرا علی نے این ڈی اے کارکنوں کو مبارکباد دی

سیتامڑھی (اے این بی) سرسنڈ اسمبلی حلقہ میں منعقدہ این ڈی اے ورکرس کانفرنس بے مثال بھیڑ اور جوش وخروش کے ساتھ تاریخی بن گئی۔ جے ڈی یو کے سینئر لیڈر ڈاکٹر اقراء علی خان نے اس کانفرنس میں شرکت کی اور تمام این ڈی اے کارکنوں کو مبارکباد دی اور ان کی لگن اور محنت کی کھل کر تعریف کی۔ انہوں نے کہا کہ کارکنوں کے اتحاد اور محنت نے اس پروگرام کو تاریخی بنا دیا ہے۔ ڈاکٹر اقرا علی نے اپنے خطاب میں کہا کہ بہار کے وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے گزشتہ 20 سالوں میں ریاست کو ایک نئی سمت دی ہے۔ تعلیم، صحت، خواتین کو بااختیار بنانے، سڑکوں اور بجلی جیسی بنیادی سہولیات میں وسیع پیمانے پر بہتری آئی ہے۔ یہی نہیں شراب پر پابندی اور پنچایتوں میں خواتین کو 50 فیصد ریزرویشن دینے جیسے جرات مندانہ فیصلوں نے بہار کی تصویر ہی بدل دی ہے۔

سائیکلنگ ایسوسی ایشن کی جانب سے عظیم الشان فلیگ مارچ

پورنیہ (محمد عرفان کامل) بہار ریاستی سطح کے 17ویں روڈ سائیکلنگ مقابلے میں شرکت کے لیے شہر کے باشندوں کو مدعو کرنے اور بیداری پیدا کرنے کے لیے جمعہ کی شام ڈسٹرکٹ اسکول گراؤنڈ سے ایک بہت بڑا اور عظیم الشان فلیگ مارچ پاسٹ نکالا گیا۔ یہ کھیرو چوک، لکھن چوک آراین ساہ چوک سے ہوتا ہوا ڈسٹرکٹ اسکول گراؤنڈ پہنچ کر آستھا مندر پہنچا سائیکل چمپئن شپ میں بہار کے مختلف اضلاع سے حصہ لینے والے لڑکوں اور لڑکیوں کے علاوہ ڈسٹرکٹ سائیکلنگ ایسوسی ایشن پورنیہ کے ممبران، این سی سی کے بچے، کرکٹ اکیڈمی کے بچوں کے ساتھ ساتھ کئی معززین اور شہر کے نامور ڈاکٹر، تاجر، اعلیٰ عہدیداران ہاتھوں میں رنگ برنگے جھنڈوں کے ساتھ قطار میں کھڑے ہو کر حیرت انگیز مناظر پیش کررہے تھے۔ تنظیم کی ٹی شرٹ۔ فلیگ مارچ میں اناؤنسر کا کردار شری رام سیوا سنگھ کے بانی اور ایسوسی ایشن کے سینئر ممبر، شری رانا پرتاپ سنگھ نے بہت اچھی طرح سے نبھایا۔ فلیگ مارچ پاسٹ کی قیادت پورنیا ڈسٹرکٹ سائیکلنگ ایسوسی ایشن کے صدر مسٹر نوین سنگھ، سکریٹری مسٹر وجے شنکر سنگھ اور ایگزیکٹو صدر مسٹر آدتیہ کیجریوال اور ایس کے نے کی۔ سروج صاحب سیکورٹی کو نند کشور سنگھ، پنکج سریواستو، ششانک شیکھر سنگھ، توفیق عالم، مراری سنگھ سنبھال رہے تھے۔ میڈیا انچارج جناب پون کمار پودار نے سکریٹری کی جانب سے بتایا کہ 17ویں بہار ریاستی سطح کی سائیکلنگ چیمپئن شپ 6 اور 7 ستمبر کو پورنیا میں اپسرا منگل میرج ہال بیلوری کے قریب منعقد کی جائے گی۔ مقابلے کا باقاعدہ آغاز آج صبح 6 بجے ہوگا۔ اس میں حصہ لینے کے لیے 20 اضلاع سے تقریباً 250 لڑکے اور لڑکیوں نے سائیکلنگ کے شرکاء کو رجسٹر کیا ہے اور باقی شرکاء رات گئے پہنچیں گے۔ تمام تیاریاں مکمل کرلی گئی ہیں۔ سائیکلنگ چیمپئن شپ ہفتہ کی صبح 6 بجے شروع ہوگی۔

ٹرک کے ٹکر سے کار پانی سے بھرے گڈھے میں پلٹی

ایکما (چھپرہ): تھانہ علاقہ کے مانے گاؤں کے نزدیک چھپرہ۔ سیوان NH-531 پر جمعرات کی دیر شام ایک بڑا حادثہ پیش آیا۔ چھپرہ کی جانب جارہے ایک بے قابو ٹرک نے سامنے سے آرہی کار کو ٹکر مار دی۔ تصادم اتنا شدید تھا کہ کار سڑک کے کنارے پانی سے بھرے گڈھے میں جا گری۔

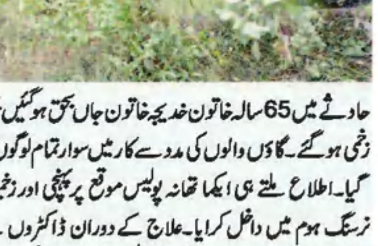

حادثے میں 65 سالہ خاتون خدیجہ خاتون جاں بحق ہوگئیں جبکہ کار ڈرائیور سمیت چار افراد شدید زخمی ہوگئے۔ گاؤں والوں کی مدد سے کار میں سوار تمام لوگوں کو گڈھے میں گری کار سے باہر نکالا گیا۔ اطلاع ملتے ہی ایکما تھانہ پولیس موقع پر پہنچی اور زخمیوں کو علاج کے لیے مقامی نجی پٹنہ نرسنگ ہوم میں داخل کرایا۔ علاج کے دوران ڈاکٹروں نے خدیجہ خاتون کو مردہ قرار دے دیا۔ زخمیوں کی شناخت متوفی کی بیٹی سلمیٰ خاتون، بہو شبی خاتون، پوتی تیمور تبریجہ اور ڈرائیور زاہد خان کے طور پر ہوئی ہے۔ تمام لوگ گوپال گنج ضلع کے ہتھوا تھانہ علاقے کے باری باغی گاؤں کے رہنے والے بتائے جاتے ہیں۔ اہل خانہ کے مطابق خدیجہ خاتون کو علاج کے لئے پٹنہ لے جایا گیا تھا۔ وہ لوگ علاج کے بعد کار سے اپنے گاؤں باری باغی واپس جارہے تھے کہ مانے گاؤں کے قریب سامنے سے آنے والے نامعلوم ٹرک نے انہیں ٹکر ماردی۔ حادثے کے بعد ٹرک ڈرائیور گاڑی سمیت فرار ہوگیا۔ پولیس نے خاتون کی لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھجوادیا ہے۔

این آر سی، سی اے اے کے خلاف ملک کے تمام سیکولر لوگوں کو اٹھ کھڑے ہونے کا وقت آ گیا

خورشید فرازی

بنگال میں حکمراں ترنمول کانگریس نے بی جے پی پر الزام عائد کیا کہ وہ پھوٹ ڈال کر قوم کو تقسیم کرنے کی سازش میں ملوث ہے اور نریندر مودی حکومت نے اس سلسلے میں ترمیم شدہ شہریت کے قوانین (سی اے اے) کو لاگو کر رہی ہے اور بھگوا بریگیڈ کی اس سازش کے خلاف حکمراں ترنمول کانگریس نے پر زور طریقے سے آواز بلند کی ہے جبکہ کانگریس اور سی پی ایم نے بی جے پی کے مبینہ ڈیموگرافک تبدیلی کے خلاف آواز بلند کی ہے۔ بنگال بی جے پی نے وزیر اعظم مودی کا شکریہ ادا کیا ہے جس میں پڑوسی ملکوں سے آئے مہاجر غیر مسلموں کو ملک کی شہریت دینے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس وقت مودی حکومت جس طرح سے پورے ملک کے خلاف سازش رچ کر عوام کے اندر انتشار، خلفشار اور ہراسانی پیدا کر کے انہیں ٹکڑے ٹکڑے کرنے کی سازش رچ رہی ہے ایسے میں ملک کی تمام سیکولر پارٹیوں کو اپنے اختلافات اور رنجشوں کو یکسر فراموش کر کے ایک پلیٹ فارم پر آنے کی ضرورت ہے۔ ویسے تو کانگریس لیڈر راہل گاندھی کی تحریک پر انڈیا بلاک کی تشکیل ضرور ہوئی تھی جس میں تقریباً سبھی غیر بی جے پی پارٹیوں نے اس انڈیا بلاک میں شامل ہونے کا ثبوت بھی پیش کیا تھا لیکن اسی دوران بی جے پی نے جے ڈی (یو) کے نتیش کمار اور چندر بابو نائیڈو کو اقتدار کا تحفہ دے کر خرید لیا تھا اور حیرت اسی بات پر ہے کہ نتیش کمار اور چندر بابو نائیڈو جو مسلمانوں کے صد فیصد حمایت پا کر اقتدار میں آئے اور اقتدار میں آنے کے فوراً بعد بی جے پی کی گود میں جا کر بیٹھ گئے اور مسلمانوں کو ایک بار پھر احساس دلا دیا کہ ان کی سوچ و فکر اور قوت ارادی سے لئے گئے فیصلے بالکل غلط تھے اور بکاؤ لیڈران ہر دور میں مصر کے بازار میں نیلامی کیلئے کھڑے ہو جاتے ہیں لہٰذا اس مرتبہ نتیش کمار اور چندر بابو نائیڈو نے بی جے پی کا ساتھ دے کر بی جے پی کو تیسری مرتبہ اقتدار سنبھالنے کی سہولت پیش کر دی۔ لیکن نتیش کمار کو اپنی یہ چال اس وقت بڑی مہنگی پڑے گی جب نومبر میں ہونے والے بہار الیکشن میں لوگ نتیش کمار کے دامنگیر ہوں گے کہ ان کی بار بار کی پلٹی بی جے پی میں سمو کر ختم ہو گئی ہے یا اس میں مزید ایک پلٹی باقی ہے۔ نتیش کمار کے لئے ستمبر 2025 آخری موقع ہے کہ اس دوران وہ اپنے مستقبل کا فیصلہ کر لیں ورنہ ان کی ذلیل شکست انہیں خود راستہ بتا دے گی۔ واضح رہے کہ مرکزی حکومت نے امیگریشن اور غیر ملکیوں کیلئے (مستثنیٰ) آرڈر 2025 جاری کیا ہے جو یکم ستمبر کو جاری ہوا تھا جس میں غیر مسلم اقلیتی فرقے جو بنگلہ دیش، پاکستان، اور افغانستان کے ہیں جو ہندستان میں 31 دسمبر 2024 سے پہلے مہاجر کے طور پر داخل ہو چکے ہیں انہیں بغیر کسی ویلڈ دستاویزات کے ہندستان میں رہنے کی اجازت ہوگی۔ مودی حکومت کے اس فیصلے کو ریاستی حکومت کے کانگریس اور سی پی ایم کی لیڈر شپ نے اسے مودی حکومت کی ایک گہری سازش قرار دیا جس کے ذریعہ وہ سی اے اے کو پچھلے دروازے سے داخل کر رہے ہیں اور لوگوں کے ووٹ دینے کے حق کو سلب کر رہے ہیں۔ جس میں ہزاروں کی تعداد میں غیر مسلم رفیوجی جو پڑوسی ملکوں سے تعلق رکھتے ہیں خاص طور پر سرحدی علاقوں کے رفوجی، انہیں مختلف ریاستوں میں بسا کر انہیں ووٹ دینے کا حق دیا جائے گا اور اس طرح سے بی جے پی اپنے ہندوؤں کا ووٹ بینک حاصل کرنے میں کامیاب ہوگی۔ اس میں کوئی دو رائے نہیں کہ 99.9 فیصد مسلمان ہندی، ہندو، ہندستان کا رٹ لگانے والی بی جے پی کو ووٹ نہیں دیتے اور ان کے دلوں میں بی جے پی کے خلاف جو نفرت بھری ہوئی ہے وہ اس وجہ سے ہے کہ مودی حکومت نے 2014 میں اقتدار سنبھالتے ہی ہندو، مسلمان میں بٹوارے شروع کر دیئے ہیں جس کی بنا پر نریندر مودی کو بی جے پی کا وزیر اعظم کہا جاتا ہے کیونکہ اس شخص کو اس کی تمیز بھی نہیں کہ وہ پورے ملک کا وزیر اعظم ہے اور پورے ملک کے لوگوں کی ترقی ان کا تحفظ ان کی ذمہ داری ہے لیکن 2014 کے بعد سے دیکھ لیا جائے کہ مودی حکومت نے صرف اور صرف مسلمانوں کو تباہ و برباد کرنے کی کوشش کی ہے۔ 2014 سے لیکر 2025 تک مودی حکومت نے تقریباً 45 کروڑ امیدواروں کے مقابلے میں ڈھائی لاکھ لوگوں کو نوکری دی ہے جس میں دیکھ لیا جائے کہ ان میں ایک بھی مسلمان نہیں ہے تو کیوں نہیں ہے کیا مسلمان اس ملک کے شہری نہیں ہیں۔ دوسری حکومتوں نے مسلمانوں کو دوسرے درجے کا شہری بنا رکھا تھا لیکن مودی حکومت نے تو مسلمانوں کو کسی بھی درجے میں نہیں رکھا اور ان کو برباد کرنے اور اجاڑنے میں کوئی بھی کسر اٹھا نہیں رکھی۔ ایسے میں یہ کہا جا سکتا ہے کہ ہندی، ہندو، ہندستان کی رٹ لگانے والوں کے خلاف ملک کے تمام سیکولر لوگوں، پارٹیوں اداروں اور تنظیموں کو اٹھ کھڑا ہونا چاہئے ورنہ دیر......بہت دیر ہو جائے گی۔

قرض گھوٹالہ معاملہ: بینک آف بڑودہ نے 'آرکام' اور انیل امبانی کے قرض کھاتے کو فراڈ قرار دیا

انیل امبانی کی مشکلات میں لگاتار اضافہ ہوتا جا رہا ہے۔ اسٹیٹ بینک آف انڈیا (ایس بی آئی) اور بینک آف انڈیا کے بعد اب بینک آف بڑودہ نے بھی دیوالیہ ہو چکی ریلائنس کمیونی کیشنز (آرکام) اور اس کے سابق ڈائریکٹر انیل امبانی کے قرض کھاتے کو فراڈ قرار دے دیا ہے۔ 'این ڈی ٹی وی انڈیا' کی رپورٹ کے مطابق، بینک نے یہ اطلاع جمعرات کو ایکسچینج فائلنگ کے ذریعے دی۔ واضح رہے کہ جون 2025 میں ایس بی آئی نے آرکام کے لون اکاؤنٹ کو فراڈ قرار دیا تھا، جب کہ 24 اگست کو بینک آف انڈیا نے بھی یہی قدم اٹھایا تھا۔ اس میں الزام لگایا گیا کہ سال 2016 میں فنڈز کو غلط طریقے سے منتقل کیا گیا تھا۔ آرکام نے اپنے ردِعمل میں کہا ہے کہ بینک آف بڑودہ جن قرضوں کی بات کر رہا ہے، وہ اس دور کے ہیں جب کمپنی کارپوریٹ ان سولونسی ریزولوشن پروسیس (دوالیہ کا عمل) میں داخل نہیں ہوئی تھی۔ کمپنی کے مطابق یہ تمام معاملے ان سولونسی اینڈ بینکرپسی کوڈ (آئی بی سی) کے تحت طے کیے جائیں گے، چاہے وہ ریزولوشن پلان کے ذریعے ہوں یا لکوڈیشن کے ذریعے۔ کمپنی نے مزید کہا کہ قرض دہندگان کی کمیٹی پہلے ہی ریزولوشن پلان کو منظور کر چکی ہے اور اب اسے نیشنل کمپنی لا ٹریبیونل (این سی ایل ٹی) کی حتمی منظوری کا انتظار ہے۔ فی الحال کمپنی ریزولوشن پروفیشنل کے کنٹرول میں ہے اور انیل امبانی اس کے ڈائریکٹر نہیں ہیں۔ آرکام نے اس معاملے پر قانونی مشاورت لینے کا عندیہ بھی دیا ہے۔ انیل امبانی پہلے سے ہی ای ڈی کی جانچ کے دائرے میں ہیں۔ ای ڈی ریلائنس گروپ کی کمپنیوں سے جڑے تقریباً 17 ہزار کروڑ روپے کے مبینہ لون فراڈ کی تحقیقات کر رہا ہے۔ یہ ملک کے اب تک کے سب سے بڑے کارپوریٹ لون فراڈ کیسز میں سے ایک مانا جا رہا ہے۔ ای ڈی نے گزشتہ ماہ انیل امبانی کو پوچھ گچھ کے لیے طلب کیا تھا اور مختلف بینکوں سے تفصیلات بھی مانگی تھیں کہ جب ریلائنس ہاؤسنگ فنانس، ریلائنس کمیونی کیشنز اور ریلائنس کمرشل فنانس کو قرض فراہم کیے گئے تو کس طرح کی جانچ اور عمل کیا گیا تھا۔ ان بینکوں میں ایس بی آئی، ایکسس بینک، آئی سی آئی سی آئی، ایچ ڈی ایف سی، یوکو بینک اور پنجاب اینڈ سندھ بینک شامل ہیں۔ آرکام کا کہنا ہے کہ چونکہ معاملہ آئی بی سی کے تحت آتا ہے، اس لیے لون فراڈ کا حتمی فیصلہ بھی ریزولوشن پلان یا لکوڈیشن کے ذریعے ہی ہونا چاہیے۔ اس پورے معاملے نے نہ صرف انیل امبانی کی مشکلات بڑھا دی ہیں بلکہ بینکاری نظام اور کارپوریٹ قرض کی جانچ پڑتال کے طریقوں پر بھی سوال کھڑے کر دیے ہیں۔

جی ایس ٹی اصلاحات: حکومت نے میری تجاویز پر مجبوری میں قدم اٹھایا لیکن برسوں کی تاخیر کے بعد: راہل گاندھی

جی ایس ٹی میں اصلاحات کے اعلان پر لوک سبھا میں قائد حزب اختلاف راہل گاندھی نے ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کہا ہے کہ مودی حکومت نے بالا؟ خر وہی راستہ اختیار کیا ہے جس کی وکالت انہوں نے 8 سال قبل کی تھی لیکن تب ان کی باتوں کو طنز اور مذاق میں اڑا دیا گیا تھا۔ اب حالات کچھ یوں ہیں کہ حکومت کو مجبوری میں وہی قدم اٹھانا پڑ رہا ہے جسے راہل گاندھی نے وقت رہتے حل کے طور پر پیش کیا تھا۔ حکومت نے اعلان کیا ہے کہ 22 ستمبر سے نئے جی ایس ٹی نظام کے تحت صرف دو ہی ٹیکس سلیب ہوں گے- 5 فیصد اور 18 فیصد۔ اس کے ساتھ ہی 12 اور 28 فیصد والے سلیب ختم کر دیے گئے ہیں۔ بظاہر یہ قدم عام صارفین اور چھوٹے کاروباریوں کو راحت دینے کے لیے ہے مگر اپوزیشن کا کہنا ہے کہ یہ دیر سے لیا گیا فیصلہ ہے اور حقیقت میں حکومت کی پالیسی ناکامی کا اعتراف ہے۔

راہل گاندھی نے 2016 میں ہی ایک اہم بیان میں کہا تھا کہ جی ایس ٹی چونکہ بالواسطہ ٹیکس ہے، اس لیے یہ امیر اور غریب دونوں پر یکساں بوجھ ڈالتا ہے۔ انہوں نے جی ایس ٹی کونسل سے اپیل کی تھی کہ شرح 18 فیصد یا اس سے کم رکھی جائے تا کہ غریب طبقے پر غیر ضروری دباؤ نہ بڑھے۔ اس وقت بی جے پی اور حکومتی وزراء نے ان کے اس مشورے کا مذاق بنایا تھا۔ اسی طرح 2017 میں انہوں نے جی ایس ٹی کو 'گبر سنگھ ٹیکس' قرار دیا تھا اور مطالبہ کیا تھا کہ اسے ایک سادہ اور کم شرح والا ٹیکس بنایا جائے۔ کانگریس اور عوامی دباؤ کے بعد کئی اشیا سے 28 فیصد کا بوجھ ہٹا بھی دیا گیا، مگر چار مختلف سلیب کی پیچیدگی نے کاروباری طبقے کو مسلسل پریشان رکھا۔ اب جبکہ حکومت نے سلیب کم کر دیے ہیں تو سوال یہ ہے کہ ا؟ ٹھ برس تک عوام کو مہنگے ٹیکس کے بوجھ تلے کیوں رکھا گیا؟

راہل گاندھی نے مزید کہا کہ حکومت نے نوٹ بندی اور غلط جی ایس ٹی ڈھانچے کی وجہ سے معیشت کو شدید نقصان پہنچایا۔ چھوٹے تاجر سب سے زیادہ متاثر ہوئے اور روزگار کے مواقع کم ہوئے۔ ان کے مطابق حکومت نے بغیر تیاری کے جی ایس ٹی نافذ کیا جس نے 'گبر سنگھ ٹیکس' کی شکل اختیار کر لی۔ ا؟ ج جب مہنگائی مسلسل بڑھ رہی ہے تو یہی حکومت اسی نظام میں تبدیلی کر کے اسے 'دیوالی گفٹ' کے طور پر پیش کر رہی ہے۔ سیاسی مبصرین کا ماننا ہے کہ یہ اصلاحات حکومت کی اس پالیسی کا اعتراف ہیں جس میں شروع سے ہی خامیاں موجود تھیں۔ اپوزیشن کے مطابق اگر حکومت وقت رہتے راہل گاندھی کی بات مان لیتی تو عوام کو سالہا سال مہنگائی اور پیچیدہ ٹیکس ڈھانچے کا سامنا نہ کرنا پڑتا۔ اب جبکہ صرف دو سلیب والا جی ایس ٹی نظام نافذ ہونے جا رہا ہے، عوام کو یقیناً کچھ ریلیف ملے گا۔ لیکن اصل سوال یہ باقی رہ جاتا ہے کہ کیا حکومت اپنی پالیسی ناکامیوں کو تسلیم کرے گی یا ہر ایسے فیصلے کو محض 'تحفہ' بتا کر سیاسی فائدہ لینے کی کوشش کرے گی؟

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا
سنیچر، ۶ ستمبر ۲۰۲۵ء

ڈونالڈ ٹرمپ کا تجارتی مشیر پیٹر نوارو ہندستان کے خلاف تنقید کرتے ہوئے اپنی حد پار کر گیا

امریکی صدر کے تجارتی مشیر پیٹر نوارو نے ابھی دو دن قبل ہی ایک بیان دیا تھا کہ انڈیا جو روس سے تیل خرید رہا ہے وہ اپنے مستقبل کی راہ میں دشواریاں پیدا کر رہا ہے اور اس کے علاوہ بھی انہوں نے وقفے وقفے سے انڈیا کے خلاف ایسے ایسے بیان دیئے ہیں جو قابل پکڑ ہیں اور ان بیانات کی روشنی میں ان سے قانونی طور پر دریافت کیا جا سکتا ہے کہ آخر انہوں نے انڈیا کے خلاف ایسے ہتک آمیز بیانات کیوں دیئے۔ اس وقت پیٹر نوارو کے انڈیا مخالف بیانات کے نتیجے میں امریکہ میں واقع ہندو ویڈوکیسی گروپ نے بہت برا مانایا ہے اور صدر ڈونالڈ ٹرمپ سے مطالبہ کیا وہ فوراً اپنے تجارتی مشیر کو برطرف کریں۔ امریکی صدر کے تجارتی مشیر نے نہ صرف انفرادی طور پر الزام لگایا بلکہ براہ راست ہندو مذہب کے ساتھ ساتھ وزیر اعظم نریندر مودی کے انداز پر ارتھنا پر تنقید کی اور ہندو ایڈووکیسی گروپ اسے برداشت نہیں کر سکتا۔ ابھی ستمبر کے مہینے کے پہلے ہفتے میں پیٹر نوارو نے براہ راست ہندستان کے اقدامات پر سخت تنقید کی تھی جب انڈیا نے سستے داموں میں تیل کی خریداری روس سے شروع کی تھی تو صدر ٹرمپ تو آگ بگولہ ہوئے تھے اور انڈیا پر الزام عائد کیا تھا کہ وہ یوکرین کے خلاف روس کو مالی امداد دے رہا ہے اور انڈیا کیلئے روسی تیل کی خریداری یہ حالیہ فیصلہ ہے اور اس فیصلے کے آگے کسی کی بھی بولنے کی استطاعت نہ ہو۔ اس ہندو گروپ نے کہا کہ ایک ایسے شخص کی زبان سے کسی دوسرے ملک کے خلاف بات نکلے جو خود اپنے ملک میں اعلیٰ عہدوں پر فائز ہے اور اس کی زبان سے ایسی باتوں کا سامنے آنا بہت ہی خطرناک ہے۔ لہٰذا ہم لوگ یہ چاہتے ہیں کہ وہ اپنی کابینہ کے ایک شخص کو جو ڈونالڈ ٹرمپ کابینہ میں بطور سکریٹری تجارتی مشیر کے طور پر کام کر رہا ہو اور اس کی زبان سے ایسی نازیبا بات نکلے تو اسے کسی بھی صورت میں معاف نہیں کیا جا سکتا ہے لہٰذا ہم ٹرمپ انتظامیہ سے امید رکھتے ہیں کہ وہ فی الفور اپنے سیاسی مشیر کو نکالیں گے اور ان کی گردن پکڑ کر کابینہ سے باہر کر دیں گے۔ ہندو گروپ نے صاف کہہ دیا کہ ہم کسی بھی صورت میں امریکی سفیر تجارت کو ہرگز ہرگز برداشت نہیں کریں گے۔ کیونکہ انہوں نے براہ راست ہندستان کی خارجہ پالیسی کے ساتھ ساتھ ملک کے وزیر اعظم کی عزت و وقار سے کھیلنے لگے ہیں۔

امریکن ہندو انسداد ہیئت بگاڑ نا (اے ایچ اے ڈی) جو ہندوؤں کی ایک واچ ڈاگ جو بہت بڑے پیمانے پر ہندوؤں کے معاہدہ کو اپنی حد تک رکھتی ہے جو ہندوؤں کے ایک خفیہ معاہدہ کے طور پر کام کرنے والا وہ ادارہ ہے جس کے بارے میں سب کچھ عیاں نہیں ہے لیکن اس ہندو گروپ کے واچ ڈاگ میں شامل لوگ اچھی طرح سے اسے سمجھتے ہیں۔ اس گروپ نے نوارو کے ریمارک کی ایک انٹرویو میں زبردست مخالفت کی ہے۔ اسی ہفتے فوکس نیوز کو دیئے گئے انٹرویو میں بتایا گیا کہ اب اس حقیقت سے سبھی واقف ہو چکے ہیں۔ تعلیم یافتہ یا غیر تعلیم یافتہ، دونوں گروپ اس پر متفق ہیں کہ ہندوؤں کے درمیان ایک خفیہ معاہدہ جو ہوا ہے اسے ابھی منظر عام پر لانے کی ضرورت نہیں ہے۔ نوارو نے کہا تھا کہ میں عام طور پر سیدھے سادے الفاظ میں یہ کہہ دینا چاہتا ہوں کہ ہندستان کے عام اور غریب لوگ اس حقیقت کو سمجھ نہیں سکتے کہ اس وقت مجموعی طور پر یہاں کیا ہو رہا ہے۔ آپ لوگ صرف برہمنوں کو فائدہ پہنچا رہے ہیں اور وہ ہندستانی عوام کے ذریعہ منافع خوری میں مصروف ہے اور ہم لوگ اسی عمل کو روکنا چاہتے ہیں اور اسے کسی بھی قیمت پر روکیں گے اور ایسا ہونے نہیں دیں گے۔ اس ہندو گروپ نے پیٹر نوارو کی باتوں کا بہت برا منایا ہے اور کہا کہ ایسے ہی لوگوں کی وجہ سے مندروں پر یہاں حملے ہوتے رہے ہیں۔ نوارو جو ٹرمپ کے سینئر کونسلر ہیں ان کے کاروبار اور مینوفیکچرنگ کے انتظامات کو دیکھتے ہیں۔ انہوں نے انڈیا کے اس فیصلے کو شدت کے ساتھ مخالفت کی جس میں انڈیا نے روس کے ساتھ تیل کی خریداری کا فیصلہ برقرار رکھا ہے۔ نوارو نے اپنے بیان میں یہ بھی کہا کہ سستے داموں میں اس تیل کو خرید کر انڈیا صرف اپنے شند ریفائنری دوستوں کو فائدہ پہنچا تا رہا ہے اور روس سے اس تیل کی خریداری کا مطلب یوکرین کے ساتھ جنگ کیلئے روس کی مالی منافعت ہے جسے امریکہ ہرگز برداشت نہیں کرے گا۔ ہندو گروپ نے کہا کہ پیٹر نوارو نے اپنے بیان کے ذریعہ دونوں ملکوں کے درمیان خلیج پیدا کرنے کی کوشش کی ہے۔ (خ الف ف)

سوشل میڈیا کا غلط استعمال، خاندان اور سماج مختلف مسائل کا شکار!

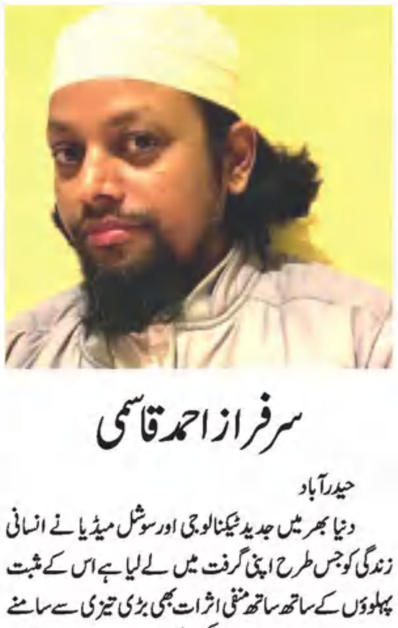

سرفراز احمد قاسمی
حیدرآباد

دنیا بھر میں جدید ٹیکنالوجی اور سوشل میڈیا نے انسانی زندگی کو جس طرح اپنی گرفت میں لے لیا ہے اس کے مثبت پہلوؤں کے ساتھ ساتھ منفی اثرات بھی بڑی تیزی سے سامنے آرہے ہیں، آج کا بچپن جو کھیل کود دوستوں کے ساتھ میل جول اور قدرتی ماحول سے جڑا ہونا چاہیے تھا وہ موبائل اسکرین میں قید ہو کر رہ گیا ہے، والدین کے لئے یہ ایک نا ختم ہونے والا دردِ سر بن گیا ہے کہ کس طرح بچوں کو موبائل اور سوشل میڈیا کی عادت سے محفوظ رکھا جائے، ماہرین نفسیات کا کہنا ہے کہ موبائل اور آن لائن گیمس کی لت بچوں میں جارحانہ رویہ، تنہائی پسندی، بے سکونی اور بعض اوقات جرائم کی طرف میلان پیدا کر رہی ہے، کھیلوں کے میدان خالی ہو رہے ہیں اور گھر کے کمرے ورچول دنیا کے اسیر بن گئے ہیں، یہ رجحان صرف ایک خاندانی مسئلہ نہیں بلکہ ایک سماجی اور قومی مسئلہ بنتا جا رہا ہے، دنیا کے کئی ممالک کی جانب سے اس صورتحال پر سنجیدگی سے غور کیا جا رہا ہے، آسٹریلیا میں 16 سال سے کم عمر کے بچوں کے سوشل میڈیا استعمال پر پابندی عائد کی جا چکی ہے، فرانس کی جانب سے بھی اسی سمت پیشرفت کی جا رہی ہے، اس پس منظر میں بچوں کے مستقبل کو نظر میں رکھتے ہوئے دنیا کے کئی ممالک سوشل میڈیا کے استعمال کو محدود کرنے پر غور کر رہے ہیں، ہمارے ملک بھارت میں بچوں کی آبادی زیادہ ہے، اس لئے یہاں بھی یہ یقینی بنانا نہایت ضروری ہے کہ وہ سوشل میڈیا کی لت کا شکار نہ ہوں، ایسے ماحول میں ہمارے ملک میں بھی یہ سوال شدت سے اٹھایا جا رہا ہے کہ کیا بچوں کو موبائل اور سوشل میڈیا کی رسائی محدود کرنے کے لئے مؤثر قوانین اور پالیسیاں وضع کی جائیں؟ کرناٹک ہائی کورٹ نے 2023 میں واضح طور پر کہا تھا کہ اسکول کے بچے سوشل میڈیا کے عادی ہو رہے ہیں اور اس کے مضر اثرات روکنے کے لئے عمر کی حد مقرر کرنا ناگزیر ہے، سپریم کورٹ نے بھی سوشل میڈیا کے بے قابو استعمال پر قابو پانے کے لئے رہنمایانہ خطوط بنانے کی ضرورت پر زور دیا ہے، انصاف کی بات یہ ہے کہ صرف عدالتی احکامات یا حکومتی پابندیاں کافی نہیں ہیں، اس مسئلے کا سب سے بڑا حل گھروں سے شروع ہوتا ہے، والدین کو چاہیے کہ وہ بچوں پر نظر رکھیں کہ بچے موبائل پر کیا دیکھ رہے ہیں؟ کتنا وقت صرف کر رہے ہیں؟ اور کن سرگرمیوں میں مصروف ہیں؟ اس سلسلے میں 36 گڑھ کے گاؤں کی مثال قابل غور ہے جہاں حال ہی میں 36 گڑھ کے گھیرا بیدی گرام پنچائیت میں یہ اصول بنایا گیا کہ اگر گاؤں کے بچے موبائل پر گیم کھیلتے ہوئے پائے گئے تو ان کے والدین پر تین ہزار روپے کا جرمانہ عائد کیا جائے گا، ساتھ ہی اطلاع دینے والے کو ایک ہزار روپے بطور انعام دیا جائے گا، اس فیصلے سے اس گاؤں میں خاصی تبدیلی دیکھنے میں آئی ہے، بچوں کو موبائل کی دنیا سے نکالنے کے لئے ضروری ہے کہ انہیں فطرت کے قریب لایا جائے، خاندانوں میں میل جول، کھیل کود اور اخلاقی تربیت کی جگہ اب موبائل اسکرین نے لے لی ہے بچے فطری کھیلوں سے دور اور ڈیجیٹل قیدی بن کر رہ گئے ہیں، اس کا نتیجہ یہ ہے کہ نئی نسل حقیقی دنیا کی مشکلات کا سامنا کرنے کے بجائے ورچول دنیا میں کھو جاتی ہے، والدین اور اساتذہ کو چاہیے کہ وہ انہیں کھیل کے میدانوں میں لے جائیں، گھر میں رشتے، ناطے اور خاندانی قدروں سے روشناس کروائیں اور سب سے بڑھ کر یہ کہ ان کے ساتھ وقت گزاریں، جب تک بچوں کو حقیقی زندگی کی مصروفیات اور خوشیاں نہیں ملتی وہ ورچول دنیا کے جال میں پھنستے رہیں گے، عالمی ادارہ صحت نے پانچ برسوں سے کم عمر بچوں کے لئے اسکرین وقت کم سے کم رکھنے اور فعال کھیل و معیاری نیند بڑھانے پر زور دیا، جبکہ امریکن اکیڈمی آف پیڈیاٹرکس نے 18 ماہ سے کم عمر میں ویڈیو چیٹ کے علاوہ میڈیا سے پرہیز اور بڑے بچوں کے لئے واضح حدود مقرر کرنے کی سفارش کی ہے، یہ سفارشات محض اخلاقی مشورے نہیں، جسمانی، بصری اور ذہنی نمو کے تحفظ کا علمی نچوڑ ہیں، یہ مسئلہ صرف حکومت کا نہیں بلکہ ہم سب کا ہے اگر معاشرہ، والدین، تعلیمی ادارے اور حکومت سب مل کر کوشش کریں تو بچوں کو موبائل کی لت سے نجات دلائی جا سکتی ہے ورنہ آنے والی نسل ایک ایسے بحران کا شکار ہوگی جہاں تخلیقی صلاحیتیں، جسمانی صحت اور سماجی رشتے سب کچھ اسکرین کے اندھیرے میں کھو جائیں گے دنیا بھر میں یہ احساس بڑھ رہا ہے کہ اگر بچوں کو اسمارٹ فون اور سوشل میڈیا کی زنجیروں سے آزاد نہ کیا گیا تو ایک ڈیجیٹل غلام نسل وجود میں آئے گی جو ذہنی طور پر کمزور، جسمانی طور پر غیر فعال اور سماجی طور پر تنہائی کا شکار ہوگی۔ گزشتہ دنوں اخبار میں ایک ریاست سے متعلق یہ خبر شائع ہوئی کہ بہار میں 40 فیصد بچے موبائل کی وجہ سے بیمار ہو رہے ہیں، خبر کے مطابق بہار میں حقوق اطفال کے تحفظ سے متعلق کمیشن کے رکن ڈاکٹر سوگریو داس نے والدین سے اپیل کی کہ وہ اپنے بچوں کو موبائل کے مضر اثرات سے بچائیں ڈاکٹر داس نے بہار کے سمستی پور میں صحافیوں سے بات کرتے ہوئے کہا کہ بہار میں بچوں کو موبائل کے بدترین اثرات کا سامنا ہے جو کہ تشویش ناک ہے، انہوں نے کہا کہ حقوق اطفال کے تحفظ سے متعلق قومی کمیشن کی رپورٹ کے مطابق ریاست میں 40 فیصد سے زائد بچے موبائل کے استعمال کی وجہ سے ذہنی مریض بن رہے ہیں، ڈاکٹر داس نے کہا کہ والدین کو اس بات پر خصوصی توجہ دینے کی ضرورت ہے کہ بچے موبائل کس کام کے لئے اور کہاں استعمال کر رہے ہیں" دوسری طرف خاندانوں اور رشتے داروں میں تنازعات کی سب سے بڑی وجہ ہمیشہ سے جائیداد رہی ہے لیکن موجودہ دور میں ٹیکنالوجی نے اختلافات کی نوعیت ہی بدل دی ہے، اب صرف زمین، مکان اور کاروبار ہی نہیں بلکہ واٹس ایپ، فیس بک، انسٹاگرام کے علاوہ دیگر سوشل میڈیا پر کی جانے والی پوسٹیں بھی رشتوں میں دوریاں پیدا کر رہی ہیں، حالیہ دنوں میں خاندانوں اور دوستوں کے درمیان واٹس ایپ اور ٹیلی گرام گروپس کے رجحان میں اضافہ ہوا ہے، ان گروپس کا مقصد بظاہر ایک دوسرے کو باخبر رکھنا اور روابط کو مضبوط بنانا ہے لیکن یہ گروپس اختلافات کی آماجگاہ بنتے جا رہے ہیں، جب تک گروپ میں مثبت بات چیت ہوتی ہے، تعلقات خوشگوار رہتے ہیں لیکن جیسے ہی کوئی ایسی پوسٹ یا پیغام سامنے آتا ہے جو دوسروں کو ناگوار گزرے تو بحث و مباحثہ شروع ہو جاتا ہے، بعض اوقات کسی کی خاموشی کو بھی مخالفت سمجھا جاتا ہے جو مزید تنازعات کو ہوا دیتا ہے کئی بار یہ معمولی اختلافات شدید جھگڑوں تک جا پہنچتے ہیں، سوشل میڈیا کا مثبت استعمال تعلقات کو بہتر بنا سکتا ہے اور بے احتیاطی رشتوں کو تباہی کے دہانے تک لے جا سکتی ہے، اب صورتحال یہ ہے کہ اگر کسی کو شادی سالگرہ یا کسی اور خوشی کے موقع پر مبارکباد نہ دی جائے تو رشتے دار ناراض ہو جاتے ہیں لیکن جب بعد میں دوبارہ خوشی کے موقع پر مبارکباد دی جائے تو فون کر کے شکایت کرتے ہیں کہ پہلے کیوں یاد نہیں رکھا، ایسی چھوٹی باتیں اکثر ناراضگیوں کا سبب بن جاتی ہے اور رشتہ داروں کو وضاحت دینی پڑتی ہے، گروپ میں کسی ایک کو مبارکباد دینے کے بعد کام کے دباؤ کی وجہ سے کسی دوسرے کو مبارکباد نہیں دی گئی تو وہ ناراض ہو جاتے ہیں اور یہ کہتے پھرتے ہیں وہ دولت مند ہے اس لئے انہیں دی گئی ہم غریب ہیں اس لئے نظر انداز کر دیا گیا، حال ہی میں تلنگانہ کے سوریا پیٹ کے ایک سوشل میڈیا گروپ سے تعلق رکھنے والے ایک واٹس ایپ گروپ میں ایک شخص نے پوسٹ کیا ایک دوسرے شخص نے اس کی حمایت کی اور تالیوں پر مشتمل ایموجی کے ساتھ جواب دیا، گروپ میں شامل ایک اور یعنی تیسرے شخص نے جھگڑا شروع کر دیا کہ اس کی حمایت کیوں کی؟ دیکھتے ہی دیکھتے یہ بڑا مسئلہ بن گیا اور ایک شخص کی جان چلی گئی، پڑوسی ریاست آندھرا پردیش کے ضلع گنٹور میں ایک خاندان میں رشتہ داروں نے واٹس ایپ گروپ تیار کیا، ایک شخص نے اپنی بہن کے بچے کی سالگرہ پر مبارکباد پیش کرتے ہوئے پوسٹ کیا، چند دنوں بعد بھائی کے بچے کی سالگرہ پر مبارک بادی کا پوسٹ نہیں کیا جس پر گروپ میں اختلافات شروع ہو گئے، چند لوگوں نے فون کر کے ایک دوسرے سے ناراضگی کا اظہار کیا، ماہرین کا کہنا ہے کہ سوشل میڈیا پر پوسٹ کرتے وقت سب سے زیادہ ضرورت تحمل اور برداشت کی ہے، ایسے کسی بھی پوسٹ سے گریز کرنا چاہیے جو دوسروں کے جذبات کو مجروح کریں یا رشتہ داروں میں اختلاف پیدا کریں، گروپس میں شیئر کی جانے والی پوسٹس اس نوعیت کی ہونی چاہیے کہ ہر فرد اپنے آپ کو شامل محسوس کریں، بعض اوقات معمولی سی بات بھی غلط مفہوم اختیار کر لیتی ہے، خاندانوں اور دوستوں کے گروپس میں غیر ضروری بحث کے بجائے معلوماتی اور فائدہ مند مواد کو ترجیح دی جانی چاہیے تا کہ یہ گروپس، اختلافات کے بجائے تعلقات کو مضبوط بنانے کا ذریعہ بنے، ایسے گروپس کے ایڈمن کو بھی اپنی ذمہ داری نبھانی چاہیے، اگر کوئی تنازع سر اٹھائے تو فوری مداخلت کر کے معاملے کو سلجھانا اور اختلافات کو ختم کرنا ضروری ہے، ورنہ چھوٹی سی بات بڑے جھگڑے میں بدل سکتی ہے، یہ حقیقت ہے کہ اسوقت جائیداد کے بعد خاندانوں میں اختلافات اور تنازعات کی نئی وجہ سوشل میڈیا ہے، خوشی کے موقع پر مبارکباد نہ دو تو شکایت، اگر دی جائے تو اعتراض، تعلقات کی نئی آزمائش اور کسوٹی بن گیا ہے، معلوماتی اور فائدہ مند مواد کو ترجیح دیں تا کہ یہ گروپس اختلاف کے بجائے تعلقات کو مضبوط بنانے کا ذریعہ بنیں۔ یقیناً! سوشل میڈیا آج کے دور میں ایک طاقتور ذریعہ بن چکا ہے، لیکن اس کا غلط استعمال سماج میں کئی نقصانات کا سبب بن رہا ہے اور اس سے کئی طرح کے مسائل پیدا ہو رہے ہیں، آج کے جدید دور میں سوشل میڈیا نے دنیا کو ایک گلوبل ولیج میں تبدیل کر دیا ہے۔ فیس بک، واٹس ایپ، انسٹاگرام، ٹوئٹر اور دیگر پلیٹ فارمز کے ذریعے لوگ ایک دوسرے سے لمحوں میں جڑ جاتے ہیں۔ لیکن جہاں سوشل میڈیا نے زندگی کو آسان بنایا ہے، وہیں اس کا غلط استعمال سماج کے لئے شدید نقصان دہ ثابت ہو رہا ہے، بغیر تصدیق کے خبریں وائرل کر دی جاتی ہیں، جو اکثر جھوٹ یا گمراہ کن ہوتی ہیں۔ یہ جھوٹی خبریں فرقہ وارانہ فساد، بداعتمادی اور خوف و ہراس کو جنم دیتی ہیں، بعض لوگ سوشل میڈیا کا استعمال دوسروں کی کردار کشی یا مذاق اُڑانے کے لئے کرتے ہیں۔ خاص طور پر نوجوان طبقہ اس کا شکار بنتا ہے، جو ان کی ذہنی صحت پر منفی اثر ڈال سکتا ہے، سوشل میڈیا پر غیر ضروری طور پر وقت گزارنا، طلباء اور کام کرنے والے افراد کی کارکردگی پر منفی اثر ڈالتا ہے۔ لوگ گھنٹوں اسکرین پر لگے رہتے ہیں، جس سے ان کی تعلیمی اور پیشہ ورانہ زندگی متاثر ہوتی ہے ایسے ہی کئی بار لوگ اپنی ذاتی معلومات، تصاویر یا ویڈیوز سوشل میڈیا پر شیئر کر دیتے ہیں، جو بعد میں غلط ہاتھوں میں جا سکتی ہیں اور بلیک میلنگ یا فراڈ کا ذریعہ بن سکتی ہیں، کچھ عناصر نفرت انگیز مواد پھیلا کر مختلف برادریوں کے درمیان نفرت پیدا کرنے کی کوشش کرتے ہیں، جو سماجی ہم آہنگی کو نقصان پہنچاتا ہے۔ سوشل میڈیا ایک طاقتور آواز اور اہم ذریعہ ہے، لیکن اس کا استعمال سوچ سمجھ کر اور ذمہ داری کے ساتھ کرنا ضروری ہے۔ ہمیں چاہیے کہ سوشل میڈیا کو علم، آگاہی اور مثبت روابط کے لیے استعمال کریں، نہ کہ نفرت، جھوٹ اور نقصان پہنچانے کے لئے۔ سوشل میڈیا جہاں ایک جانب علم، معلومات اور باہمی روابط کا ذریعہ ہے، وہیں دوسری طرف یہ ارتداد (دین سے پھر جانے) جیسے سنگین فتنوں کا بھی ذریعہ بنتا جا رہا ہے۔ آج کا دور ٹیکنالوجی کا دور ہے اور سوشل میڈیا ہر فرد کی زندگی کا لازمی جزو بن چکا ہے۔ فیس بک، یوٹیوب، انسٹاگرام، ٹک ٹاک، اور دیگر پلیٹ فارمز نے معلومات تک رسائی آسان بنا دی ہے۔ لیکن افسوس کہ ان ذرائع کا استعمال صرف مثبت مقاصد کے لئے نہیں ہو رہا ہے، بلکہ یہ دین اسلام کے خلاف ایک خاموش مگر خطرناک مہم کا ذریعہ بھی بن رہے ہیں، جس کے نتیجے میں ارتداد کا فتنہ بڑھتا جا رہا ہے۔ بہت سے یوٹیوب چینلز، فیس بک پیجز اور بلاگز ایسے افراد چلا رہے ہیں جو خود کو "فکر انگیز" یا "سوال اٹھانے والے ذہن" ظاہر کرتے ہیں، لیکن درحقیقت وہ اسلام کے بنیادی عقائد پر حملے کرتے ہیں۔ نوجوان جب بغیر علم وتحقیق کے ایسے مواد کو دیکھتے ہیں تو ان کے ذہن میں دین کے بارے میں شکوک وشبہات پیدا ہوتے ہیں۔ سوشل میڈیا پر ایک مخصوص سوچ کو فروغ دیا جا رہا ہے کہ مذہب انسان کی ترقی میں رکاوٹ ہے، یا مذہب صرف ایک قدیم دقیانوسی نظام ہے جو جدید دور سے ہم آہنگ نہیں۔ یہ بیانیہ نوجوان نسل کو دین سے دور کر رہا ہے اور آہستہ آہستہ ارتداد کی طرف لے جا رہا ہے، مغربی افکار اور دہریت پر مبنی نظریات کو "سائنس" اور "عقلی سوچ" کے نام پر پیش کیا جاتا ہے، اور دین کو ایک دقیانوسی تصور بنا کر پیش کیا جاتا ہے۔ ایسے ویڈیوز اور تحریریں نوجوانوں میں بڑھتی جا رہی ہیں، جو دین سے بے زاری اور آخرکار ارتداد پر منتج ہوتی ہیں۔ زیادہ تر نوجوان سوشل میڈیا سے متاثر اس لئے ہوتے ہیں کہ ان کے پاس اسلامی عقائد کی مضبوط بنیاد موجود نہیں ہوتی۔ جب ان کے عقائد پر اعتراضات کیے جاتے ہیں، تو وہ ان کا علمی جواب نہیں دے پاتے اور شکوک وشبہات میں پڑ جاتے ہیں۔ سوشل میڈیا پر باقاعدہ مہم کے ذریعے علمائے دین، مدارس اور اسلامی نظام کی توہین کی جاتی ہے، جس سے عوام الناس، خاص طور پر نوجوان، دین سے بدظن ہو رہے ہیں۔ ان حالات سے نمٹنے کے لئے مندرجہ ذیل تجاویز پر عمل کیا جا سکتا ہے۔

1. اسلامی تعلیمات کا فروغ:
والدین، اساتذہ اور دینی اداروں کو چاہیے کہ وہ بچوں اور نوجوانوں کو مضبوط عقائد اور دین کا درست فہم فراہم کریں۔

2. دینی اسکالرز کی آن لائن موجودگی:
مستند علماء کو سوشل میڈیا پر فعال ہو کر نوجوانوں کے ذہنوں میں پیدا ہونے والے سوالات کا علمی انداز میں جواب دینا چاہیے۔

3. بچوں کی آن لائن سرگرمیوں پر نگرانی:
والدین کو چاہیے کہ وہ بچوں کی سوشل میڈیا سرگرمیوں پر نظر رکھیں اور انہیں مفید، مثبت اور دینی مواد کی طرف راغب کریں۔

4. شکوک کا حل مکالمے سے:
جو نوجوان دین کے بارے میں شکوک میں مبتلا ہوں، انہیں تنقید کا نشانہ بنانے کے بجائے ان سے مکالمہ کیا جائے اور ان کی الجھنوں کا احترام سے جواب دیا جائے۔ سوشل میڈیا کے ذریعے ارتداد کا فتنہ ایک سنجیدہ چیلنج بن چکا ہے، جس کا مقابلہ صرف اسی صورت میں ممکن ہے جب ہم علم، حکمت، برداشت، اور دین کی صحیح تعلیمات کے ساتھ نوجوان نسل کی رہنمائی کریں۔ ہمیں صرف تنقید نہیں، بلکہ تعمیری انداز میں سچائی کو پیش کرنا ہوگا، سوشل میڈیا کا مثبت استعمال اور منظم لائحہ عمل کے ذریعے سماج اور معاشرے میں بڑھتی دوریوں اور اختلاف وانتشار سے محفوظ رکھا جا سکتا ہے۔

آؤ دھوم مچائیں عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آئی!

ابوحسان محمد صدر عالم مصباحی
جامعہ گلشن فاطمہ، بنگلور

ہو مبارک اہلِ ایماں عید میلاد النبی ﷺ
ہوگئی قسمت درخشاں عید میلاد النبی ﷺ
غنچے چٹکے پھول مہکے ہر طرف آئی بہار
ہوگئی صبح بہاراں عید میلاد النبی ﷺ
کھِل اُٹھے مرجھائے دل اور جان میں جان آگئی
آگئے ہیں جانِ جاناں عید میلاد النبی ﷺ
عید میلاد النبی (صلی اللہ علیہ وسلم) کا واسطہ عطار کو
بخش دے مولائے رحماں عید میلاد النبی ﷺ

ماہ ربیع الاول شریف کی آمد ہو چکی ہے۔ مسلمانوں کو اس ماہ میں اپنے نبی کی تعلیمات پر عمل پیرا ہونا چاہئے۔ اس حقیقت میں شک نہیں کہ حضور اکرم ﷺ کی ذات سے وابستگی مسلمانوں کی قوت اور شان وشوکت کا سب سے بڑا سبب ہے۔ اسی وابستگی کے سبب وہ قرآن کریم کی حیات بخش تعلیمات کو حرز جان بناتے ہیں اور اسی وابستگی کے سبب وہ زندگی کے ہر چیلنج کا مقابلہ بڑے صبر واستقامت سے کرنے میں کامیاب ہو جاتے ہیں۔ حضور نبی اکرم ﷺ کی ذات اقدس سے یہی والہانہ وابستگی انہیں اتحاد کی لڑی میں پروتی ہے اور اسی میں ان کی قوت اور شان وشوکت کا راز مضمر ہے۔ بارہ ربیع الاوّل شریف کی مبارک تاریخ پوری کائنات اور اس کے باشندوں تمام انسانوں کے لئے عموماً اور مسلمانوں کے لئے خصوصاً خوشی ومسرت کا دن ہے کیوں کہ اس کائنات ارضی کے بسنے والے انسانوں کو ترقی کی شاہراہ پر چلانے اور ہدایت کی منزلوں کی طرف گامزن کرنے والی ذات خاتم المرسلین، شفیع المذنبین، رحمۃ للعالمین، اشرف الانبیاء، تاجدار عرب وعجم، شہنشاہ دوعالم، سرور کائنات، فخر موجودات، حبیب خدا حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم اس خاکدان گیتی پر اسی مقدس تاریخ میں جلوہ فگن ہوئی۔ ربیع الاول کے معنی ہیں ''پہلی بہار'' یعنی سرکار دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم کی آمد آمد سے دنیائے ظلمت میں بہار آگئی، ساری دنیا بقعۂ نور بن گئی۔ تین سو ساٹھ خداؤں کے پجاریوں کو ایک خدا کی معرفت حاصل ہوگئی، محسن کائنات، معلّم انسانیت، رحمت دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم کی تشریف آوری سے قبل دنیا کی اتنی حالت خستہ وخراب ہو چکی تھی کہ ہر طرف کفر وشرک، ظلم وستم کی گھٹائیں چھا چکی تھیں، قماربازی، شراب خوری، زناکاری، بدفعلی عام تھی۔ بدکاری، عیاری، مکاری، چوری اور ڈکیتی لوگوں کا معمول بن چکا تھا۔ آپس میں الفت ومحبت، اُنس وپیار کی بوتک نہ رہی تھی۔ انسان ایک کوہِ آتش فشاں تھا جس سے ہر لحظہ بغض عناد کی جنگ اور فساد کی آگ نکلتی رہتی تھی۔ ہر قبیلہ دوسرے کے ساتھ لڑائی کے لئے تیار رہتا تھا، جذبات اتنے مشتعل اور بے قابو تھے کہ ذرا ذرا سی بات پر کشت وخون کا بازار گرم ہو جاتا تھا، اگر ایک مرتبہ جنگ کی آگ سُلگ جاتی تو یہ صدیوں تک جلتی رہتی تھی۔ اَوس وخزرج کی لڑائی ایک سو بیس سال تک جاری رہی، کسی کے جان ومال کا کوئی تحفظ نہ تھا، جانور بھی اپنے بچوں سے محبت رکھتے ہیں مگر وہ لوگ اپنی بچیوں کو اپنے ہاتھوں سے زندہ درگور کر دیتے تھے۔ یہاں تک کہ امن وسلامتی کی بہار آئی اور اسلام کا بادل رحمتِ خداوندی بن کر برسا۔ حضور سراپا نور وسرور صلی اللہ علیہ وسلم کی تشریف آوری ہوئی تو عرب کے اجڑے ہوئے دریا میں بہار آگئی۔ پھر عداوت کی جگہ محبت، وحشت کی جگہ اُنس، انتقام کی جگہ عفو ودرگزر، رہزنی کی جگہ رہبری، خودغرضی کی جگہ اخلاص وایثار، غرور وتکبر کی جگہ تواضع وانکساری، بُت پرستی کی جگہ خداپرستی نے لے لی، اور لات وعزیٰ کے پجاریوں نے لاالٰہ الا اللہ کی صدا بلند کی۔ اسی مقدس تاریخ سے کائنات کی ظلمت وتاریکیاں نورانیت میں تبدیل ہونے لگیں۔ انسان کا مردہ دل پھر سے تازگی پانے لگا، انسانوں کو انسانیت کے صحیح اور حقیقی مفہوم سے عملی آشنائی ہونے لگی۔ ہر قسم کے خرافات اور بے بنیاد رسم ورواج کی بندشوں میں جکڑا ہوا انسان آزاد ہو کر اپنے مقاصد زندگی، اور وجہ تخلیقات کو سمجھا۔ اپنے معبودِ حقیقی کو جانا، عبد ومعبود کے رشتوں کو سمجھا۔ اگر آج انسان چاند کا سفر کر رہا ہے، تیز رفتار طیاروں سے برسوں کا سفر گھنٹوں میں مکمل کر رہا ہے، ہزاروں میل دور کی آواز واخبار سکنڈوں میں سن رہا ہے۔ فون، کمپیوٹر، انٹرنیٹ جیسی سہولتوں کو حاصل کر رہا ہے تو اس میں بھی بنیادی طور پر اس ماہِ ربیع الاول کی بارہویں شریف کا دخل ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے انسانی فکر وذہن کو ایسی جولانیت عطا کی ہے کہ تسخیر کائنات کے لئے وہ دن بدن آگے ہی بڑھتا چلا جا رہا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ساری دنیا کے خوش عقیدہ مسلمانوں کے لئے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کی آل واولاد واصحاب سے عشق ومحبت غیر فانی دولت بن چکا ہے اور اس محبت کا اظہار شیدائیانہ طور پر وہ کرتے رہتے ہیں اور بارہ ربیع الاول شریف کے موقع پر مختلف طریقے سے شریعت اسلامیہ کے دائرے میں رہ کر اظہار مسرت کرتے ہیں۔ جو گوناگوں احسانات، نوازشات اور بخشش وعنایات کا ہلکا سا شکریہ ہے۔ ہر ملک اور قوم کے لوگ اپنے رہنما، لیڈر، اور دانشوروں کا یوم پیدائش مناتے ہیں جب کہ ان شخصیتوں سے فائدہ کسی ایک ملک یا ایک قوم کو یا کسی ایک خطہ کو یا کسی ایک خاص نظریات ومکتب فکر کو ہی ہوتا ہے مگر یوم پیدائش پر خراج عقیدت اُنہیں ضرور پیش کرتے ہیں۔ یہاں اس ذات گرامی کے یوم پیدائش کی بات اور خراج عقیدت پیش کرنے کا معاملہ ہے۔ جو ہر انسان، جانور پرندے، چوپائے، پیڑ پودے اور ہر چیز کے نبی ہیں۔ سب کا وجود ان کے طفیل ہے سب کو ان کی ذات اقدس سے برابر کا فائدہ ہے، وہ تمام انسانوں کے نبی، کائنات کے ہر اشیاء کے لئے رحمت ہی رحمت، ان کو سب سے پیار ہے۔ انہوں نے جو بتایا سب کے لئے۔ جو کیا سب کے لئے۔ جو ان کی فرمودات کو مانا، ان کی باتوں پر چلا، ان کے طریقوں کو اپنایا اُسے دنیا کی ہر بھلائی مل گئی، آخرت کی سرخروئی بھی مل گئی اور اللہ تبارک وتعالیٰ کی خوشنودی بھی مل گئی۔ پھر ایسے عظیم محسن، ایسے پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت باسعادت پر ہم خوشی کیوں نہ منائیں، جن سے بڑھ کر اللہ کے سوا کوئی نہیں، کوئی شخصیت کتنی عظیم کیوں نہ ہو مگر سرکار دوجہاں ﷺ سے اس کی نسبت ذرہ اور آفتاب کے جیسی ہے۔ کسی ذرہ کی اہمیت سے انکار نہیں کیا جا سکتا مگر آفتاب کی برتری کا عالم کچھ اور ہے۔ حضور نبی اکرم ﷺ کی عظمت کے آگے آفتاب بھی ایک ذرہ ہے، آفتاب اپنی شعاعوں سے بیک وقت زمین کے نصف حصہ کو روشن کرتا ہے مگر حضور اکرم ﷺ کی ضوفشانی ان کے علم وحکمت، نبوت ورسالت کی روشنی صرف زمین ہی نہیں بلکہ ہر عالم کے ایک ایک ذرہ پر کامل طور پر پڑ رہی ہے اور اُسے درخشاں وتابندہ کئے ہوئی ہے۔

قارئین کرام! حضور اکرم ﷺ کی مقدس زندگی ہمارے لئے ایک کھلی کتاب ہے مگر بات ہے عمل کرنے کی، اور وہ کھلی کتاب قرآن مجید ہے، قرآن مجید میں ہر قانون، ہر مسئلہ، ہر مشکل کا حل اور ہر بیماری کی دوا موجود ہے۔ یہ ایک نسخہ کیمیا ہے۔ دنیا کے تمام تر کلام اس کے سامنے ہیچ ہیں۔ اور حضور کریم ﷺ کی مقدس ذات تو چلتا پھرتا قرآن ہیں۔ مجھے تو رشک آتا ہے حضرت حلیمہ سعدیہؓ کی قسمت پر جن کا دودھ سرور کائنات ﷺ نے نوش فرمایا۔ جس نے شہنشاہ دوعالم ﷺ کو اپنی گود میں کھلایا۔

مسلمانو! بارہ ربیع الاول شریف کے دن کو کیوں نہ ہم ※※عید※※ کہیں یہی تو وہ دن ہے جس دن بنی نوع انسان کو پتھر کے بتوں سے آزادی نصیب ہوئی اور سب کو معبود برحق کی طرف جانے کا راستہ مل گیا۔ ذرا سوچئے! اگر آقائے نامدار، سرور کائنات، فخر موجودات ﷺ تشریف نہ لاتے تو آج ہم کن اندھیروں میں بھٹک رہے ہوتے اور پتہ نہیں کس کس در کی خاک چھان رہے ہوتے۔ آج کے دن اللہ رب العزت نے ہماری بخشش ونجات کی بنیاد رکھی اور ہمیں ایک ایسا رہبر کامل عطا فرمایا جنہوں نے دودھ کا دودھ اور پانی کا پانی کر دیا، اس لئے مسلمانو! مناؤ جشن عید میلاد النبی ﷺ مناؤ۔ اور اپنے عظیم محسن کی ولادت باسعادت کے موقع پر آپس میں خوشی ومسرت کا خوب خوب اظہار کرو لیکن آتش بازی کر کے نہیں۔ فضول خرچی کر کے نہیں۔ سرمایہ اجاڑ کر نہیں۔ ڈھول باجے وغیرہ بجا کر نہیں، بلکہ محفل میلاد النبی ﷺ کا انعقاد کر کے، نظم وضبط، متانت وسنجیدگی کے ساتھ جلوس محمدی نکال کر، اپنی مسجدوں کو پنج وقتہ جماعت کے ساتھ نماز کی ادائے گی کر کے اور نوافل کثرت کے ساتھ پڑھ کر، آقائے دوجہاں کی بارگاہ میں درود وسلام بھیج کر، غریبوں کی امداد کر کے، محتاجوں کو کھانا کھلا کر۔ آج ملک وبیرون ملک میں عید میلاد النبی ﷺ کے موقع پر جلوس محمدی ﷺ نکالنے کا بھی اعلیٰ پیمانے پر اہتمام کیا جاتا ہے، قابل مبارکباد ہیں وہ لوگ جو جلوس محمدی میں شرکت کرتے ہیں اور اپنے نبی کی مدح وثنا میں نعت پاک اور درود وسلام کا گلدستہ پیش کرتے ہیں۔ جلوس میں سفید لباس کے ساتھ ساتھ متانت وسنجیدگی، امن وشانتی، ادب واحترام، نظم وضبط، صبر وتحمل اور اسلامی تہذیب وتمدن کا مکمل طور سے خیال رکھیں اس لئے کہ یہ ہماری بہت بڑی ذمہ داری ہے۔ جلوس کے دوران غیر شرعی حرکات سے پرہیز کریں۔ کیونکہ ایسی حرکتوں سے مذہب اسلام پر آنچ آتی ہے اور اسلام کے بارے میں غلط فہمیاں پیدا کرنے میں مدد ملتی ہے۔ ۱۲ ربیع الاول شریف کی تاریخ انسانی تاریخ کا عظیم ترین دن ہے اس دن کو شایان شان طریقے سے خراج عقیدت پیش کرنے کے ساتھ ساتھ پوری انسانی برادری اور انسانیت کو دنیا وآخرت کی بھلائی کے حسین طور طریقوں کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنتوں کے آئینے میں اخذ کرنے پر گذارنا چاہئے۔ ہر جشن مسرت، ہر جلسۂ میلاد بامقصد اور مؤثر ہونا چاہئے۔ تمام مسلمانوں کو اس دن کی اہمیت کا حساس کرتے ہوئے گذشتہ کا احتساب اور آئندہ کا لائحہ عمل تیار کر کے فلاح وصلاح انسانیت کے لئے ایک نئے جوش وجذبے کے ساتھ مشغول ہونا چاہئے۔ اس تاریخ کے تمام جلسوں، جلوسوں، میلادوں اور اجتماعات میں سرکار دوجہاں صلی اللہ علیہ وسلم کی سماجی، سیاسی، معاشی، معاشرتی اور عائلی زندگی کے تابناک گوشوں کو اجاگر کرنے اور بیان کر کے عوام الناس کو بامقصد زندگی کے آغاز کا سبق دینا چاہئے۔ سرکار دوجہاں صلی اللہ علیہ وسلم کی رحم دلی، امن طلبی، احترام انسانیت، حقوق اللہ، حقوق العباد، تبلیغ اسلام، رواداری، مساوات، عورتوں کے حقوق واحترام، بچوں کی تعلیم وتربیت وذہنی تعمیر، حق کی پاسداری، برائیوں کی بیخ کنی کے حسین طریقے، آپسی بھائی چارگی، پڑوسیوں کے حقوق وغیرہ پر روشنی ڈالنا انہیں بیان کرنا بہت ضروری ہے تا کہ آج کے بھٹکے ہوئے انسانوں کو تباہ ہوتے سماج ومعاشرہ کو سدھارنے کے لئے سچا جذبہ واخلاص میسر آسکے اور عظمت رحمت دوعالم ﷺ بھی اجاگر ہو اور دیگر اقوام پر بھی اچھے اثرات مرتب ہو سکے۔ جلسے جلوس کے انعقاد اور بزم آرائی سے اصل مقصود یہ ہے کہ ہر مسلمان خواص سے عوام تک کی ذمہ داری اور عقیدت ومحبت رسول کا تقاضا ہے کہ اپنے آپ کو رسول پاک ﷺ کی سنتوں کے سانچے میں ڈھالنے کا عزم مصمم کر لیں اور ہر منزل پر ہر موقعہ پر انہیں سنتوں کی عملی تفسیر بن کر سامنے آئیں دل، زبان اور عمل میں یکسانیت پیدا کریں۔ ریاکاری ونام ونمود سے بچیں، خلوص وللہیت کو اپنائیں۔ ہاتھ پاؤں اور زبان سے کسی کو اذیت وتکلیف نہ دیں۔ کسی بھی غریب، ناچار اور مجبور کی طاقت بھر مدد کریں۔ مظلوم کی حمایت، حق کی پاسداری کریں، علماء کرام، حفاظ عظام، مساجد کے اماموں اور مؤذنوں کی عزت واحترام کریں۔ تعلیم اسلامی کو عام کرنے میں بھرپور حصہ لیں۔ اچھی اور نیک باتیں بلا جھجک مگر شفقت ومحبت اور احترام کے ساتھ دوسروں کو بتائیں۔ اختلاف وانتشار سے بچنے اور بچانے کی پوری کوشش کریں۔ دینی، اسلامی، تاریخی کتابوں کا مسلسل مطالعہ کر کے علم میں اضافہ کریں۔ بے حیائی، بے پردگی اور عریانت سے احتراز لازم رکھیں۔ اپنی اولاد کو خصوصی طور پر دینی تعلیم بھرپور دیں۔ مولیٰ تعالیٰ ہم تمام مسلمانوں کو حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت باسعادت کے صدقہ وطفیل عمل صالح کی توفیق عطا فرمائے اور ایمان پر خاتمہ نصیب فرمائے۔ آمین

رابطہ: 09620747322

جشن عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور اس کے تقاضے

طبیب احسن تابش
ہندپیڑھی، رانچی (جھارکھنڈ)

ماہ ربیع الاول کا چاند نمودار ہو گیا۔ کل ۱۲ ربیع الاول کی تاریخ آجائے گی۔ جس تاریخ کو ہمارے آقا ﷺ کی ولادت باسعادت ہوئی۔ اس دن کو عید میلاد النبیؐ کے نام سے تعبیر کیا جاتا ہے۔ اس لیے کہ اسی عید کی وجہ سے اس امت کو کئی عیدیں نصیب ہوگئیں۔ سچ تو یہ ہے کہ اگر ہمارے آقا ﷺ اس جہان گیتی پر تشریف نہ لاتے تو کائنات کا بھی وجود نہ ہوتا۔ جیسا کہ خود پروردگارِ عالم نے اپنے نبیوں سے فرمایا کہ اگر میرا محبوب نہ آتا تو میں کسی چیز کو پیدا نہ کرتا۔ اس کائنات اور کائنات کی ساری چیزیں آقا ﷺ کے صدقے میں بنائی گئیں۔ آقا ﷺ وجہ تخلیق کائنات ہیں۔ عید میلاد النبی ﷺ کی تیاریاں پورے شباب پر ہیں۔ اخبارات کے مطالعہ سے تو یہی پتہ چلتا ہے اور یہ بات سچ بھی ہے کہ عاشق رسولؐ اس تاریخ کو نہایت ہی تزک واحتشام کے ساتھ مناتے ہیں اور منانا بھی چاہیے۔ مگر ہمیں اپنے احساسات وجذبات کو ہمیشہ بیدار رکھنے کی ضرورت ہے کہ کہیں اس میں ہمارے عمل سے وہ کام نہ ہو جائے جو ہمارے لیے آخرت کا خسارہ ثابت ہو۔ جلوس محمدی ﷺ کے کچھ تقاضے ہیں جنہیں پورا کرنا ضروری ہے۔ جی ہاں! کل ہم سب پندرہ سو سالہ جشن عید میلاد النبی ﷺ میں شامل ہوں گے ہم سب کو کرنا یہ ہے کہ جو کرنے کا حکم ہے اسے کریں اور جسے رک جانے کو کہا گیا ہے اس فعل سے رک جائیں۔ انسان کو صرف دو ہی کام کرنے کا حکم ہے کہ ایک کو کرنا ہے جسے امر بالمعروف کہا گیا ہے۔ دوسرے سے رک جانا ہے جسے نہی عن المنکر کہا گیا ہے۔ انسان کی زندگی کے ہر شعبے کو خوبصورت بنانے کے لیے کچھ اصول مرتب کیے ہیں۔ اگر ہم ان اصولوں پر عمل پیرا ہوتے ہیں، تو ہم مکمل طور پر مسلمان کہے جانے کے مستحق ہوں گے۔ قرآن میں ارشاد ربانی ہے۔ ''تم اسلام کے دائرے میں پورے پورے طور پر داخل ہو جاؤ''۔ میں نے محسوس کیا ہے اور ہر ذی شعور انسان اس بات سے متفق ہوگا کہ جب کوئی شئے مفت میں تقسیم کی جاتی ہے تو وہاں ہمارا صبر وتحمل کا دامن چھوٹ جاتا ہے۔ ایک حد تک تو ہم خود کو قابو میں رکھ لیتے ہیں مگر جب صبر کا پیمانہ بھر جاتا ہے تو پھر ہم سے وہ کام ہو جاتا ہے جو احسن طریقہ نہیں ہوتا۔ جلوس محمد ﷺ میں بہت طرح کے تحفہ تحائف یا پھر تبرکات تقسیم کئے جاتے ہیں۔ کچھ حضرات بجائے انتظار کرنے کے خود سے شیرینی والے برتن میں ہاتھ ڈال دیتے ہیں۔ جب تقسیم کار دیکھتا ہے کہ برتن میں کئی ہاتھ آ گئے تو وہ زمین پر رکھ دیتا ہے اور حیرت سے لوگوں کو دیکھنے لگتا ہے۔ اس طرح کا عمل کسی طرح روا نہیں کہا جا سکتا۔ ایسے نازک موڑ پر ہمیں صبر کا دامن نہیں چھوڑنا چاہیے۔ جلوس محمدی ﷺ کو افراتفری سے بچانا ہماری آپ کی سب کی ذمہ داری ہے۔ ان سب تبرکات کے حصول میں اپنا قیمتی وقت برباد نہ کر کے صلوۃ وسلام کا نذرانہ پیش کرتے ہوئے بہت سادگی وسنجیدگی کے ساتھ جلوس کے ساتھ رواں دواں ہوں تو یقیناً آپ ہم سب اس کے فیوض وبرکات سے مستفید ہوں گے۔

رابطہ: 9534340212

منریگا کو کمزور کرنا ایک بڑی حکمت عملی کا حصہ ہے : کانگریس

نئی دہلی، 05 ستمبر (یواین آئی) دیہی علاقوں میں روزگار کے لیے منریگا کو ایک اہم اسکیم بتاتے ہوئے کانگریس نے کہا کہ ایک حکمت عملی کے تحت دنیا کی اس سب سے بڑی فلاحی اسکیم کو کمزور کرنے کی کوشش کی جارہی ہے ۔جمعہ کو یہاں ایک بیان میں کانگریس کمیونیکیشن ڈپارٹمنٹ کے انچارج جے رام رمیش نے اس بات پر تشویش کا اظہار کیا کہ مودی حکومت نے اس اسکیم کے لیے خاطر خواہ بجٹ مختص نہیں کیا ہے ۔مسٹر رمیش نے کہا کہ "آج مہاتما گاندھی نیشنل رورل ایمپلائمنٹ گارنٹی اسکیم (منریگا) قانون کی 20ویں برسی ہے ۔کیا ہونا چاہیے تھا کہ آج ہمیں دنیا کی سب سے بڑی سماجی بہبود اسکیم کی کامیابیوں کو یاد کرنا چاہیے تھا، لیکن اس حکومت میں ہمیں اسکیم کے غیر یقینی مستقبل کے بارے میں تشویش کا اظہار کرنا پڑا۔" انہوں نے کہا کہ وزارت خزانہ کے قواعد کے مطابق کسی بھی سرکاری اسکیم کو مالی سال کی پہلی ششماہی میں بجٹ کا 60فیصد سے زیادہ خرچ کرنے کی اجازت نہیں ہے ۔ لیکن وزارت نے صرف پانچ ماہ میں بجٹ کا 60فیصد ختم کر دیا ہے جس سے ملک کے کروڑوں دیہی خاندانوں کے مستقبل پر سوالیہ نشان کھڑا ہو گیا ہے۔مسٹر رمیش نے کہا کہ یہ بحران کوئی استثنا نہیں ہے بلکہ منریگا کو کمزور کرنے کی مودی حکومت کی ایک بڑی حکمت عملی کا حصہ ہے۔منریگا کو پچھلے 11سالوں سے مناسب بجٹ نہیں ملا ہے۔گزشتہ تین سالوں سے مہنگائی کے باوجود بجٹ تقریباً جمود کا شکار ہے ۔اس نے اسکیم کے ڈیمانڈ پر مبنی وژن کا مذاق اڑایا ہے اور کروڑوں کارکن ضرورت کے وقت کام تلاش کرنے سے قاصر ہیں۔ انہوں نے الزام لگایا کہ منریگا کارکنوں کو 15دن کی قانونی میعاد ختم ہونے کے بعد بھی اجرت دیر سے ادا کی جاتی ہے اور معاوضہ بھی ادا نہیں کیا جاتا ہے۔ہر سال منریگا بجٹ کا 20-30فیصد پچھلے سال کے بقایاجات کی ادائیگی کی مد میں چلا جاتا ہے ۔پچھلے گیارہ سالوں میں منریگا کی اجرت میں شاید ہی کوئی اضافہ ہوا ہو،جس کے نتیجے میں رکی ہوئی آمدنی کا ایک وسیع بحران ہے ۔کانگریس لیڈر نے اسکیم کی شفافیت پر بھی سوال اٹھایا اور کہا کہ شفافیت اور جوابدہی کے نام پر حکومت نے نیشنل موبائل مانیٹرنگ سسٹم (این ایم ایم ایس ایپ) اور آدھار پر مبنی ادائیگی کے نظام اے بی پی ایس جیسی ٹیکنالوجیز متعارف کرائی ہیں۔ایک اندازے کے مطابق دو کروڑ سے زیادہ مزدوروں کو کام اور ادائیگی کے قانونی حقوق نہیں مل سکے۔

شمیم حنفی کے نام سے سیمینار ہال کو منسوب کرنا ان کے شایان شان خراج عقیدت: پروفیسر مظہر آصف

نئی دہلی، 5 ستمبر (یو این آئی) شعبہ اردو، جامعہ ملیہ اسلامیہ کا ایک تاریخی، جذباتی اور یادگار لمحہ تھا، جب وائس چانسلر پروفیسر مظہر آصف کے ہاتھوں شمیم حنفی سیمینار ہال کا افتتاح عمل میں آیا۔آج یہاں جاری ایک ریلیز کے مطابق اس موقع پر پروفیسر مظہر آصف، وائس چانسلر جامعہ ملیہ اسلامیہ نے کہا کہ شعبہ اردو میں نو تعمیر و تزئین شدہ اس قدر دلکش اور خوبصورت سیمینار ہال کو پروفیسر شمیم حنفی جیسے عہد ساز ادیب و دانشور کے نام سے منسوب کیا جانا ان کے شایانِ شان خراجِ عقیدت ہے۔شمیم حنفی ایک سچے عالم ہی نہیں بلکہ پکے عاشق بھی تھے۔ان کا علم، ان کے سینے کا نور بن گیا۔ مہمان خصوصی رجسٹرار جامعہ ملیہ پروفیسر مہتاب عالم رضوی نے ہال کی افتتاحی تقریب میں دلی مسرت کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اپنے مایہ ناز اسلاف کو یاد رکھنا قومی اخلاقی اقدار اور روحانی جڑوں کو تقویت بخشنے کا باعث بنتا ہے۔شمیم حنفی ادب، تہذیب اور علم کے ایک روشن مینار تھے اور جامعہ ملیہ اسلامیہ کو ان پر ہمیشہ ناز رہے گا۔انہوں نے کہا کہ صدر شعبہ اردو پروفیسر کوثر مظہری نے جس خلوص، محبت اور جذبۂ صادق کے ساتھ شمیم حنفی سیمینار ہال کے قیام میں جاں توڑ کوشش کی ہے، ان کے اس کارنامے کو شعبہ اردو کی تاریخ میں ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔ ڈین فیکلٹی برائے انسانی علوم و السنہ پروفیسر اقتدار محمد خاں نے پروفیسر شمیم حنفی کو یاد کرتے ہوئے کہا کہ وہ اب جسمانی طور پر ہمارے درمیان موجود نہیں، لیکن ایسا محسوس ہوتا ہے کہ ان کی تحریروں، تقریروں اور افکار و خیالات کے رنگ، روشنی اور خوشبو سے اب بھی جامعہ کی فضا شاداب، منور اور معطر ہے اور ان کی آواز کی بازگشت آج بھی اس فضا میں محسوس ہوتی ہے ۔ اس موقع پر پروفیسر کوثر مظہری نے کہا کہ شمیم حنفی صرف شعبۂ اردو ہی نہیں بلکہ جامعہ ملیہ اسلامیہ کی آبرو تھے۔ان کی روشن خیالی اور غیر معمولی علمی و ثقافتی بصیرتیں جامعہ ملیہ اسلامیہ کی زریں روایت کا اہم ترین حصہ ہیں۔ اس ہال کی تعمیر نو اور تزئین میں وائس چانسلر پروفیسر مظہر آصف، رجسٹرار پروفیسر مہتاب عالم رضوی اور ڈین فیکلٹی برائے انسانی علوم والسنہ پروفیسر اقتدار محمد خاں کا نہایت محبت آمیز اور پرخلوص تعاون حاصل رہا۔ شعبۂ اردو ان کے اس احسان کو کبھی فراموش نہیں کر سکتا۔ پروفیسر کوثر مظہری نے مہمانان کا استقبال سیپلن سے کرتے ہوئے پروفیسر مظہر آصف کی خدمت میں ایک پرتپاک اور خلوص آمیز سپاس نامہ بھی پیش کیا، جس کی زبان نہایت مرصع اور مسجع تھی اور حاضرین نے اس سپاس نامے کی خوب پذیرائی کی۔افتتاحی تقریب کی نظامت کے فرائض انجام دیتے ہوئے پروفیسر سرور الہدیٰ نے شمیم حنفی کی یادوں، باتوں اور تحریروں کو تہذیبی اور تاریخی تناظر میں دورانِ اجلاس گاہے بگاہے طبیعت کے استحضار کے ساتھ یاد کیا۔کلماتِ تشکر پیش کرتے ہوئے پروفیسر شہزاد انجم نے شمیم حنفی سیمینار ہال کے قیام پر یونیورسٹی انتظامیہ اور صدر شعبہ کو مبارکباد پیش کی۔جلسے کا آغاز ڈاکٹر شاہ نواز فیاض کی تلاوت سے ہوا۔ اس موقع پر پروفیسر شمیم حنفی کی اہلیہ صبا شمیم، ان کی بیٹی غزالہ شمیم صدیقی اور داماد سروش کی موجودگی نے اس افتتاحی تقریب کو مزید جذباتی اور زندگی آمیز بنا دیا۔جلسے میں صدر شعبہ عربی پروفیسر نسیم اختر، صدر شعبہ فارسی پروفیسر سید کلیم اصغر، پروفیسر احمد محفوظ، پروفیسر عمران احمد عندلیب، ڈاکٹر شاہ عالم، ڈاکٹر خالد مبشر، ڈاکٹر مشیر احمد، ڈاکٹر سید تنویر حسین اور ڈاکٹر محمد مقیم کے علاوہ شعبے کے مہمان اساتذہ، ریسرچ اسکالرز اور طلبا و طالبات بڑی تعداد میں موجود تھے۔

دہلی میں نوجوان نے خاتون کو چاقو مار کر زخمی کیا

نئی دہلی، 05 ستمبر (یواین آئی) شمال مشرقی دہلی کے دیال پور علاقے میں جمعرات کو ایک نوجوان نے ایک خاتون کو چاقو مار کر زخمی کر دیا۔ یہ واقعہ منگل بازار روڈ نیو مصطفیٰ آباد میں پیش آیا۔زخمی 18 سالہ خاتون کو اس کے اہل خانہ نے فوری طور پر جی ٹی بی اسپتال پہنچایا جہاں اس کا علاج جاری ہے ۔ڈپٹی کمشنر آف پولیس نارتھ ایسٹ آشیش مشرا نے آج بتایا کہ دیال پور پولیس اسٹیشن نے موقع پر پہنچ کر کارروائی کی اور تعزیرات ہند کی دفعہ (1)109 کے تحت مقدمہ درج کر کے تحقیقات شروع کر دی۔ تفتیش میں ملزم کی شناخت جہان (24) کے طور پر ہوئی ہے۔وہ پہلے اس عورت کا دوست تھا۔ بعد ازاں خاتون نے شادی کر لی اور اس نے خود کو ملزم سے دور کر لیا۔لیکن جہان شادی کے بعد بھی عورت پر غیر قانونی تعلقات کے لیے دباؤ ڈال رہا تھا۔خاتون کے انکار پر مشتعل ہو کر ملزم نے اس پر چاقو سے حملہ کر کے اسے زخمی کر دیا۔ پولیس ٹیم نے چند گھنٹوں میں ملزم کو گرفتار کر لیا۔ جہان نے پولیس پوچھ گچھ کے دوران جرم کا اعتراف کر لیا ہے ۔واردات میں استعمال ہونے والا چاقو بھی برآمد کر لیا گیا ہے۔پولیس معاملے کی مزید تفتیش کر رہی ہے۔

جمنا کے پانی کی سطح میں معمولی کمی

نئی دہلی، 05 ستمبر (یواین آئی) دہلی میں جمنا ندی کے پانی کی سطح میں جمعہ کو معمولی کمی ریکارڈ کی گئی، حالانکہ یہ اب بھی خطرے کے نشان سے اوپر ہے۔موصولہ اطلاع کے مطابق دہلی کے پرانے ریلوے پل پر پانی کی سطح آج دوپہر 12 بجے 207.24 میٹر تک پہنچ گئی جو جمعرات کی رات 8 بجے 207.42 میٹر تھی۔دہلی کے پرانے ریلوے پل پر خطرے کا نشان 205.33 میٹر ہے۔جمنا میں اب تک کی سب سے زیادہ پانی کی سطح 13 جولائی 2023 کو 208.66 میٹر ریکارڈ کی گئی تھی ۔یکم ستمبر کی رات کو جمنا میں پانی کی سطح خطرے کے نشان سے تجاوز کر گئی تھی۔دریا کے کنارے نشیبی علاقوں میں پانی بھر جانے کی وجہ سے بہت سے لوگ اپنے گھر چھوڑ کر دوسری جگہ منتقل ہو گئے ہیں جبکہ کچھ لوگوں نے ریلیف کیمپوں میں پناہ لی ہے۔دہلی کی وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا نے آج دہلی کے تمام ضلع مجسٹریٹوں کے ساتھ آن لائن میٹنگ کی اور جمنا کے پانی کی سطح اور بھاری بارش کی صورتحال کا جائزہ لیا۔انہوں نے عہدیداروں کو واضح ہدایات دی ہیں کہ چوبیس گھنٹے نگرانی جاری رکھنی چاہیے، راحتی کاموں میں کوئی کوتاہی نہیں ہونی چاہئے اور دہلی کے ہر باشندے کی حفاظت کو اولین ترجیح دی جانی چاہئے ۔انہوں نے کہا کہ حکومت کی پوری ٹیم ہر صورت حال سے نمٹنے کے لیے الرٹ اور پوری طرح تیار ہے۔

ملک کے اساتذہ کو دنیا کے بہترین اساتذہ کے طور پر تسلیم کیا جانا چاہیئے: مرمو

نئی دہلی، 5 ستمبر (یو این آئی) صدر جمہوریہ دروپدی مرمو نے جمعہ کو یہاں یوم اساتذہ کے موقع پر ایک تقریب میں ملک بھر کے اساتذہ کو قومی اعزازات سے نوازا۔اس موقع پر محترمہ مرمو نے کہا کہ خوراک، لباس اور مکان کی طرح تعلیم بھی انسان کے وقار اور سلامتی کے لیے ضروری ہے۔ عقلمند اساتذہ بچوں میں وقار اور تحفظ کا احساس پیدا کرتے ہیں۔انہوں نے بطور استاد اپنے وقت کو یاد کیا اور اس وقت کو اپنی زندگی کا ایک بہت ہی بامعنی دور قرار دیا۔صدر جمہوریہ نے کہا کہ تعلیم انسان کو قابل بناتی ہے ۔ تعلیم کی طاقت سے غریب ترین پس منظر کے بچے بھی ترقی کے آسمانوں کو چھو سکتے ہیں۔ پیار کرنے والے اور سرشار اساتذہ بچوں کی پرواز کو مضبوط بنانے میں سب سے اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ اساتذہ کے لیے سب سے بڑا انعام یہ ہے کہ ان کے طلباء انہیں زندگی بھر یاد رکھیں اور خاندان، معاشرے اور ملک کے لیے قابل ستائش خدمات انجام دیں۔انہوں نے کہا کہ طلباء کی کردار سازی استاد کا اولین فرض ہے۔ اخلاقی طرز عمل کی پیروی کرنے والے حساس، ذمہ دار اور سرشار طلباء ان طلباء سے بہتر ہوتے ہیں، جو صرف مسابقت، کتابی علم اور خود غرضی میں دلچسپی رکھتے ہیں۔ ایک اچھے استاد میں جذبات اور عقل دونوں ہوتے ہیں۔ جذبات اور عقل کی ہم آہنگی بھی طلبہ پر اثر انداز ہوتی ہے ۔صدر نے کہا کہ اسمارٹ بلیک بورڈز، اسمارٹ کلاس رومز اور دیگر جدید سہولیات کی اپنی اہمیت ہے لیکن سب سے اہم ایک اسمارٹ ٹیچر ہے۔انہوں نے کہا کہ اسمارٹ اساتذہ وہ اساتذہ ہیں جو اپنے طلباء کی ترقی کی ضروریات کو سمجھتے ہیں۔ اسمارٹ اساتذہ پیار اور حساسیت کے ساتھ مطالعہ کے عمل کو دلچسپ اور موثر بناتے ہیں۔ایسے اساتذہ طلبہ کو معاشرے اور قوم کی ضروریات کو پورا کرنے کے قابل بناتے ہیں۔صدر نے کہا کہ لڑکیوں کی تعلیم کو سب سے زیادہ اہمیت دی جانی چاہیے۔لڑکیوں کی تعلیم پر سرمایہ کاری کر کے ہم اپنے خاندان، معاشرے اور قوم کی تعمیر میں انمول سرمایہ کاری کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ لڑکیوں کو بہترین تعلیم فراہم کرنا خواتین کی قیادت میں ترقی کو فروغ دینے کا سب سے مؤثر طریقہ ہے۔انہوں نے کہا کہ قومی تعلیمی پالیسی، 2020 کستوربا گاندھی بالیکا ودیالیوں کو وسعت دینے اور پسماندہ طبقوں کی لڑکیوں کو خصوصی تعلیم کی سہولیات فراہم کرنے پر زور دیتی ہے، لیکن تعلیم سے متعلق کسی بھی اقدام کی کامیابی کا انحصار بنیادی طور پر اساتذہ پر ہے ۔ انہوں نے اساتذہ سے کہا کہ وہ لڑکیوں کی تعلیم میں جتنا زیادہ حصہ ڈالیں گے، بطور استاد ان کی زندگی اتنی ہی بامقصد ہوگی۔ انہوں نے اساتذہ پر زور دیا کہ وہ طالبات سمیت ان تمام طلباء پر خصوصی توجہ دیں، جو نسبتاً شرمیلے ہیں، یا کم مراعات یافتہ پس منظر سے ہیں۔ صدر جمہوریہ نے کہا کہ قومی تعلیمی پالیسی کا مقصد ہندوستان کو عالمی علم کی سپر پاور بنانا ہے۔ انہوں نے کہا، "اس کے لیے ہمارے اساتذہ کو دنیا کے بہترین اساتذہ کے طور پر پہچانا جانا چاہیے ۔ ہمارے اداروں اور اساتذہ کو تعلیم کے تینوں شعبوں-اسکولی تعلیم، اعلیٰ تعلیم اور ہنر کی تعلیم میں فعال طور پر حصہ ڈالنا ہوگا۔ انہوں نے یقین ظاہر کیا کہ ہمارے اساتذہ اپنی نمایاں شراکت سے ہندوستان کو عالمی علم کی سپر پاور کے طور پر قائم کریں گے۔اس موقع پر وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان، وزیر مملکت برائے تعلیم جینت چودھری اور کئی معززین موجود تھے۔

میلاد النبی اور اونم کی مبارکباد دی

نئی دہلی، 05 ستمبر (یواین آئی) کانگریس صدر ملکارجن کھرگے، لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی نے میلاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم اور اونم کے تہوار پر ہم وطنوں کو مبارکباد دی ہے۔مسٹر کھرگے نے ایکس پر ایک پوسٹ میں لکھا کہ "عید میلاد النبی کے موقع پر سب کو دل کی گہرائیوں سے مبارکباد۔دعا ہے کہ یہ مبارک موقع امن، خوشحالی اور ہمدردی کا پیغام لائے اور سب کو خیر سگالی کے جذبے کے تحت متحد کرے۔ "اونم کے تہوار پر ہم وطنوں کو مبارکباد دیتے ہوئے ایک پیغام میں انہوں نے لکھا کہ "اونم زندگی، امید، ہمارے افسانوی ماضی اور متنوع سیکولر روایات کا جشن ہے۔اونم سب کے لیے اتحاد، خوشحالی اور بھائی چارے کی ترغیب دے۔"مسٹر گاندھی نے ایکس پر ایک پوسٹ میں لکھا کہ "عید میلاد النبی مبارک! یہ مبارک موقع سب کے لیے خوشی، امن، اچھی صحت اور خوشحالی لائے ۔ " کیرالہ کے مشہور تہوار اونم کی مبارکباد دیتے ہوئے انہوں نے لکھا کہ "اونم پر سب کو دلی مبارکباد! یہ تہوار سب کے لیے خوشی، امن اور خوشحالی لائے ۔کانگریس لیڈر اور وائناڈ کی ایم پی پرینکا گاندھی نے بھی اپنے مبارکبادی پیغام میں لکھا کہ "عید میلاد النبیؐ پر سب کو دل کی گہرائیوں سے نیک خواہشات! امن اور ہم آہنگی کا پیغام دینے والے پیغمبر حضرت محمد صاحب کے یوم ولادت کے مبارک موقع پر میں تمام ہم وطنوں کے لیے خوشی اور خوشحالی کے لیے نیک خواہشات پیش کرتی ہوں۔ "

وزیر اعظم مودی نے عید میلاد النبی کے موقع پر مبارکباد دی

نئی دہلی، 5 ستمبر (یواین آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے عید میلاد النبی کے موقع پر ملک کے عوام کو مبارکباد دی ہے ۔مسٹر مودی نے جمعہ کے روز سوشل میڈیا ایکس پر دیے گئے اپنے تہنیتی پیغام میں کہا "یہ مقدس دن ہمارے سماج میں امن اور خوشحالی لے کر آئے ۔رحم دلی، خدمت اور انصاف کے اصول ہمیشہ ہماری رہنمائی کرتے رہیں۔عید مبارک۔

حکومت تعلیمی اداروں میں ریزرویشن ختم کرنے کی کر رہی ہے سازش: کانگریس

نئی دہلی، 5 ستمبر (یو این آئی) کانگریس نے کہا ہے کہ حکومت درج فہرست ذاتوں، درج فہرست قبائل اور او بی سی کے بچوں کے حقوق بھی چوری کر رہی ہے اور حکمت عملی کے تحت سرکاری اداروں کو بند کر کے تعلیمی نظام کو پرائیویٹ ہاتھوں میں دے کر ریزرویشن ختم کرنے کی سازش کر رہی ہے ۔کانگریس کے درج فہرست ذات کے محکمہ کے سربراہ راجندر پال گوتم، قبائلی کانگریس کے سربراہ ڈاکٹر وکرانت بھوریا اور کانگریس کے او بی سی محکمہ کے سربراہ ڈاکٹر انل جے ہند نے جمعہ کو یہاں پارٹی ہیڈکوارٹر میں ایک مشترکہ پریس کانفرنس میں کہا کہ کانگریس ایس سی، ایس ٹی اور او بی سی بچوں کے آئینی حقوق کی خلاف ورزی کر رہی ہے اور عدالت سے ان کے مفاد میں جو فیصلہ آیا ہے اسے نافذ نہیں کیا جا رہا ہے۔مسٹر گوتم نے کہا کہ ملک میں آبادی بڑھ رہی ہے اور اس کے مطابق سرکاری تعلیمی اداروں میں اضافہ ہونا چاہئے لیکن ان میں اضافہ نہیں کیا جارہا۔ اس کے برعکس پرائیویٹ تعلیمی اداروں کی تعداد میں مسلسل اضافہ ہوا ہے لیکن وہاں ریزرویشن نافذ نہیں ہے، اس لیے پیسے کی کمی کی وجہ سے ایس سی، ایس ٹی اور او بی سی کے بچے وہاں نہیں پہنچ پا رہے ہیں۔ جب کانگریس حکومت نے قانون بنایا اور ان طبقات کے بچوں کو ریزرویشن کی سہولت ملی تو کئی لوگ عدالت گئے اور 2008 کے فیصلے میں ریزرویشن کا فیصلہ درست ثابت ہوا۔ پھر 2011 میں ایک اور فیصلے میں پرائیویٹ تعلیمی اداروں میں ریزرویشن کے فیصلے کو بھی درست قرار دیا گیا۔یہی نہیں سپریم کورٹ نے بھی 2014 میں اس قانون کو جائز بتایا۔انہوں نے کہا کہ گزشتہ سال پارلیمنٹ کی ایک کمیٹی نے مختلف اداروں کے ساتھ بات چیت کی جس میں انکشاف ہوا کہ نجی تعلیمی اداروں میں درج فہرست ذات کے صرف 0.89 فیصد، درج فہرست قبائل کے 0.53 فیصد اور او بی سی کے 11.16 فیصد طلباء ہیں۔ انہوں نے حکومت سے درخواست کی کہ پرائیویٹ تعلیمی اداروں میں ان کلاسوں کے بچوں کے لیے جلد از جلد ریزرویشن نافذ کیا جائے اور کمزور طبقات کے طلبہ کے لیے مفت کوچنگ کا انتظام کیا جائے ۔مسٹر بھوریا نے کہا کہ بابا صاحب نے سماجی مساوات کے لیے ووٹ کے حق اور ریزرویشن کی بات کی تھی لیکن بی جے پی ان دونوں حقوق کو چرا رہی ہے۔ایک سازش کے تحت سرکاری تعلیمی اداروں کو بتدریج بند کر کے نظام تعلیم کو پرائیویٹ ہاتھوں میں دیا جا رہا ہے ۔اس کی وجہ سے بہوجن سماج کی 90فیصد آبادی کو نجی تعلیمی اداروں میں صرف 12 فیصد جگہیں مل رہی ہیں، وہیں پارلیمانی کمیٹی نے کہا ہے کہ پرائیویٹ اعلیٰ تعلیمی اداروں میں ایس سی کو 15فیصد، ایس ٹی کو 7.5 فیصد اور او بی سی کو 27فیصد نمائندگی ملنی چاہئے۔ڈاکٹر جے ہند نے کہا کہ سپریم کورٹ نے بھی کانگریس حکومت کی طرف سے پرائیویٹ تعلیمی اداروں میں ریزرویشن نافذ کرنے کے لیے بنائے گئے قانون پر اپنا فیصلہ سناتے ہوئے کہا کہ اس قانون کو نافذ کیا جانا چاہیے لیکن مودی حکومت 11 سال سے اس پر کنڈلی مار کر بیٹھی ہوئی ہے ۔مسٹر مودی اپنے آپ کو او بی سی کہتے ہیں لیکن اس طبقے کو ان 11 سالوں میں اتنا نقصان کبھی نہیں اٹھانا پڑا۔یہی نہیں نریندر مودی 2017 سے اب تک کریمی لیئر پر بھی نظر ثانی نہیں کر سکے ہیں۔انہوں نے کہا کہ حکومت ذات کی بنیاد پر مردم شماری کے عمل پر سرگرم نظر نہیں آتی اور نہ ہی اس کے لیے کوئی روڈ میپ بنا رہی ہے ۔حکومت اس کے بارے میں بات بھی نہیں کر رہی ہے اور اگر کوئی ذات پات کی مردم شماری کی بات کرتا ہے تو اس پر 'اربن نکسل' کا لیبل لگا دیتی ہے ۔انہوں نے کہا کہ منڈل کمیشن کی 40 سفارشات تھیں جن میں سے صرف دو پر عمل کیا گیا، اس لیے بقیہ 38 مطالبات کو بھی نافذ کیا جانا چاہیے۔

تاریخ میں آج کا دن

نئی دہلی، 5 ستمبر (یو این آئی) عالمی اور ہندستان کی تاریخ میں کچھ اہم اور مختصر واقعات اس طرح ہیں۔

1522۔ وکٹوریہ، سمندر کے ذریعے دنیا کا چکر لگانے والا پہلا جہاز، اس دن اسپین واپس آیا۔

1657۔ مغل سلطنت میں جانشینی کی لڑائی کے لئے بادشاہ جہانگیر شدید طور پر علیل ہو گئے۔

1716۔ پہلا لائٹ ہاؤس بوسٹن، شمالی امریکہ میں بنایا گیا۔

1776۔ گواڈے لوپ جزیرے میں طوفان سے چھ ہزار سے زائد افراد کی موت ہوئی۔

1776۔ پنسلوانیہ میں ایک کان میں آگ لگنے سے 110 افراد مارے گئے۔

1870۔ امریکہ میں پہلی بار ایک خاتون نے بلدیاتی انتخابات میں ووٹ ڈالا۔ تاہم خواتین کو 1920 میں قومی انتخابات میں ووٹ ڈالنے کا حق ملا۔

1889۔ ہندستان کے مجاہد آزادی صحافی اور لیڈر شرت چندر بوس کا جنم ہوا۔

1901۔ امریکہ کے 25ویں صدر ولیم میک کینلے کو گولی ماردی گئی۔ آٹھ دن بعد اس کی موت ہو گئی۔

1915۔ پہلا جنگی ٹینک بنایا گیا۔ انگلینڈ میں بنائے گئے ٹینک کا پہلا پروٹو ٹائپ "لٹل ولی" کہلاتا تھا۔

1905۔ ہندستان کے ارضیات کے سائنس داں ستیہ چرن چٹرجی کی پیدائش ہوئی۔

1905۔ اٹلانٹا لائف انشورنس کمپنی کی شروعات ہوئی۔

1916۔ امریکہ کے شہر ٹینیسی میں پہلی سپر مارکیٹ کھلی۔

1924۔ اٹلی کے ڈکٹیٹر مسولونی کو قتل کرنے کی کوشش ناکام ہوئی۔

1929۔ فلم پروڈیوسر لیش جوہر پیدا ہوئے۔

1939۔ دوسری جنگ عظیم کے دوران جرمنی نے برطانیہ پر پہلا فضائی حملہ کیا۔

1965۔ ہندستان اور پاکستان کے درمیان جنگ ہوئی۔

1968۔ افریقی ملک سوئٹر لینڈ کو برطانیہ سے آزادی ملی۔

1969۔ افریقی ملک سوازی لینڈ نے برطانیہ سے آزادی حاصل کی۔ آج کے دن کو اس ملک کا قومی دن کے طور پر اعلان کیا گیا۔

1972۔ ہندستان کے مشہور سرود نواز علاؤ الدین خان کا انتقال ہوا۔

1975۔ مشہور مصنف دلارے لال بھارگو کا انتقال۔ انہوں نے چاند اور مادھوری رسالوں کی اشاعت میں اہم

وزیر اعظم نے اسکولوں سے کہا کہ وہ کلاس روم کی سرگرمیوں کے ذریعے دیسی مصنوعات کو فروغ دیں

نئی دہلی، 5 ستمبر (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے آن لائن گیمز میں نوجوانوں کی حد سے زیادہ مشغولیت سے پیدا شدہ خدشات کے تحت، آج یوم اساتذہ کے موقع پر کم عمری سے ہی طلباء میں قومی فخر اور خود انحصاری کے جذبات پیدا کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے تعلیمی اداروں سے زور دے کر کہا ہے کہ وہ تکنیکی مہارت کے ساتھ ساتھ ایسی اقدار کی تعلیم بھی دیں جو ہندوستان کی ثقافتی اور اقتصادی روایات پر مبنی ہو۔اس سلسلے میں، انہوں نے پارلیمنٹ میں حال ہی میں منظور شدہ آن لائن گیمز سے متعلق قوانین کا حوالہ دیا، جن کا مقصد طلباء اور کنبوں کو ان کی لت، مالی استحصال اور پرتشدد مواد سے بچانا ہے یوم اساتذہ کے موقع پر ایک اجتماع سے خطاب کے دوران وزیر اعظم نے اساتذہ سے کہا کہ وہ طلباء میں ان خطرات کے تئیں بیداری پیدا کریں۔ وزیر اعظم نے طلباء اور ان کے کنبوں کی مدد کے لیے ایسی سرگرمیوں کی تجویز پیش کی جن کے ذریعے وہ اپنے گھروں میں دیسی مصنوعات کی پہچان اور ان کے استعمال کو بڑھا سکیں۔انہوں نے کہا کہ ان سرگرمیوں سے بچوں میں دیسی مصنوعات کی اہمیت کو سمجھنے کا شعور پروان چڑھے گا اور ان میں قوم کی معیشت کے تئیں ذمہ داری کا احساس پیدا ہوگا۔مسٹر مودی نے اسکولوں کو ہدایت دی کہ وہ ہندوستان میں تیار کردہ اشیاء کو آرٹ اینڈ کرافٹ نیز ثقافتی تقریبات میں شامل کریں۔ وزیر اعظم نے اسکولوں سے کہا کہ وہ 'سودیشی ہفتہ' اور 'مقامی مصنوعات کا دن' جیسے پروگرام شروع کریں، جہاں طلباء اپنے گھروں سے مقامی مصنوعات لائیں اور ان سے متعلق کہانیاں شیئر کریں۔ انہوں نے طلباء کی سمجھ بوجھ بڑھانے میں اس طرح کی مصنوعات کی ابتدا، کاریگری اور قومی سطح پر ان کی اہمیت سے متعلق مباحثوں کی اہمیت پر زور دیا۔ مسٹر مودی نے کہا، "طلباء اور مقامی ہنر مند افراد کے درمیان فعال رابطہ ہونا چاہیے، جس سے روایتی ہنر اور مینوفیکچرنگ کی ایسی مہارتوں کی پائیدار قدر اجاگر ہو، جو نسل در نسل منتقل ہوتی آئی ہیں۔" وزیر اعظم نے یہ بھی تجویز پیش کی کہ یوم پیدائش اور دیگر مواقع پر ہندوستانی مصنوعات کو بطورِ تحفہ دیئے جانے کو فروغ دیا جائے تاکہ مقامی مصنوعات کے تئیں فخر مزید مستحکم ہو سکے۔ انہوں نے کہا کہ ایسی سرگرمیوں سے نوجوانوں میں حب الوطنی، خود اعتمادی اور محنت کے تئیں احترام کا جذبہ پیدا ہوگا اور ذاتی امنگیں ملک کی وسیع ترقیاتی ترجیحات کے ساتھ ہم آہنگ ہوں گی۔ وزیر اعظم نے تعلیمی برادری پر اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے، تعلیمی میدان میں نمایاں خدمات انجام دینے والے انعام یافتہ اساتذہ کو مبارکباد دی اور کہا کہ انہیں یقین ہے کہ اساتذہ قوم سازی کے اس مشن کو مسلسل لگن کے ساتھ آگے بڑھائیں گے۔

زلزلے سے 2200 اموات کے بعد طاقتور آفٹر شاکس سے افغانستان دہل گیا

کابل، 5 ستمبر (یو این آئی) مشرقی افغانستان میں رواں ہفتے آنے والے تباہ کن زلزلے کے نتیجے میں 2200 اموات کے بعد خطرناک آفٹر شاکس کا سلسلہ بھی جاری ہے، جمعے کی رات آنے والے متعدد آفٹر شاکس سے مزید اموات اور تباہی کا خدشہ پیدا ہوگیا ہے۔ ڈان میں شائع غیر ملکی خبر رساں ایجنسی رائٹرز کی رپورٹ کے مطابق جرمن ریسرچ سینٹر فار جیوسائنسز (جی ایف زیڈ) نے بتایا ہے کہ 12 گھنٹے کے دوران دو طاقتور جھٹکوں نے مشرقی افغانستان کو ہلا کر رکھ دیا، جس سے مزید اموات اور تباہی کا خدشہ پیدا ہوگیا ہے، 4 روز قبل آنے والے زلزلے سے اموات کی تعداد تقریباً 2200 تک جا پہنچی ہے۔ جی ایف زیڈ کے مطابق جمعہ کو جنوب مشرقی افغانستان آنے والے زلزلے کی شدت 5.4 ریکارڈ کی گئی اور اس کا مرکز 10 کلومیٹر زیر زمین تھا۔ یہ جھٹکے ان دو زلزلوں کے بعد آئے جنہوں نے پہلے ہی جنگ، غربت اور کم ہوتی امداد سے پریشان اس جنوبی ایشیائی ملک کو بری طرح متاثر کیا ہے، طالبان انتظامیہ نے جمعرات تک ہلاکتوں کی تعداد 2205 اور

زخمیوں کی تعداد 3640 بتائی۔ رائٹرز کے ایک عینی شاہد نے کہا کہ ننگرہار صوبے میں مسلسل جھٹکے محسوس کیے جا رہے ہیں اور نقصان کی تفصیلات ابھی جمع کی جا رہی ہیں۔ امریکی جیولوجیکل سروے کے مطابق جمعے کو افغانستان میں زلزلے کے 3 جھٹکے محسوس کیے گئے، زلزلے کا پہلا آفٹر شاک جلال آباد کے شمال مشرق میں 35 کلومیٹر کے فاصلے پر آیا جس کی شدت 4.9 اور گہرائی 10 کلومیٹر تھی، زلزلے کا دوسرا جھٹکا اسد آباد کے جنوبی مغرب میں 39 کلومیٹر کے فاصلے پر آیا، جس کی شدت 5.4 اور گہرائی 9.1 کلومیٹر ریکارڈ کی گئی جبکہ تیسرا آفٹر شاک اسد آباد کے جنوب مغرب میں 48 کلومیٹر کے فاصلے پر آیا، جس کی شدت 4.8 اور گہرائی 10 کلومیٹر ریکارڈ کی گئی۔ رواں ہفتے آنے والے پہلے زلزلے کی شدت 6 ریکارڈ کی گئی تھی جو اتوار کی رات 12 بجے سے چند منٹ پہلے 10 کلومیٹر کی کم گہرائی پر آیا تھا، اس زلزلے کو افغانستان کی دہائیوں کی بدترین آفات میں شمار کیا گیا، جس نے ننگرہار اور کنڑ میں بڑے پیمانے پر تباہی پھیلائی۔ منگل کو 5.5 شدت کا ایک اور زلزلہ آیا جس نے خوف و ہراس پھیلا دیا اور امدادی کارروائیوں کو متاثر کیا، کیونکہ پہاڑوں سے پتھر لڑھک کر سڑکوں پر آ گئے اور دور دراز دیہات کا راستہ منقطع ہوگیا۔ چونکہ گھروں کی تعمیر زیادہ تر کچی اینٹوں، پتھروں اور لکڑی سے ہوتی ہے اس لیے جھٹکوں کے خطرے کے پیش نظر کئی خاندانوں نے گھروں میں واپس جانے کے بجائے کھلے آسمان تلے رہنے کو ترجیح دی۔ ننگرہار صوبے کے محکمہ صحت کے ترجمان نقیب اللہ رحیمی نے بتایا کہ جمعرات کے زلزلے کا مرکز پاکستان کی سرحد کے قریب شیوا ضلع میں تھا اور ابتدائی اطلاعات کے مطابق کچھ نقصان ہوا ہے۔ گزشتہ زلزلوں نے دونوں صوبوں کے دیہات کو ملیا میٹ کر دیا، 6700 سے زائد مکانات تباہ ہوگئے اور جمعرات کو امدادی کارکن ملبے سے لاشیں نکالتے رہے۔ زلزلے سے متاثرہ خطے میں زندہ بچ جانے والے لوگ بنیادی سہولتوں سے محروم ہیں جبکہ اقوام متحدہ اور دیگر اداروں نے خوراک، طبی امداد اور پناہ گاہوں کی سخت ضرورت کی وارننگ دی ہے۔ یہ زلزلے زیادہ تر ہندوکش کے پہاڑی سلسلے میں آتے ہیں جہاں بھارتی اور یوریشیائی ٹیکٹونک پلیٹیں آپس میں ٹکراتی ہیں۔

اسرائیل کا غزہ شہر پر 40 فیصد قبضے کا دعویٰ؛ وحشیانہ حملے مزید تیز کرنے کا اعلان

تل ابیب، 5 ستمبر (یو این آئی) اسرائیل نے غزہ شہر پر 40 فیصد قبضے کا دعویٰ کرتے ہوئے فلسطینیوں پر وحشیانہ حملے مزید بڑھانے کا اعلان کر دیا۔ خبر رساں ایجنسی روئٹرز کی رپورٹ کے مطابق اسرائیلی فوج کے ترجمان نے کہا کہ غزہ شہر کے 40 فیصد حصے پر قابض ہیں۔ غزہ شہر میں اسرائیل کی وحشیانہ بمباری نے فلسطینیوں کو گھر چھوڑنے پر مجبور کیا جبکہ ہزاروں نے انخلا کی اسرائیلی دھمکی کی مخالفت کا اعلان کیا۔ غزہ کے محکمہ صحت کے حکام نے بتایا کہ جمعرات کے روز اسرائیلی حملے سے کم از کم 53 افراد شہید ہوئے، زیادہ تر حملے غزہ شہر میں کیے گئے جہاں اسرائیلی فوج نے مضافاتی علاقوں میں پیش قدمی کی اور اب وہ شہر کے مرکز سے چند کلومیٹر کے فاصلے پر ہے۔ اسرائیلی فوج کے ترجمان بریگیڈیئر جنرل ایفی ڈیفرین نے زیتون اور شیخ رضوان علاقوں کا نام لیتے ہوئے نیوز کانفرنس میں بتایا کہ ہم فلسطینی مزاحمتی تنظیم حماس کے بنیادی ڈھانچے کو نقصان پہنچا رہے ہیں، آج ہم غزہ شہر کے 40 فیصد علاقے پر قابض ہیں۔ جنرل ایفی ڈیفرین نے بتایا کہ ہمارے حملے آنے والے دنوں میں مزید تیز ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ ہم ہر جگہ حماس کا تعاقب جاری رکھیں گے، یہ مشن اسی وقت ختم ہوگا جب اسرائیل کے باقی یرغمالیوں کی واپسی ہوگی اور حماس کی حکمرانی ختم ہوگی۔ جنرل ایفی ڈیفرین نے تصدیق کی کہ آرمی چیف آف اسٹاف ایال ضمیر نے کابینہ میں وزرا کو بتایا کہ انہیں غزہ میں فوجی حکمرانی نافذ کرنا ہوگی۔ وزیر اعظم نیتن یاہو کی حکومت کے انتہائی دائیں بازو کے ارکان اسرائیل پر زور دے رہے ہیں کہ وہ غزہ میں فوجی حکومت نافذ کرے اور وہاں بستیاں قائم کرے۔ اسرائیل نے 10 اگست کو غزہ شہر میں وحشیانہ حملوں کا آغاز کیا جس کے بارے میں نیتن یاہو کا کہنا ہے کہ غزہ کے اس حصے میں حماس کے مزاحمت کاروں کو شکست دینے کا منصوبہ ہے جہاں جنگ کے ابتدائی مرحلے میں اسرائیلی فوجیوں نے سب سے زیادہ لڑائی لڑی۔

جنوب مشرقی افغانستان میں 6.2 شدت کا زلزلہ

بیجنگ، 5 ستمبر (یو این آئی) جنوب مشرقی افغانستان میں جمعرات کے روز چار بجکر 56 منٹ (جی ایم ٹی) پر 6.2 کی شدت کا زلزلہ آیا۔ یہ اطلاع جی ایف زیڈ جرمن ریسرچ سینٹر فار جیوسائنسز نے دی۔ زلزلے کا مرکز 10 کلومیٹر کی گہرائی میں 34.57 ڈگری شمالی عرض البلد اور 70.75 ڈگری مشرقی طول البلد پر تھا۔

افغانستان میں ایک بار پھر زلزلے کے شدید جھٹکے محسوس کیے گئے

کابل 05 ستمبر (یو این آئی) جمعرات کی رات دیر گئے جنوب مشرقی افغانستان میں ایک بار پھر زلزلے کے شدید جھٹکے محسوس کیے گئے۔ ریکٹر اسکیل پر زلزلے کی شدت 6.2 ریکارڈ کی گئی۔ جرمن جیولوجیکل ریسرچ انسٹی ٹیوٹ (جی ایف زیڈ) کے مطابق اس زلزلے کا مرکز شمال مشرق میں 34.57 ڈگری شمالی عرض البلد اور 70.75 ڈگری مشرقی طول البلد میں سطح زمین سے 10 کی گہرائی میں واقع تھا۔ اگرچہ اس زلزلے سے کسی جانی نقصان کی کوئی اطلاع نہیں ہے لیکن گزشتہ چار روز سے افغانستان میں مختصر وقفے سے زلزلے کے جھٹکے محسوس کیے جا رہے ہیں۔ یہ بات قابل ذکر ہے کہ افغانستان پہلے ہی 31 اگست کو آنے والے زلزلے کی ہولناکی سے نبرد آزما ہے جس میں اب تک 2200 سے زائد افراد لقمہ اجل بن چکے ہیں۔

یوگانڈا میں ایم پوکس کے معاملے 8001 ہوئے، 50 کی موت

کمپالا، 5 ستمبر (یو این آئی) یوگانڈا میں گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران مہلک بیماری ایم پوکس کی وجہ سے مزید دو افراد کی موت ہونے سے مرنے والوں کی تعداد 50 ہوگئی ہے۔ اس کے ساتھ ہی 15 نئے معاملے سامنے آئے ہیں، جس سے اس بیماری میں مبتلا لوگوں کی تعداد 8,001 ہوگئی ہے۔ وزارت صحت نے جمعرات کو یہ اطلاع دی۔ وزارت نے کہا کہ اگرچہ نئے معاملے سامنے آئے ہیں لیکن اس بیماری کے انفیکشن میں کمی آ رہی ہے۔ ہفتے کے دوران رپورٹ ہونے والے معاملے کو دیکھ کر یہ کہا جا سکتا ہے کہ انفیکشن کے معاملوں میں مجموعی طور پر کمی آئی ہے۔ وزارت کے مطابق، اب تک 146 میں سے 120 اضلاع میں ایم پوکس شروع ہونے کے بعد سے کم از کم ایک کیس رپورٹ ہوا ہے اور گزشتہ 21 دنوں میں 40 اضلاع میں نئے معاملے سامنے آئے ہیں۔ رپورٹ میں کہا گیا'' مجموعی طور پر، تصدیق شدہ معاملوں میں سے 50 اموات ہوئی ہیں، جن میں سے 46 فیصد معاملے ایچ آئی وی سے بھی متاثر تھے۔'' رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ صحت افسران انفیکشن کے پھیلاؤ کو روکنے کے لیے ویکسینیشن مہم، نگرانی، کیس مینجمنٹ اور عوامی بیداری کے اقدامات جاری رکھے ہوئے ہیں۔

حوثیوں پر حملے اور آفات نازل کریں گے، اسرائیلی وزیر دفاع کی دھمکی

تل ابیب، 5 ستمبر (یو این آئی) اسرائیلی وزیر دفاع اسرائیل کاٹز نے سوشل میڈیا پر یمن کے حوثیوں کو دھمکی دیتے ہوئے کہا ہے کہ حوثیوں پر آگے حملے کرینگے اور آفات نازل کریں گے۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق اسرائیلی وزیر دفاع کی دھمکی یمن سے اسرائیل پر نئے میزائل حملوں کی رپورٹس کے بعد سامنے آئی ہے، حوثی اکتوبر 2023 سے اسرائیل پر ڈرون اور میزائل حملے کر رہے ہیں۔ رپورٹس کے مطابق حوثیوں کا کہنا ہے کہ اسرائیل پر حملے فلسطینی عوام کی حمایت میں کیے جا رہے ہیں، بحیرہ احمر میں عالمی تجارتی جہازوں کو بھی نشانہ بنایا گیا ہے۔ امریکہ نے رواں سال حوثیوں کے زیر قبضہ یمن کے علاقوں پر فضائی کارروائیاں کی تھیں، مئی میں عمان کی ثالثی سے امریکہ اور حوثیوں میں جنگ بندی معاہدہ طے پایا تھا۔ حوثیوں کا کہنا ہے کہ جنگ بندی کا اطلاق اسرائیل کے خلاف کارروائیوں پر نہیں ہوتا۔ دوسری جانب اسرائیل نے غزہ شہر پر 40 فیصد قبضے کا دعویٰ کرتے ہوئے فلسطینیوں پر وحشیانہ حملے مزید بڑھانے کا اعلان کر دیا۔ خبر رساں ایجنسی روئٹرز کی رپورٹ کے مطابق اسرائیلی فوج کے ترجمان نے کہا کہ غزہ شہر کے 40 فیصد حصے پر قابض ہیں۔ غزہ شہر میں اسرائیل کی وحشیانہ بمباری نے فلسطینیوں کو گھر چھوڑنے پر مجبور کیا جبکہ ہزاروں نے انخلا کی اسرائیلی دھمکی کی مخالفت کا اعلان کیا۔ غزہ کے محکمہ صحت کے حکام نے بتایا کہ جمعرات کے روز اسرائیلی حملے سے کم از کم 53 افراد شہید ہوئے، زیادہ تر حملے غزہ شہر میں کیے گئے جہاں اسرائیلی فوج نے مضافاتی علاقوں میں پیش قدمی کی اور اب وہ شہر کے مرکز سے چند کلومیٹر کے فاصلے پر ہے۔ اسرائیلی فوج کے ترجمان بریگیڈیئر جنرل ایفی ڈیفرین نے زیتون اور شیخ رضوان علاقوں کا نام لیتے ہوئے نیوز کانفرنس میں بتایا کہ ہم فلسطینی مزاحمتی تنظیم حماس کے بنیادی ڈھانچے کو نقصان پہنچا رہے ہیں، آج ہم غزہ شہر کے 40 فیصد علاقے پر قابض ہیں۔

ٹرمپ کا امریکی وزارتِ دفاع کا نام محکمہ جنگ رکھنے کا فیصلہ

واشنگٹن، 5 ستمبر (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کا کہنا ہے کہ امریکی وزارتِ دفاع کا پرانا نام کل بحال ہوجائے گا۔ اسے اب پھر سے ڈپارٹمنٹ آف وار کہا اور لکھا جائے گا۔ روئٹرز کا کہنا ہے صدر ڈونلڈ ٹرمپ کل ایگزیکٹو آرڈر پر دستخط کریں گے۔ جس کے بعد وزارتِ دفاع پھر سے محکمہ جنگ کہلائے گا۔ صدر ٹرمپ کا کہنا ہے محکمہ دفاع سننے میں اچھا نہیں لگتا، ہم کس چیز کا دفاع کر رہے ہیں اور دفاع ہی کیوں کر رہے ہیں؟ ماضی میں اس محکمے کا نام محکمہ جنگ ہوا کرتا تھا، یہ سننے میں بھی اچھا لگتا تھا۔ اُنہوں نے کہا کہ ہم نے جنگ عظیم اول جیتی، جنگ عظیم دوم جیتی اور بہت سی جنگیں جیت چکے ہیں۔ دوسری جانب امریکی وفاقی جج نے ٹرمپ کی 4 ارب ڈالر کی غیر ملکی امداد روکنے کی کوشش ناکام بنا دی۔ واشنگٹن ڈسٹرکٹ کورٹ کے جج نے فیصلے میں قرار دیا کہ وائٹ ہاؤس یکطرفہ کانگریس کی منظور امداد نہیں روک سکتا، کانگریس کی مختص کردہ فنڈنگ پر عمل لازمی ہے وائٹ ہاؤس کی توجیہہ قابل قبول نہیں۔ ٹرمپ انتظامیہ کانگریس کے منظور 4 ارب ڈالر کے فنڈز کو روکنے کی کوشش کر رہی تھی۔ فنڈز محکمہ خارجہ اور یو ایس ایڈ کے ذریعے عالمی امدادی پروگراموں کیلئے مختص کیے گئے تھے۔ جج نے حکم میں کہا کہ فنڈز 30 ستمبر تک فراہم کرنا لازم ہے ورنہ دوبارہ کانگریس کی منظوری درکار ہوگی۔ واضح رہے کہ امریکی عدالت نے ایلون مسک کو یو ایس ایڈ کیخلاف مزید کسی ایکشن سے روک دیا اور حکم دیا کہ یو ایس ایڈ کے ملازمین کی دفاتر تک رسائی فوری بحال کی جائے۔ وفاقی جج نے یو ایس ایڈ کے خاتمے کیخلاف حکم امتناع جاری کرتے ہوئے ایلون مسک کو یو ایس ایڈ کیخلاف مزید کسی ایکشن سے روک دیا گیا۔

امریکی عدالت نے ٹرمپ انتظامیہ کی خواجہ سرا مخالف پالیسی پر عملدرآمد روک دیا

واشنگٹن، 5 ستمبر (یو این آئی) امریکی عدالت نے ٹرمپ کی ٹرانسجینڈر مخالف پاسپورٹ پالیسی کی بحالی مسترد کردی۔ امریکی اپیل کورٹ کا کہنا ہے کہ محکمہ خارجہ خواجہ سراؤں کو شناخت کے مطابق پاسپورٹ دینے کا پابند ہے۔ اپیل کورٹ کے مطابق حکومت صنفی شناخت کی بنیاد پر پاسپورٹ جاری کرنے سے انکار نہیں کرسکتی۔ عدالت نے ٹرمپ انتظامیہ کو خواجہ سرا مخالف پالیسی پر عملدرآمد سے روک دیا ہے۔

سری لنکا میں سیاحوں کی بس ہزار فٹ گہری کھائی میں جاری، 15 افراد ہلاک

کولمبو، 5 ستمبر (یو این آئی) سری لنکا میں سیاحوں کی بس کھائی میں گرنے سے 15 افراد ہلاک ہوگئے۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق سری لنکا میں سیاحوں کی ایک بس سری لنکن صوبے آوا کے ایلا ٹاؤن سے گزر رہی تھی جہاں اسے پہاڑی علاقے میں حادثہ پیش آیا۔ رپورٹ کے مطابق حادثے کے نتیجے میں 15 افراد ہلاک اور 18 افراد زخمی بھی ہوئے جنہیں طبی امداد کے لیے اسپتال منتقل کیا گیا۔ اس حوالے سے مقامی پولیس کا کہنا ہے کہ گزشتہ رات بس ایک گاڑی سے ٹکرانے کے بعد تقریباً ایک ہزار فٹ گہری کھائی میں گر گئی تھی۔

کناڈا میں چاقو کے حملے سے نوجوان ہلاک، متعدد زخمی

اوٹاوا، 5 ستمبر (یو این آئی) کناڈا میں ایک دور دراز مقامی برادری میں آپسی رنجش کے تحت جھگڑے میں ایک 18 سالہ خاتون کی موت ہوگئی جبکہ متعدد افراد زخمی ہوگئے ہیں۔ پولیس نے بتایا کہ اس خاتون کی موت چاقو کے حملے سے ہوئی ہے۔ پولیس کے مطابق جس مشتبہ شخص نے چاقو سے حملہ کیا تھا وہ جائے وقوعہ سے فرار ہونے کی کوشش کر رہا تھا۔ تفتیش کاروں کے مطابق چھرا گھونپنے والا شخص اور دیگر متاثرین جائے وقوع پر موجود تھے۔ آر سی ایم پی کے بڑے جرائم یونٹ کے سپرنٹنڈنٹ روب لیسن نے حملے کا کوئی مشتبہ مقصد بتانے سے انکار کردیا، لیکن کہا کہ "متاثرین کمیونٹی میں ایک دوسرے کے جانکار تھے "۔ رنجش کی وجہ سے بیچ بچاؤ کرنے والے افراد بھی اس حملے میں زخمی ہوئے ہیں۔

اسرائیل کیلئے جاسوسی، یمن میں اقوام متحدہ کے 11 اہلکار گرفتار

صنعا، 5 ستمبر (یو این آئی) امریکہ اور اسرائیل کے لیے جاسوسی کے شبہے میں یمن کے حوثی باغیوں نے اقوام متحدہ کے 11 اہلکاروں کو گرفتار کرلیا۔ بین الاقوامی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق یمن کے حوثیوں نے اس ہفتے کے اوائل میں اسرائیلی حملے میں انصار اللہ سے تعلق رکھنے والے حوثی وزیر اعظم اور 9 وزرا کی شہادت پر متعدد افراد کو حراست میں لیا تھا۔ رپورٹس کے مطابق یمن میں اقوام متحدہ کے 11 ملازمین کو اس وقت گرفتار کیا گیا جب گزشتہ ہفتے اسرائیلی فضائی حملے میں حوثیوں کے وزیر اعظم اور ان کی کابینہ کے تقریباً نصف اراکین شہید ہوگئے تھے۔ حوثی عہدیدار کا کہنا تھا کہ اقوام متحدہ کے جن ملازمین کو گرفتار کیا گیا ہے ان پر امریکی اور اسرائیلی جارحیت کے لیے جاسوسی کا الزام ہے۔ واضح رہے کہ گزشتہ ہفتے وزیر اعظم احمد غالب دارالحکومت صنعا کے جنوبی علاقے حدا میں گھر پر بمباری کے باعث جان کی بازی ہار گئے تھے۔ اسرائیلی فوج کی بمباری کے نتیجے وزیر اعظم احمد غالب کے 3 ساتھی بھی شہید ہوئے تھے۔ انصار اللہ نے گزشتہ سال 10 اگست کو احمد غالب کو وزیر اعظم مقرر کیا تھا، وہ حوثیوں کی سپریم سیاسی کونسل کے رکن تھے۔

وینیز ویلا کے طیاروں کی امریکی جنگی جہاز کے قریب پروازیں

وینزوئیلا، 5 ستمبر (یو این آئی) امریکی امور دفاع نے کہا ہے کہ وینزویلا کے دو فوجی طیاروں نے بین الاقوامی پانیوں میں امریکی بحریہ کے ایک جہاز کے قریب پرواز کی، اس اقدام کو پینٹا گون نے انسداد منشیات کی کارروائیوں میں مداخلت کی کوشش قرار دیا ہے۔ یہ واقعہ ایسے وقت میں پیش آیا ہے جب دو روز قبل امریکی افواج نے وینزویلا کے ایک بحری جہاز پر حملہ کیا تھا جس میں 11 افراد ہلاک ہوگئے تھے۔

امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کا کہنا تھا کہ یہ کشتی ٹرین ڈی اراگوا نامی کارٹیل کے لیے منشیات لے جا رہی تھی جسے واشنگٹن نے 'نارکو دہشت گرد تنظیم' قرار دیا ہے۔ پینٹا گون نے وینزویلا کو متنبہ کیا ہے کہ وہ امریکی فوج کی جانب سے انسداد منشیات اور انسداد دہشت گردی کی کارروائیوں میں رکاوٹ ڈالنے، روکنے یا مداخلت کرنے کی مزید کوشش نہ کرے۔ نیو یارک ٹائمز نے ایک امریکی دفاعی عہدیدار کے حوالے سے بتایا ہے کہ وینزویلا کے دو ایف 16 لڑاکا طیاروں نے جنوبی بحیرہ کیریبین میں گائیڈڈ میزائل ڈسٹرائر یو ایس ایس جیسن ڈن ہام کے اوپر سے پرواز کی۔ عہدیدار نے بتایا کہ امریکی جنگی جہاز نے اس میں حصہ نہیں لیا۔ منگل کو ہونے والے حملے میں کوسٹ گارڈ کے زیر انتظام قانون نافذ کرنے والے اداروں کے معاملے میں فوج کا غیر معمولی استعمال کیا گیا۔ بعد ازاں ٹرمپ نے ایک ویڈیو فوٹیج پوسٹ کی جس میں ایک تیز رفتار کشتی کو فضائی حملے میں تباہ ہوتے ہوئے دکھایا گیا تھا۔ قانونی ماہرین نے حملے کے جواز پر سوال اٹھاتے ہوئے کہا ہے کہ انتظامیہ نے اس بات کا کوئی ثبوت پیش نہیں کیا کہ امریکہ کو خطرہ لاحق ہے یا جہاز پر سوار افراد مسلح تھے۔ امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو نے حملے کا دفاع کرتے ہوئے کہا ہے کہ جہاز کو ایک نامزد کارٹیل چلا رہا تھا۔ وزیر دفاع پیٹ ہیگ سیتھ نے کشتی کے ٹکرانے سے پہلے کی فوٹیج جاری کی۔

امریکی صدر کی بڑی دعوت پر بڑے ٹیک جائنٹس موجود، ایلون مسک نظر انداز

واشنگٹن، 5 ستمبر (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے دی گئی دعوت پر ٹیکنالوجی آئیکونز سے اہم معاملات پر گفتگو ہوئی، تاہم اس دوران ایلون مسک کو مدعو نہیں کیا گیا تھا۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق وائٹ ہاؤس میں امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے دیے گئے خصوصی عشائیہ کے موقع پر ٹیکنالوجی کی دنیا کے بڑے ناموں سے آرٹیفشل انٹیلیجنس اور سرمایہ کاری کے حوالے سے اہم گفتگو ہوئی۔ اس خصوصی عشائیے میں خاتون اول میلانیا ٹرمپ بھی موجود تھیں۔ اس عشائیے میں جہاں امریکہ میں ٹیکنالوجی کی دنیا سے جڑے تمام اہم نام موجود تھے سوائے اسپیس ایکس، سوشل میڈیا ایکس اور اسٹارلنک کے مالک ایلون مسک کے، جنہیں اس خصوصی دعوت میں مدعو نہیں کیا گیا تھا۔ بتاتے چلیں ایلون مسک جو موجودہ ٹرمپ سرکار کے ابتدائی دنوں میں حکومت کا حصہ بھی رہے تھے، تاہم بعد میں اہم معاملات پر اختلافات سامنے آنے کے بعد اب ایک الگ سیاسی جماعت بھی بنا چکے ہیں۔ اس دعوت کا سب سے اہم پہلو معاشی بہتری کے حوالے سے امریکی صدر کی کوششیں تھیں، جس کے بارے میں ریپبلکن صدر نے ٹیک جائنٹس سے ان کی رائے لی اور مستقبل میں کی جانے والی نئی سرمایہ کاری کے حوالے سے دریافت بھی کیا، جس پر فیس بک کے مارک زکر برگ نے بتایا کہ وہ 600 ملین ڈالر کے نئی سرمایہ کاری کرنے جا رہے ہیں، جبکہ گوگل کے سندر بچائی نے 250 ملین ڈالر کی سرمایہ کاری کے حوالے سے آگاہ کیا، اسی طرح ایپل کے ٹم کک نے بھی مزید سرمایہ کاری کے حوالے سے یقین دہانی کروائی۔

اٹلی کے مشہور ڈیزائنر جیورجیو ارمانی کا انتقال

روم، 5 ستمبر (یو این آئی) اٹلی کے مشہور فیشن ڈیزائنر اور ارمانی گروپ کے بانی جیورجیو ارمانی 91 برس کی عمر میں انتقال کر گئے۔ بی بی سی کے مطابق وہ اطالوی طرز اور حسن کی تزئین و آرائش کی علامت تھے، جنہوں نے مردوں و خواتین کے جدید لباس ڈیزائن کیے۔ ارمانی کا شمار دنیا بھر میں فیشن کے سب سے بااثر لوگوں میں ہوتا تھا۔ وہ اپنی آخری سانس تک کاروبار اور کپڑوں کی ڈیزائننگ کے کام میں سرگرم رہے۔ ارمانی نے تقریباً پانچ دہائیوں تک فیشن کی دنیا میں اپنا تسلط برقرار رکھا اور ارمانی کو دنیا کے مشہور لگژری برانڈز میں سے ایک بنا دیا۔ ارمانی اپنے پیچھے 10 ارب ڈالر کی املاک چھوڑ گئے ہیں۔ ان کی کمپنی ارمانی فیشن نے اپنے کاروبار کو کپڑے ڈیزائن کرنے سے لے کر حسن کی تزئین و آرائش، خوشبو، موسیقی، کھیلوں اور یہاں تک کہ لگژری ہوٹلوں تک پھیلایا تھا۔ جس سے ان کی سالانہ دو ارب پاؤنڈ سے زیادہ کی کمائی ہوتی تھی۔ فیشن ڈیزائنر ڈوناٹیلا ورساچے نے اپنے انسٹاگرام پر ڈیزائنر کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ آج ڈیزائن کی دنیا نے ایک عظیم انسان کو کھو دیا، انہوں نے تاریخ رقم کی اور انہیں ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔ کمپنی کے برانڈ کے انسٹاگرام پیج پر ایک بیان میں کہا گیا ہے کہ ارمانی نے اپنے آخری دنوں تک کام کیا۔ انہوں نے خود کو کمپنی اور مستقبل کے کئی پروجیکٹوں کے لیے وقف کر دیا تھا۔ ہالی ووڈ اداکارہ جولیا رابرٹس نے انسٹاگرام پر ڈیزائنر کے ساتھ ارمانی لباس میں اپنی ایک تصویر شیئر کی، جس پر انہوں نے ایک سچا دوست، ایک پھندنا اور ایک دل ٹوٹنے والا ایموجی بنایا۔ برطانوی ڈیزائنر پال اسمتھ نے بھی سوشل میڈیا پر اپنے 'پیارے دوست اور ساتھی ڈیزائنر' کے بارے میں لکھا 'ان کی مستقل مزاجی، ان کی عملی فطرت اور آزاد کمپنی کے طور پر جاری رہنے کی ان کی صلاحیت ذاتی طور پر میرے لیے ہمیشہ ایک بڑی تحریک رہی ہے۔'' اٹلی کی وزیر اعظم جارجیا میلونی نے بھی انہیں خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ وہ اپنی حسن کی تزئین و آرائش، تحمل اور تخلیقی صلاحیتوں سے اطالوی فیشن کو جلا بخشنے اور پوری دنیا کو متاثر کرنے میں کامیاب رہے۔

میلبورن میں کار کی زد میں آ کر دو خواتین کی موت

سڈنی، 5 ستمبر (یو این آئی) آسٹریلیا کے شہر میلبورن میں جمعرات کو تیز رفتار کار کی زد میں آ کر دو خواتین کی موت ہوگئی۔ اطلاعات کے مطابق میلبورن کے کریگی برن میں شام 7:30 بجے کے بعد کار کی زد میں آ کر دو خواتین زخمی ہوگئیں۔ حادثے میں ایک 30 سالہ خاتون موقع پر ہی دم توڑ گئی جب کہ دوسری خاتون کو ایئر لفٹ کر کے اسپتال لے جایا گیا تاہم وہ بھی کچھ دیر بعد ہی دم توڑ گئی۔ پولیس نے بتایا کہ یہ دونوں خواتین ایک زخمی کنگارو کی مدد کے لیے اپنی گاڑی سے نیچے اتری تھیں۔ ان کا کہنا تھا کہ خواتین کو ٹکر مارنے والا کار ڈرائیور موقع پر موجود رہا اور پولیس کی مدد کرتا رہا۔

یورپ کا تیز ترین سپر کمپیوٹر "جوپیٹر" آج متعارف ہوگا

برلن، 5 ستمبر (یو این آئی) یورپ کے تیز ترین سپر کمپیوٹر "جوپیٹر" کا افتتاح جمعہ کو جرمنی میں کیا جائے گا اور اس کے آپریٹرز کو امید ہے کہ یہ آب و ہوا کی تحقیق سے لے کر مصنوعی ذہانت کی دوڑ میں شامل ہونے تک ہر چیز میں براعظم کی مدد کر سکتا ہے۔ یہاں آپ کو اس نظام کے بارے میں جاننے کی ضرورت ہے، جو تقریباً ایک ملین اسمارٹ فونز کی طاقت کا دعویٰ کرتا ہے۔ مغربی جرمنی کے جولیچ سپر کمپیوٹنگ سینٹر میں قائم یہ یورپ کا پہلا "ایکساسکیل "سپر کمپیوٹر ہے جس کا مطلب ہے کہ یہ فی سیکنڈ کم از کم ایک کوئنٹل (یا ایک ارب ارب) حساب کتاب کرنے کے قابل ہوگا۔ امریکہ میں پہلے ہی ایسے تین کمپیوٹر موجود ہیں، جو تمام محکمہ توانائی کے زیر انتظام ہیں۔ جوپیٹر کو تقریباً 3، 600 میٹر 38)، 000 مربع فٹ) پر محیط ایک مرکز میں رکھا گیا ہے [؟] جو فٹ بال پچ کے سائز کا تقریباً نصف ہے [؟] جس میں پروسیسرز کے ریکس اور تقریباً 24، 000 این ویڈیا چپس شامل ہیں، جو مصنوعی ذہانت کی صنعت کی طرف سے پسندیدہ ہیں۔ اگلے چند سالوں میں اس نظام کو تیار کرنے اور چلانے کے لئے 500 ملین یورو 427) ملین پاؤنڈ) کا نصف یورپی یونین اور باقی جرمنی سے آتا ہے۔ اس کی وسیع کمپیوٹنگ طاقت کو متعدد شعبوں میں محققین کے ساتھ ساتھ کمپنیوں کے ذریعہ اے آئی ماڈلز کی تربیت جیسے مقاصد کے لئے بھی رسائی حاصل کی جا سکتی ہے۔ جولیچ سینٹر کے سربراہ تھامس لپرٹ نے خبر رساں ادارے اے ایف پی کو بتایا کہ مشتری یورپ میں کمپیوٹنگ کی کارکردگی میں ایک بڑی پیش رفت ہے اور یہ جرمنی کے کسی بھی دوسرے کمپیوٹر کے مقابلے میں 20 گنا زیادہ طاقتور ہے۔ لپرٹ نے کہا کہ جوپیٹر پہلا سپر کمپیوٹر ہے جسے یورپ میں مصنوعی ذہانت کے ماڈلز کی تربیت کے لیے بین الاقوامی سطح پر مسابقتی سمجھا جا سکتا ہے، جو اس شعبے میں امریکہ اور چین سے پیچھے رہ گیا ہے۔ اس سال کے اوائل میں جاری ہونے والی اسٹینفورڈ یونیورسٹی کی ایک رپورٹ کے مطابق، امریکہ میں قائم اداروں نے 2024 میں " 40 قابل ذکر" مصنوعی ذہانت کے ماڈل تیار کیے، جس کا مطلب ہے کہ وہ خاص طور پر بااثر سمجھے جاتے ہیں، جبکہ چین کے لئے 15 اور یورپ کے لئے صرف تین۔ فرانسیسی ٹیکنالوجی کمپنی ایٹوز کے ماتحت ادارے ایویڈن میں ایڈوانس کمپیوٹنگ کے سربراہ ایمانوئل لی روکس نے خبر رساں ادارے اے ایف پی کو بتایا کہ 'یہ یورپ کی سب سے بڑی مصنوعی ذہانت کی مشین ہے۔ ایویڈن اور جرمن گروپ پارٹیک پر مشتمل ایک کنسورشیم نے مشتری کی تعمیر کی۔ بارسلونا سپر کمپیوٹنگ سینٹر کے سینئر محقق جوزے ماریا سیلا کا کہنا ہے کہ یہ نیا نظام یورپ میں مصنوعی ذہانت کے ماڈلز کی تربیت کی کوششوں کے لیے 'بہت اہم' ہے۔ انھوں نے اے ایف پی کو بتایا کہ ' کمپیوٹر جتنا بڑا ہوگا، مصنوعی ذہانت سے آپ اتنا ہی بہتر ماڈل تیار کریں گے۔ بڑی زبان کے ماڈل (ایل ایل ایم) کو بڑی مقدار میں متن پر تربیت دی جاتی ہے اور اوپن اے آئی کے چیٹ جی پی ٹی اور گوگل کے جیمنی جیسے تخلیقی اے آئی چیٹ بوٹس میں استعمال کیا جاتا ہے۔ اس کے باوجود، جوپیٹر این ویڈیا چپس سے بھرا ہوا ہے، یہ اب بھی امریکی ٹیکنالوجی پر بہت زیادہ انحصار کرتا ہے ۔امریکی ٹیکنالوجی کے شعبے کا غلبہ بڑھتی ہوئی تشویش کا باعث بن گیا ہے کیونکہ امریکہ اور یورپ کے تعلقات میں تلخی آئی ہے۔ جوپیٹر کے پاس اے آئی ماڈلز کی تربیت کے علاوہ دیگر ممکنہ استعمالوں کی ایک وسیع رینج ہے۔ محققین اسے زیادہ تفصیلی، طویل مدتی آب و ہوا کی پیش گوئی کرنے کے لئے استعمال کرنا چاہتے ہیں جس سے انہیں امید ہے کہ ہیٹ ویو جیسے شدید موسمی واقعات کے امکانات کی زیادہ درست پیش گوئی کی جا سکتی ہے۔ لی روکس نے کہا کہ موجودہ ماڈل اگلی دہائی میں آب و ہوا کی تبدیلی کی تقلید کر سکتے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ 'جوپیٹر کے ساتھ، سائنس دانوں کا خیال ہے کہ وہ کم از کم 30 سال تک کی پیش گوئی کرنے کے قابل ہوں گے، اور کچھ ماڈلز میں، شاید 100 سال تک بھی۔ 'دوسروں کو امید ہے کہ دماغ میں عمل کو زیادہ حقیقت پسندانہ طور پر نقل کیا جائے گا- تحقیق جو الزائمر جیسی بیماریوں کا مقابلہ کرنے کے لئے ادویات تیار کرنے جیسے شعبوں میں مفید ثابت ہوسکتی ہے۔ اسے توانائی کی منتقلی سے متعلق تحقیق کے لئے بھی استعمال کیا جا سکتا ہے، مثال کے طور پر ہوا ٹربائن کے اردگرد ہوا کے بہاؤ کی نقل کر کے تاکہ ان کے ڈیزائن کو بہتر بنایا جا سکے ۔ جی ہاں، ایک اندازے کے مطابق جوپیٹر کو اوسطاً 11 میگاواٹ بجلی کی ضرورت ہوگی، جو ہزاروں گھروں یا ایک چھوٹے صنعتی پلانٹ کو بجلی فراہم کرنے کے لئے استعمال ہونے والی توانائی کے برابر ہے۔ لیکن اس کے آپریٹرز کا اصرار ہے کہ جوپیٹر دنیا کے تیز ترین کمپیوٹر سسٹمز میں سب سے زیادہ توانائی کی بچت کرنے والا ہے۔ جولیچ سینٹر کے مطابق، یہ جدید ترین، سب سے زیادہ توانائی کی بچت کرنے والے ہارڈ ویئر کا استعمال کرتا ہے، پانی کو ٹھنڈا کرنے کا نظام ہے اور اس سے پیدا ہونے والی فضلے کی گرمی قریبی عمارتوں کو گرم کرنے کے لئے استعمال کی جائے گی.

روزنامہ عوامی نیوز کولکاتا
سنیچر، ۰۶ ستمبر ۲۰۲۵ء
Asansol
آسنسول
Aawami news
Kolkata
Saturday, 06th September 2025
Also published from Ranchi & Patna

آسنسول واطراف میں عید میلادالنبی ﷺ نہایت عقیدت واحترام کے ساتھ منائی گئی

آسنسول: 5 ستمبر، (عوامی نیوز سروس): آخری نبی حضور پاک صلعم حضرت محمد صلعم کے یوم ولادت کے موقع پر آج آسنسول واطراف میں عید میلادالنبی بڑی دھوم دھام سے نہایت ہی عقیدت واحترام کے ساتھ منائی گئی بارہ ربیع الاول کی تقریب کی تیاریاں چاند نظر آتے ہی شروع ہوگئی تھی مسلم بستیوں کو نت نئی ڈیجیٹل بتیوں قمقموں سے سجایا گیا بہت ساری جگہوں میں ویلکم گیٹ بنائے گئے مختلف جگہوں پر جلوس محمدی کے شرکاء کے لئے کیمپ بنائے گئے جہاں سے شربت پانی شیرنی کھجوریں بریانی تقسیم کی جارہی تھی۔ برنپور کے رحمت نگر، کلٹی کے بہت سارے علاقوں اور آسنسول ریلپار کے بابو تالاب، چربی محلہ، بہشتی محلہ، خلاصی محلہ مصدی محلہ کے ٹی روڈ ودیگر حلقوں سے جلوس محمدی نکالی گئی تمام حلقوں سے نکلنے والے جلوس اسنسول شہر کے قلب سے گزرنے والی تاریخی شاہراہ جی ٹی روڈ پر جمع ہوئے جلوس جی ٹی روڈ سے گزرتے ہوئے آشرم موڑ تک گئی پھر وہاں سے اسنسول کارپوریشن موڑ ہوتے ہوئے اسٹیشن روڈ سے گزر کر ریلپار فیض عام گراؤنڈ نزد سات نمبر پلیٹ فارم پہنچی جہاں خوبصورت وسیع وعریض پنڈال اور اسٹیج بنائے گئے تھے حلقے کے مسلم محلوں سے جلوس محمدی نکالے گئے لوگ ہاتھوں میں سبز پرچم لئے لہرارہے تھےسبز پگڑی بھی باندھے ہوئے تھے اس موقع پر شہر کے مختلف علاقوں سے مسلم کمیونٹی کے لوگوں کی بڑی تعداد نے اس جلوس میں شرکت کی اس موقع پر مسلم کمیونٹی کے سینکڑوں لوگ یارسول اللہ یا حبیب اللہ سرکار کی امد مرحبا، کے نعرے لگاتے ہوئے چل رہے تھے اس مبارک موقعے پر شہر کے سیاسی سماجی ملی رہنماوں کی بڑی تعداد بھی پیش پیش موجود تھی اسنسول ریلپار کے فیض عام گراونڈ میں جلوسوں کا اجتماع ہوا جہاں ہزاروں شمع رسالت کے پروانے نت نئے لباس میں خوش وخرم نظر ارہے تھے اسٹیج سے علماء کرام نے عوامی اجتماع سے خطاب کیا اور سیرت نبوی پر روشنی ڈالی لوگوں سے کہا گیا کہ وہ باہمی محبت اور بھائی چارہ برقرار رکھیں جیسا کہ حضرت محمد ﷺ نے سکھایا انہوں نے لوگوں سے کہا کہ وہ آپس میں محبت برقرار رکھنے کے لیے حضرت محمد کے پیغام پر عمل کریں انہوں نے لوگوں سے اپیل کی کہ وہ حضرت محمد ﷺ کے بتائے ہوئے راستے پر چلیں اور پیغمبر اسلام کے پیغام کو عام کریں نماز کے پابند ہوں سیرت پاک پر نورانی تقاریر ہوئیں اس دوران پولیس کی جانب سے سخت حفاظتی انتظامات دیکھے گئے جگہے جگہے پر سیکیوریٹی عملہ تعینات تھے۔

نعت ودرود کی صداؤں سے گونج اٹھا رانی گنج

آمدِ رسول ﷺ کی خوشی میں عوام کا جمِ غفیر، علما کی پُر جوش تقاریر

رانی گنج، 5 ستمبر: عید میلادالنبی ﷺ کے پُرمسرت موقع پر رانی گنج کا ماحول درود وسلام کی صداؤں سے گونج اٹھا۔ شہر کے مختلف محلوں راجہ باندھ، نبی نگر، گرجا پاڑا، حسین نگر، علی نگر اور رعنائی شریف سے پُر جوش جلوسِ محمدی ﷺ نکالا گیا، جس میں عوام کا جمِ غفیر شریک ہوا۔ بچے، نوجوان اور بزرگ سبز پرچم اور بینرز لیے درود ونعت پڑھتے ہوئے گلی گلی سے گزرے اور آمدِ رسول ﷺ کی خوشی میں نعرۂ تکبیر بلند کرتے رہے۔ خصوصی طور پر راجہ باندھ کے جلوس میں نمایاں مذہبی وسماجی شخصیات شامل ہوئیں۔ ان میں مولانا الحاج مظفر حسین رضوی، ڈاکٹر فیروز اشرفی، حضرت سید شاہ نفیس اور بورو چیئرمین مزمل حسین شہزادہ شریک ہوئے۔ عوام نے ان رہنماؤں کا پُرجوش استقبال کیا اور جلوس کو شاندار طریقے سے آگے بڑھایا۔ جلوس کے دوران راستوں پر جگہ جگہ سبیلیں لگائی گئیں اور نیاز، شربت ومٹھائی تقسیم کی گئی۔ لوگوں نے جلوس کا والہانہ استقبال کیا جس سے بھائی چارے، اخوت اور ہم آہنگی کا خوبصورت منظر سامنے آیا۔ پورے شہر کا ماحول ایک روحانی اور مسرّت آمیز رنگ میں ڈھل گیا۔ تمام جلوس غوث بنگالہ مزار پر جمع ہوئے جہاں عظیم الشان محفلِ میلاد منعقد ہوئی۔ اس موقع پر علما ومشائخ نے پُر جوش تقاریر کرتے ہوئے کہا: "سرورِ کائنات ﷺ کی ولادت انسانیت کے لیے سب سے بڑی نعمت ہے۔" "میلادالنبی ﷺ ہمیں محبت، امن اور اخوت کا پیغام دیتا ہے۔" "اگر امتِ مسلمہ حضور ﷺ کی سیرت کو اپنائے تو دنیا وآخرت کی کامیابیاں یقینی ہیں۔" "یہ دن ہمیں یاد دلاتا ہے کہ ہمیں فرقہ واریت اور نفرت کے بجائے بھائی چارہ اور اتحاد کو فروغ دینا چاہیے۔" محفل کے اختتام پر صلوٰۃ وسلام پیش کیا گیا اور امتِ مسلمہ اور ملک کی خوشحالی کے لیے اجتماعی دعا کی گئی۔ انتظامیہ اور پولیس نے جلوس کے دوران امن وامان قائم رکھنے کے لیے سخت سیکورٹی انتظامات کیے تھے۔ جگہ جگہ فورس تعینات رہی اور جلوس کے راستوں پر خصوصی انتظامات سے یہ تقریب پُرامن اور بخیر وخوبی مکمل ہوئی۔ رانی گنج میں اس سال کا جلوسِ محمدی؟ نہایت شاندار، پُرامن اور عقیدت واحترام کے ساتھ منعقد ہوا، جس نے امت کو اتحاد، محبت اور سیرتِ طیبہ کی پیروی کا پیغام دیا۔

درگاپور نجی میڈیکل کالج کے فلیٹ میں آتشزدگی سے قیمتی سامان خاکستر

آسنسول: 5 ستمبر، (عوامی نیوز سروس): درگاپور شہر کے شوبھاپور میں واقع آئی کیو سٹی میڈیکل کالج اسپتال کی تین منزلہ عمارت میں زبردست آگ لگ گئی جس سے علاقے میں ہلچل مچ گئی اسپتال کے ڈاکٹر انورن بھادوری کے گھر میں اس وقت آگ لگی جب وہ اسپتال میں ڈیوٹی پر تھا آگ لگنے سے گھر میں رکھی اہم دستاویزات سمیت تمام سامان جل کر خاکستر ہوگیا اطلاع ملتے ہی فائر بریگیڈ کی دو گاڑیاں موقع پر پہنچ گئیں اور کافی کوششوں کے بعد آگ پر قابو پالیا گیا۔ مقامی لوگوں کے مطابق دوپہر میڈیکل کالج اسپتال کی رہائش گاہ کے ایک فلیٹ میں اچانک زوردار آواز سنی گئی تھوڑی ہی دیر میں پورا فرش دھویں سے ڈھک گیا جس سے فلیٹ میں رہنے والے دیگر افراد میں خوف وہراس پھیل گیا فلیٹ میں رہنے والے لوگ سب اپنے فلیٹ چھوڑ کر باہر نکل گئے۔ اس وقت اسپتال میں ڈاکٹر انورن بھدوری ڈیوٹی پر تھے انہوں نے بتایا کہ مجھے ہسپتال سے معلوم ہوا کہ میرے فلیٹ میں آگ لگ گئی ہے جب میں وہاں پہنچا تو دیکھا کہ سب کچھ جل کر راکھ ہوگیا ہے۔ قیمتی کاغذات، فرنیچر، کچھ نہیں بچا تھا شبہ ظاہر کیا جارہا ہے کہ آگ شارٹ سرکٹ کے باعث لگی ہوگی اطلاع ملتے ہی درگاپور فائر ڈپارٹمنٹ کی دو گاڑیاں فوراً پہنچ گئیں۔ تقریباً 25 منٹ میں آگ پر قابو پالیا گیا۔ تاہم آگ میں کسی جانی نقصان کی کوئی اطلاع نہیں ہے آگ بجھانے والے آلات کی خرابی پر لوگ ناراض ہوئیلوگوں کا کہنا تھا کہ تشویشناک بات یہ ہے کہ گھر میں نصب تمام آگ بجھانے والے آلات کافی عرصہ پہلے ختم ہو چکے ہیں آلات میں طویل عرصے سے نہ تو گیس بھری گئی ہے اور نہ ہی ان کی دیکھ بھال کی جارہی ہے آگ لگنے کے وقت فوری طور پر آگ بجھانے کا کوئی موثر نظام موجود نہیں تھاجس سے آگ پھیلنے لگی تو آس پاس کے لوگ بے بس ہوگئے کوئی بھی آگ بجھانے کے لیے کوئی بنیادی اقدام نہیں کر سکا فائر بریگیڈ کے پہنچنے تک صورت حال مزید خراب ہوتی جارہی تھی۔ ایسے میں سوال اٹھنا شروع ہوگئے ہیں کہ کیا رہائش گاہوں میں فائر سیفٹی کی باقاعدہ چیکنگ کی جاتی ہے اور میڈیکل کالج کے حکام اس سلسلے میں کتنے ذمہ دار ہیں؟ سامان کی دیکھ بھال کی جانچ کی جائے گی درگاپور فائر ڈپارٹمنٹ کے ڈپٹی آفیسر پونیندو بھومک نے بتایا کہ آگ بجھانے میں کچھ وقت لگا فلیٹ کے سامنے پانی کا انتظام نہ ہونے کی وجہ سے کچھ مشکلات کا سامنا کرنا پڑا کسی جانی نقصان کی کوئی خبر نہیں ہے اگر آگ بجھانے والے آلات کی میعاد ختم ہوگئی ہے تو اس کی تحقیقات کی جائے گی اور محکمہ سے وابستہ افراد کے خلاف کارروائی کی جائے گی۔

ایم ایل اے نریندر ناتھ کا جدید ترین پارک اور واچ ٹاور پر کام کی پیش رفت کا معائنہ

آسنسول: 5 ستمبر، (عوامی نیوز سروس): اجئے ندی کے کنارے پنڈیشور میں ایک جدید ترین پارک اور واچ ٹاور تعمیر ہونے جارہا ہے پنڈیشور کے ایم ایل اے نریندر ناتھ چکرورتی نے پیش رفت کا معائنہ کیا جب یہ پارک اور واچ ٹاور مکمل ہو جائے گا تو یہ پنڈیشور کی ترقی کے لیے ایک نیا پلیٹ فارم بن جائے گا۔ یہ واچ ٹاور یہاں سے قدرتی حسن کو دیکھا جاسکتا ہے ایم ایل اے نریندر ناتھ نے 'ادھرت پنڈیشور، آگے پنڈیشور' کا نعرہ لگایا چکرورتی پنڈیشور کو ایک نئے پنڈیشور میں بہتر بنانے کے لیے آگے بڑھ رہے ہیں پنڈیشور پنچایت سمیتی، قانون ساز فنڈ اور ایسٹرن کولڈ فیلڈ لمیٹڈ کا مالی تعاون سے ایک جدید ترین پارک اور واچ ٹاور آہستہ آہستہ تعمیر کیا جارہا ہے اور آنے والے دنوں میں ایک پنڈیشور میں بنایا جائے گا یہ پارک ایک قدرتی یادگار بن جائے گا اس سلسلے میں ایم ایل اے نریندر ناتھ چکرورتی نے کہا کہ میرا مقصد پنڈیشور کو ایک نیا روپ دینا ہے انہوں نے کہا کہ آنے والے دنوں میں پنڈیشور ایک بہتر سطح پر پہنچ جائے گا۔

آسنسول کے ایک گھر سے نوجوان کی لٹکتی لاش برآمد

آسنسول: 5 ستمبر، (عوامی نیوز سروس): ایک گھر سے ایک نوجوان کی لٹکتی لاش برامد ہوئی جمعرات کی دیر شام آسنسول میونسپل کارپوریشن کے آسنسول جنوبی پولیس اسٹیشن کے وارڈ 43 میں پیش آیا جس سے تالپوکھریا علاقہ میں خوف وہراس پھیل گیا جاں بحق نوجوان کا نام شہنواز عالم بتایا جاتا ہے جو تالپوکھریا آسنسول کا رہنے والا ہے وہ کئی سالوں سے ذہنی تناؤ کا شکار تھا وہ گذشتہ شام گھر میں اکیلا تھا بعد ازاں گلے میں پھندے لگا کر گھر میں لٹکا ہوا پایا گیا۔ علاقہ مکینوں کی طرف سے اطلاع ملنے کے بعد آسنسول ساؤتھ تھانے کی پولیس علاقے میں پہنچی پولیس کی موجودگی میں اسے بچا کر آسنسول ضلع اسپتال لایا گیا اور ڈاکٹر نے اس کا معائنہ کیا مردہ قرار دیا گیا اس سلسلے میں آسنسول میونسپل کونسل کے سابق میئران کونسل ربیع الاسلام نے بتایا کہ یہ نوجوان کئی سالوں سے رہ رہا ہے یہ ذہنی تناؤ کا شکار تھا اس دن وہ گھر میں گلے میں ڈور سے لٹکا ہوا پایا گیا ان کا مزید کہنا تھا کہ اس نوجوان نے پہلے بھی دوبار خودکشی کی کوشش کی تھی۔ ابتدائی تفتیش کے بعد پولیس کا اندازہ ہے کہ اس نوجوان نے ذہنی تناؤ کی وجہ سے اپنا گلا میں رسی لگا کر خودکشی کرلی ہے۔ جمعہ کو آسنسول ڈسٹرکٹ اسپتال میں نوجوان کی لاش کا پوسٹ مارٹم کیا گیا۔

ڈینڈوا واقعہ میں گرفتار تین ملزمان کی عدالت میں پیشی

آسنسول: 5 ستمبر، (عوامی نیوز سروس): تھانہ سلان پور گاؤں والوں پر لاٹھی چارج کے دوران پولس پر پتھراؤ کرنے کے الزام میں تین ملزمین کو موقع سے گرفتار کیا گیا تھا جو گزشتہ منگل کو کلیانیشوری پی ایچ کے تحت ڈینڈوا اسپتال کے قریب ٹرک کی زد میں آکر ایک بائک سوار کی موت کے بعد معاوضہ کا مطالبہ کرتے ہوئے خاندان کے افراد اور مقامی لوگوں کے ذریعہ آسنسول- چترنجن مرکزی سڑک کو بلاک کرکے گزشتہ 16 گھنٹوں سے احتجاج کررہے تھے پولیس ذرائع کے مطابق گرفتار تین ملزمان اور دیگر مفرور ملزمان کے خلاف بی این ایس کی 15 دفعات کے تحت مقدمہ درج کرلیا گیا ہے ان میں ریاستی شاہراہ کو بلاک کرنا، عام لوگوں کو ہراساں کرنا، آن ڈیوٹی افسران پر حملہ کرنا اور پولیس کو اپنے فرائض کی انجام دہی سے روکنا شامل ہیں۔ تین گرفتار ملزمان منوج مہتو، دھوندھا مہتو، شیام مہتو، شری رام پور کے رہنے والے، کو پولیس نے صبح آسنسول عدالت کے حوالے کردیا۔ موصولہ اطلاعات کے مطابق بدھ کو احتجاج کرنے والے گاؤں والوں اور پولیس کے درمیان جھڑپ ہوئی تھی جس کے بعد پولیس نے حالات پر قابو پانے کے لیے لاٹھی چارج کیا اس دوران گاؤں والوں نے پولیس پر پتھراؤ کیا جس میں اے سی پی، اسٹیشن انچارج اور اے ایس آئی اہلکار زخمی ہوگئے۔ گرفتار ملزمان کے علاوہ پولیس نے کئی لوگوں کو اس کیس میں ملزم بنایا ہے اور دیگر مفرور ملزمان کی تلاش جاری ہیمعلوم ہوا ہے کہ حادثے کے بعد سے سڑک بلاک کرکے احتجاج کی وجہ سے علاقے میں کشیدگی پھیل گئی تھی۔

درگا پوجا کارنیول کو منظم طریقے سے انجام دینے کیلئے انتظامیہ کا علاقے کا جائزہ

آسنسول: 5 ستمبر، (عوامی نیوز سروس): ریاستی حکومت پچھلے کچھ سالوں سے کارنیوالوں کا اہتمام کررہی ہے یہ درگا پوجا کارنیول کولکتہ کے ساتھ ساتھ اضلاع میں بھی منعقد ہوتا ہے آسنسول کے جے ٹی روڈ پر واقع بھگت سنگھ موڑ پر اسنسول درگاپور پولیس کمشنریٹ کی ایک ٹیم مشترکہ طور پر جمع ہوئی پولیس لائن تک علاقے کا دورہ کیا اس دن کارنیول کیسے ہوگا اور اس کے لیے کیا کرنے کی ضرورت ہے اس حوالے سے ایک منصوبہ بنایا جاتا ہے اسنسول کے ایس ڈی او بسواجیت بھٹاچاریہ ڈپٹی میئر ابھیجیت گھٹک، میئر ان کونسل گروداس چٹرجی پولیس کے ڈی سی پی سنٹر گربھ داس موجود تھے اس معاملے پر آسنسول کے ڈپٹی میئر ابھیجیت گھٹک نے صحافیوں کو بتایا کہ اس دن علاقے میں کارنیول منایا جائے گا ضلع انتظامیہ، پولیس اور آسنسول شہر کے افسران موجود تھے یہاں یہ دیکھا جاتا ہے کہ کارنیول کس طرح صحیح طریقے سے منعقد ہوگا۔ ایک بلیو پرنٹ بنایا گیا ہے ان کا مزید کہنا تھا کہ پچھلے سال ہم نے پہلے سال سے زیادہ بھیڑ دیکھی۔ اس لیے اس سال توقع کی جارہی ہے کہ پچھلے سال سے زیادہ بھیڑ ہوگی اس لیے اسی مناسبت سے تیاریاں کی جا رہی ہیں تاہم آج یہ نہیں کہا جاسکتا کہ اس سال کارنیول میں کون کون سے فنکار حصہ لیں گیانہوں نے کہا کہ اس معاملے پر فیصلہ بعد میں کیا جائے گا توقع ہے کہ اس بار کارنیوال میں پچھلے سال کے مقابلے زیادہ پوجا کمیٹیاں شرکت کریں گی اس کارنیول کو وقت پر ختم کرنے کی بہت کوشش کی جائے گی انتظامیہ اس کے لیے تیاریاں کررہی ہے ہر پوجا کمیٹی کو اپنا پروگرام مقررہ وقت میں مکمل کرنا ہوگا جیسا کہ ذکر کیا گیا ہے، اگرچہ ابھی تک اس کی باضابطہ اطلاع نہیں دی گئی ہے، لیکن انتظامیہ کے ایک ذریعے سے یہ انکشاف ہوا ہے، یہ پوجا کارنیول 4 اکتوبر کو ہوگا۔

اگنی مترا پال کا برین اسٹروک، اسپتال میں زیر علاج

کولکاتا، 5 ستمبر: (عوامی نیوز سروس) اگنی مترا پال کل دیر رات اچانک بیمار ہوگئیں۔ بی جے پی ایم ایل اے کو برین اسٹروک ہوا ہے۔ وہ اس وقت بائی پاس پر واقع ایک نجی اسپتال میں زیر علاج ہیں۔ معلوم ہوا ہے کہ وہ کل دیر رات اچانک بیمار ہوگئیں۔ پھر اس کے گھر والے اسے صبح سویرے اسپتال لے آئے۔ اس رات ایک سی ٹی اسکین نے انکشاف کیا کہ اسے دماغی فالج کا ہلکا سا دورہ پڑا ہے۔ اگنی مترا کو نیورو میڈیسن ڈاکٹر کے تحت اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ تاہم اس کی جسمانی حالت اب قدرے مستحکم ہے۔ ڈاکٹروں نے انہیں اگلے 48 گھنٹے تک سخت نگرانی میں رکھنے کا فیصلہ کیا ہے۔ فی الحال، اسے انتہائی نگہداشت کے بستر پر زیر نگرانی رکھا گیا ہے۔ ڈاکٹروں نے کہا ہے کہ بی جے پی لیڈر کی موجودہ صورتحال دوائیوں سے دور ہوجائے گی۔ تاہم اسے کڑی نگرانی میں رکھا جائے گا۔ ڈاکٹروں نے کہا ہے کہ یہ واقعہ اعصاب پر زیادہ دباؤ کی وجہ سے پیش آیا۔ بین کی نگرانی کی جارہی ہے کہ آیا فالج کے بعد دیکھے جانے والے کوئی جسمانی مسائل تو نہیں ہیں۔ فی الحال، کسی عضو کے مفلوج ہونے یا جسم کا ایک حصہ گرنے کے آثار نہیں ہیں۔ بی جے پی ایم ایل اے بھی بولنے کے قابل ہے۔ ڈاکٹروں نے کہا ہے کہ فی الحال کوئی خطرہ نہیں ہے۔ اگنی مترا پال کو کچھ ہفتے قبل بیمار پڑنے کے بعد اسپتال میں داخل کرایا گیا تھا۔ وہ 21 اگست کو اچانک بیمار ہوگئیں۔ انہیں آسنسول سے کولکاتا لایا گیا۔ اس وقت جب ابتدائی علاج اور دوائیوں کے بعد بھی بیماری کم نہ ہوئی تو رات گئے انہیں بائی پاس پر واقع اس پرائیویٹ اسپتال میں داخل کرایا گیا۔ جس کے بعد اسپتال سے علاج کے بعد گھر واپس آ گئیں۔ ہر کوئی فطری طور پر پریشان ہے کیونکہ وہ چند دنوں میں دوبارہ بیمار ہوگئیں۔ خیال رہے کہ گزشتہ جمعرات کو اسمبلی میں احتجاج کی وجہ سے ہنگامہ آرائی ہوئی تھی۔ بی جے پی نے وزیراعلیٰ کے نام پر چور کے نعرے لگائے۔ دوسری طرف وزیراعلیٰ نے وزیراعظم اور مرکزی وزیر داخلہ کے نام چور کے نعرے لگائے۔ بی جے پی کے 5 ممبران اسمبلی کو 2 گھنٹے کے اندر معطل کردیا گیا۔ اس میں اگنی مترا پال کا نام بھی شامل ہے۔

ایک خاتون نے آسنسول ریلوے اسٹیشن پر ٹرین میں بحفاظت بچے کو جنم دیا

آسنسول: 5 ستمبر، (عوامی نیوز سروس): ایسٹرن ریلوے کے آسنسول ڈویژن نے 3 ستمبر 2025 کو ٹرین نمبر 22643 اناکلم-پٹنہ ایکسپریس میں بچے کی محفوظ ڈیلیوری کو یقینی بنا کر مسافروں کی دیکھ بھال کی ایک قابل تعریف مثال قائم کی مسٹر کمار کی 26 سالہ بیوی کو کوچ نمبر R/ 7، برتھ نمبر 12 (4742275137 DDHF) میں دردِزہ کا سامنا کرنا شروع ہوا۔ اس معاملے کی اطلاع انڈین ریلویز کے مسافر امدادی پورٹل RailMadad کے ذریعے دی گئی جس کے بعد کمرشل کنٹرول اور آسنسول اسٹیشن مینیجر نے فوری رابطہ قائم کیا۔ ڈاکٹر پی کے کی قیادت میں ایک طبی ٹیم۔ گوری دیوی اسپتال سے چٹرجی (آسنسول اسٹیشن پر ایمرجنسی اسٹیشن کال کے لیے معاہدہ شدہ میڈیکل ایجنسی) بغیر کسی تاخیر کے ٹرین کے ڈبے پر پہنچ گئے بروقت طبی دیکھ بھال کے ساتھ کماری نے 08:15 بجے ایک صحت مند بچے کو جنم دیا۔ اس کے فوراً بعد، ماں اور بچے دونوں کو احتیاط سے ٹرین سے اتار دیا گیا اور ریلوے پروٹیکشن فورس اور سرکاری ریلوے پولیس اہلکاروں کی نگرانی میں ریلوے ایمبولینس کے ذریعے 15:15 بجے آسنسول سب ڈویژنل ہسپتال پہنچایا گیا ماں اور بچہ دونوں کی حالت مستحکم بتائی جاتی ہے ریل مدد کے ذریعے فوری کارروائی اور آسنسول ڈویژن کے ریلوے عملے، ڈاکٹروں اور سیکورٹی اہلکاروں کے درمیان ہموار تال میل نے مسافر اور اس کے نوزائیدہ بچے کے آرام اور حفاظت کو یقینی بنایا ریلوے کی طرف سے دی گئی اس مدد کو ساتھی مسافروں نے سراہا اور انہوں نے ریلوے کے انسان دوست اور مسافر دوست ردعمل کو سراہا آسنسول ڈویژن کی یہ حوصلہ افزا مداخلت ایک بار پھر مسافروں کی بہبود کے تئیں ریلوے کی لگن کو ظاہر کرتی ہے اور ضرورت کے وقت فوری اور ہمدردی کے ساتھ جواب دینے کے لیے ریلوے کی تیاری کو اجاگر کرتی ہے۔

☆☆☆

رانی گنج کی بڑی مسجد میں قل وقرآن خوانی اور عظیم الشان میلادالنبی ﷺ کی محفل

رانی گنج، 5 ستمبر: آج صبح نمازِ فجر کے بعد رانی گنج کی مرکزی بڑی مسجد میں قل وقرآن خوانی اور میلادالنبی ? کی عظیم الشان محفل نہایت عقیدت واحترام کے ساتھ منعقد ہوئی۔ اس روح پرور اجتماع میں رانی گنج اور اطراف سے بڑی تعداد میں عاشقانِ رسول ? شریک ہوئے اور عقیدت ومحبت کے نذرانے پیش کیے۔ محفل کا آغاز تلاوتِ کلامِ پاک سے ہوا جس کی روحانی صداؤں نے ماحول کو نورانی بنادیا۔ اس کے بعد نقیب رحمانی، رئیس الدین احمد اور نے نہایت عقیدت کے ساتھ نعتیہ کلام پیش کیا۔ ان کی پرخلوص آواز اور کلام نے حاضرین کو عشقِ رسول ? کی کیفیت میں مستغرق کر دیا۔ اس موقع پر حضرت مولانا الحاج مظفر حسین رضوی نے نہایت ولولہ انگیز خطاب فرمایا۔ انہوں نے کہا کہ حضور اکرم ﷺ کی ولادتِ باسعادت پوری کائنات کے لیے سب سے بڑی نعمت ہے۔ آپ ﷺ نے انسانیت کو نہ صرف جینے کا سلیقہ دیا بلکہ عدل وانصاف، بھائی چارے اور امن ومحبت کا وہ پیغام عطا کیا جو قیامت تک انسانوں کے لیے رہنمائی کا سرچشمہ ہے۔ مولانا نے فرمایا کہ دنیا وآخرت کی کامیابی صرف اسی میں ہے کہ ہم اپنی زندگی کو نبی کریم ﷺ کی تعلیمات کے مطابق گزاریں۔ خاص طور پر نماز دین کا ستون ہے جو بندے کو اپنے رب سے جوڑتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جب نبی کریم ﷺ اس دنیا میں تشریف لائے تو آپ ﷺ نے سجدہ ریز ہوکر اپنی امت کے لیے دعا فرمائی۔

درگاپور NIT نے میڈ ان انڈیا چپ بنائی

آسنسول: 5 ستمبر، (عوامی نیوز سروس): الیکٹرانکس اینڈ کمیونیکیشن انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ، نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی (NIT) درگاپور، وزارت الیکٹرانکس اور انفارمیشن ٹکنالوجی کی چپس ٹو اسٹارٹ اپ اسکیم کے تحت، 'فاریسٹ ایونٹ مانیٹرنگ' کے لیے FIFOAsynchronous نامی ایک حقیقی چپ کو کامیابی سے 'ٹیپ آؤٹ' کر چکا ہے۔ مذکورہ پروجیکٹ کو ڈاکٹر ہیمنت کمار منڈل، ڈاکٹر انیرودھا چندر، سبھا دیپ ناگ اور سمن کلیان پورل کی مشترکہ کوششوں سے مکمل کیا گیا ہے۔ یہ چپ جس کا ڈیزائن نمبر 3220029 ہے، ہندستان میں بنایا حال ہی میں منعقدہ سیمیکان انڈیا 2025 تقریب میں مرکزی وزیر اشونی کو سیمیکان انڈیا 2025 میں اعزاز سے نوازا گیا۔ وشنو نے وزیراعظم نریندر مودی کو ملک کی پہلی 'میڈ ان انڈیا' چپ پیش کی اس تاریخی لمحے میں، NIT درگاپور کی طرف سے ڈیزائن کردہ ایک چپ پیش کی گئی چپ بھی فخر سے دکھائی گئی۔ اس موقع پر این آئی ٹی درگاپور کے ڈائریکٹر پروفیسر اروند چوبے نے پوری ٹیم کو مبارکباد دی انہوں نے کہا کہ یہ پورے ادارے کے لیے قابل فخر لمحہ ہے۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ ہمارے ادارے میں تکنیکی اختراعات اور تحقیق کو فروغ دیا جارہا ہیمیں ٹیم سے گزارش کرتا ہوں کہ مستقبل میں بھی ایسے بہترین کام جاری رکھے یہ کامیابی نہ صرف این آئی ٹی درگاپور کے لیے بلکہ پورے ملک کے لیے ایک اہم قدم ہیجو کہ ہندوستان کو تکنیکی طور پر خود کفیل بنانے میں ایک اہم شراکت ہے۔

ٹریفک بیداری کیلئے موٹر سائیکل ریلی

آسنسول: 5 ستمبر، (عوامی نیوز سروس): آسنسول درگاپور پولس کمشنریٹ کے ٹریفک محکمہ کی جانب سے سڑک حادثات کو کم کرنے کے لیے مسلسل کوششیں کی جارہی ہیں۔ اس سلسلے میں آسنسول کے بھگت سنگھ موڑ پر محکمہ ٹریفک کی جانب سے ایک پروگرام کا انعقاد کیا گیا ٹریفک پولیس حکام نے لوگوں کو ٹریفک قوانین سے آگاہی اور ٹریفک قوانین پر عمل کرتے ہوئے گاڑیاں چلانے کی ترغیب دی اس موقع پر ڈی سی پی ٹریفک پی وی جی ستیش، اے سی پی ٹریفک وشواجیت ساہا، اندراجیت ڈی، دیگر ٹریفک پولیس افسران، ملازمین اور شہری رضاکار موجود تھے پروگرام کے بارے میں جانکاری دیتے ہوئے پی وی جی ستیش نے کہا کہ ٹریفک محکمہ کی جانب سے سڑک حادثات کو کم سے کم کرنے کی کوشش کی جارہی ہے۔ ٹریفک حکام چاہتے ہیں کہ سڑک حادثات زیرو پر آئیں اس کے لیے کوششیں جاری ہیں اس لیے یہ آگاہی ریلی نکالی گئی اس موقع پر محکمہ ٹریفک کے اہلکاروں نے موٹر سائیکل ریلی نکال کر لوگوں کو ٹریفک قوانین سے آگاہ کرنے کی کوشش کی انہوں نے لوگوں سے اپیل کی کہ وہ دو پہیہ گاڑی چلاتے وقت ہیلمٹ پہنیں، فور وہیلر چلاتے وقت سیٹ بیلٹ کا استعمال کریں شراب پینے کے بعد گاڑی نہ چلائیں، موبائل استعمال کرتے ہوئے گاڑی نہ چلائیں، جہاں ٹریفک سگنل سرخ ہو وہاں رک جائیں ڈرائیونگ کے دوران ایسے قوانین پر عمل کرنے سے حادثات خودبخود کم ہوجائیں گے جب ان سے پوچھا گیا کہ ٹریکٹر چلانے کی وجہ سے آسنسول کے کئی علاقوں میں حادثات مسلسل ہورہے ہیں تو ان کو روکنے کے لیے کیا انتظامات کیے جارہے ہیں۔ اس پر ڈی سی پی ٹریفک نے کہا کہ محکمہ ٹریفک کی جانب سے چلائی جانے والی مہم کے دوران اگر کسی ایسے ٹریکٹر کی اطلاع ملتی ہے تو اس کے خلاف فوری کارروائی کی جاتی ہے اور اس کا چالان جاری کیا جاتا ہے۔

آسنسول پوسٹل ریلی 2025 کا انعقاد

آسنسول: 5 ستمبر، (عوامی نیوز سروس): آسنسول ریلوے محکمہ ڈاک کی جانب سے۔ 'پوسٹل ریلی 2025' اسٹیشن کے قریب ایک ہوٹل میں منعقد کی گئی ہیمائیکرو، اسمال اینڈ میڈیم انٹرپرائزز، آسنسول اور درگاپور میں کسٹمر میٹ یا سیمینار چیمبر آف کامرس اور رانی گنج علاقے کے مقامی صنعت کاروں کا اہم کردار ہے اس تقریب میں سینئر پوسٹل سپرنٹنڈنٹ انگھومن کمار، ایسٹرن ریلوے کے سینئر ڈی سی ایم، ایم ایس ایم ای ڈپارٹمنٹ کے آفیسر، اتم لاہا، رانی گنج چیمبر آف کامرس کے صدر روہن کھیتان، امرپ بھارت، رانیگنج چیمبر آف کامرس کے ایڈوائزر، آسنسول چیمبر آف کامرس کے صدر، آسنسول چیمبر آف کامرس کے تمام سینئر افسران، کامرس کے تمام افسران نے شرکت کی۔ صارفین اور پوسٹ آفس سے وابستہ دیگر افسران اور ملازمین موجود تھے۔ اس میٹنگ کے مقصد کے بارے میں کمار، جو صحافیوں کا حصہ تھے، نے کہا، وقت کے ساتھ ساتھ، پوسٹ آفس کے کام کرنے کے نظام میں بہت سی تبدیلیاں آئی ہیں۔ پوسٹ آفس اب بہت سے معاملات میں اس کی موجودگی کا احساس ایسے حالات میں وقتاً فوقتاً ایسے سیمینارز کا انعقاد ضروری ہے تاکہ نہ صرف پوسٹ آفس اپنے صارفین کے ساتھ ہم آہنگی قائم کرسکے بلکہ صارفین کاروباری تعلقات بھی قائم کرسکیں۔ اپ لوگوں سے پوسٹ آفس سے ان کی توقعات کے بارے میں معلومات حاصل کرسکتے ہیں۔ انہوں نے کہا، انڈیا پوسٹ نے ماضی قریب میں بہت سی تبدیلیاں دیکھی ہیں اس میں ایڈوانسڈ پوسٹ ٹیکنالوجی کا تعارف شامل ہے۔ انڈیا پوسٹ پیمنٹ بینک، روڈ ٹرانسپورٹ نیٹ ورک، ڈیجی پن اور انٹیگریٹڈ ڈیلیوری سنٹر کی شرکت کے ساتھ ہندوستان کے دیہی علاقوں کی ڈیجیٹل تبدیلی۔ ڈاکخانوں میں گھر کی ترسیل کو بھی یقینی بنایا جارہا مائننگ ایسوسی ایٹس پرائیویٹ لمیٹڈ آسنسول کی بہترین ہیاس موقع کو نشان زد کرنے کے لیے، ایک خصوصی کور کیا ایس ایس پی کو محکمہ آسنسول کی طرف سے ایک یادگاری مصنوعات کے طور پر فراہم کیا جائے گا۔ اس سلسلے میں رانی گنج چیمبر آف کامرس کے صدر روہن کھیتان نے کہا کہ موجودہ آسنسول ڈویژن میں سینئر پوسٹل سپرنٹنڈنٹ انشی کمار کی قیادت میں محکمہ ڈاک کے کام کرنے کے انداز میں بہتری آئی ہے۔ انگھومان اور ان کی ٹیم ہمیشہ اپنی خدمات کو بہتر بنانے کی کوشش کرتی ہیتا کہ وہ صارفین کو مزید سہولیات فراہم کرسکیں اس کے علاوہ ہندوستانی محکمہ ڈاک کی طرف سے چھوٹے، چھوٹے اور درمیانے درجے کی صنعتوں کے لیے ایسے بہت سے کام کیے جارہے ہیں۔ جس کی وجہ سے انہیں کافی فائدہ ہورہا ہے۔ دن کے اجتماع کا افتتاح چراغ جلا کر کیا جاتا ہے۔

کافا نیشن کپ فٹبال ٹورنامنٹ-2025

ایران اور تاجکستان کا میچ 2-2 گول سے ڈرا، انڈیا پلے آف میں شامل

8 ستمبر کو عمان یا ازبکستان سے مقابلہ، خالد جمیل کا ایک اور سخت امتحان

جسور 5 ستمبر: کافانیشن کپ میں میزبانی تاجکستان نے ٹاپ رینک ایران کو2-2 گول سے ڈرا کرنے پر مجبور کر دیا۔ ایران نے پہلے نصف میں اس کے خلاف دو گول اسکور کئے تھے ۔ جواباً تاجکستان نے دوسرے نصف میں زبردست یورشیں کرتے ہوئے دوسرے انداز میں دونوں گول اتاردیں اور اس اہم میچ کو2-2 گول سے ڈرا کردیا۔ لیکن اس ڈرا سے تاجکستان کوکوئی فائدہ نہیں ہوا جب اسے اس ٹورنامنٹ سے باہر ہوجانا پڑااور انڈیا نے پلے آف میں کھیلنے کا حق حاصل کرلیا۔ اب 8 ستمبر کوانڈیا کا مقابلہ عمان یا ازبکستان کے ساتھ ہوگا اور اس ناک آوٹ پلے آف میں اگر جیت حاصل ہوتی ہے تو پھر انڈیا کو سیمی فائنل میں داخلہ مل جائے گا۔ اس سے قبل کھیلے گئے میچ میں انڈیا نے آخری گروپ لیگ میچ میں افغانستان کے ساتھ بنا گول کے ڈرا کیا۔ اور پلے آف میں کھیلنے کی امیدیں ایران اور تاجکستان کے میچ سے وابستہ کرر کھی تھیں۔ اگر اس میچ میں تاجکستان، ایران کے خلاف جیت درج کرنے میں کامیاب ہوجاتا تو پھر انڈیا کی امیدیں اسی مرحلے سے ختم ہوجاتیں لیکن اس وقت ایران اور تاجکستان کا میچ 2-2 گول سے ڈرا ہونے پر انڈیا کو پلے آف میں کھیلنے کا موقع مل گیا ہے۔ ایران کو تاجکستان کے مقابلے میں پہلے ہی نصف میں 2-0 کی لیڈ مل چکی تھی جب محمد محب نے کے بعد دیگرے دو شاندار گول اسکور کئے تھے لیکن میزبان تاجکستان نے دوسرے نصف میں زبردست مدافعتی گیم کھیلتے ہوئے جب شاروم سمیع ویف اور زوڑطہور بوئیف نے گول کرکے برابری کرلی اور اسکور 2 - 2 گول سے برابر کر دیا۔ دوسری طرف انڈیا کے شیدائی اور انڈین ٹیم ششدر ہوکر اس میچ کو دیکھ رہی تھی کیونکہ انڈیا کی ساری امیدیں اس میچ میں لگی ہوئی تھی۔ تاجکستان اگر کامیاب ہوتا تو انڈیا کوٹورنامنٹ سے باہر ہوجانا پڑتا اور یہ چیف کوچ خالد جمیل کیلئے سانحہ ہوتا۔

ریفری نے جیسے ہی کھیل ختم ہونے کی لمبی وسل بجائی اس کے ساتھ ہی کیمپ میں اطمینان کی لہریں دیکھی گئیں کیونکہ اس میچ میں تاجکستان کی ٹیم دوسرے نصف میں زبردست کھیل کا مظاہرہ کررہی تھی اور ہر لمحہ ایسا محسوس ہورہا تھا کہ وہ لیڈ حاصل کرلے گی۔ بہرکیف اس ڈرا کے نتیجے میں انڈیا کو دوسرے انٹرنیشنل فکسچر میں شامل ہونے کا موقع ملا ہے جہا ں اسے عمان یاازبکستان کا سامنا کرنا پڑے گا اورع 8 ستمبر کا میچ انڈیا کیلئے ایک اور سخت امتحان ہوگا جب عمان کا مقابلہ ترکستان اور ازبکستان کا مقابلہ غزستان سے ہوگا۔ انڈیا نے اس ٹورنامنٹ میں پلے آف تک رسائی کرلی یہ بہت بڑی بات ہے جب خالد جمیل کوبمشکل کوچنگ کیلئے صرف 10دن ملے اور ان دس دنوں میں اس سے جو کچھ بھی بن پڑا اس نے کیا۔ البتہ اس نے ہر پوزیشن کیلئے اچھے کھلاڑیوں کاانتخاب کیا۔ موہن بگان کے 7 کھلاڑیوں کوریلیز کرنے سے انکار کردیا تھا۔ خالد جمیل نے35 کھلاڑیوں کولیکر بنگلورو میں کیمپ شروع کرنے کا فیصلہ کیا تھا لیکن صرف25 کھلاڑی ہی دستیاب ہوسکے۔ اب جبکہ انڈیا کو پلے آف میں کھیلنے کا موقع مل چکا ہے لہٰذا اب اس کی فکرنہیں ہے کہ کیا ہوگا۔ ٹیم نے اتنا کچھ کرلیا اب یہی بہت ہے۔

راس ٹیلر کی ریٹائرمنٹ سے واپسی، سموا کے لئے کھیلیں گے ٹی 20 ورلڈ کپ کوالیفائر

نئی دہلی، 05 ستمبر (یواین آئی) نیوزی لینڈ کے سابق کپتان راس ٹیلر نے ریٹائرمنٹ سے واپسی کر لی ہے۔ تاہم اب وہ نیوزی لینڈ کی نہیں بلکہ سموا کی نمائندگی کرتے ہوئے نظر آئیں گے۔

41 سالہ مڈل آرڈر بلے باز ٹیلر آئندہ ایسٹ ایشیا-پیسیفک ٹی 20 ورلڈ کپ 2026 کے کوالیفائر ٹورنامنٹ میں سموا کی جانب سے کھیلیں گے۔ ٹیلر نے اپنے انسٹاگرام اکاؤنٹ پر باضابطہ اعلان کرتے ہوئے لکھا:" اب یہ باقاعدہ ہے۔ مجھے فخر ہے کہ میں کرکٹ میں نیلی جرسی پہن کر سموا کی نمائندگی کرنے جا رہا ہوں۔ یہ نہ صرف میرے پسندیدہ کھیل میں واپسی ہے بلکہ اپنی وراثت، ثقافت، گاؤں اور خاندان کی نمائندگی کرنے کا بڑا اعزاز بھی ہے۔ میں اس موقع کے لیے پرجوش ہوں۔ "ٹیلر کو اپنی والدہ کی وراثت کے باعث سموا کا پاسپورٹ حاصل ہے۔ انہوں نے اپریل 2022 میں نیوزی لینڈ کے لیے آخری بار کھیلا تھا۔ اس کے ساتھ ہی ان کا تین سالہ کولنگ آف پیریڈ بھی مکمل ہوگیا ہے اور اب وہ سموا کے لئے کھیلنے کے اہل ہیں۔ ٹیلر نے 2006 سے 2022 تک نیوزی لینڈ کے لئے 112 ٹیسٹ، 236ون ڈے اور 102ٹی 20 کھیلے ہیں، جن میں انہوں نے بالترتیب 7683، 8607اور 1909رنز بنائے ہیں۔ وہ نیوزی لینڈ کے چند عظیم ترین کھلاڑیوں میں شمار ہوتے ہیں۔ وہ نیوزی لینڈ کے لیے ٹی 20 میں پانچویں سب سے زیادہ رنز بنانے والے بلے باز ہیں، حالانکہ انہوں نے اس فارمیٹ کا آخری میچ نومبر 2020 میں کھیلا تھا۔ ٹیلر کے ساتھ نیوزی لینڈ سے ایک اور بڑا نام بھی سموا میں شامل ہوا ہے۔

32 سالہ سین سولیا نے نیوزی لینڈ میں آکلینڈ کی طرف سے ڈومیسٹک کرکٹ کھیلی ہے۔ وہ بھی اب سموا کے لیے کھیلتے ہوئے دکھائی دیں گے۔ امید کی جارہی ہے کہ ٹیلر اور سولیا سموا کی بیٹنگ لائن اپ کو مضبوط کریں گے، جس میں ڈیریس وسر جیسے بلے باز بھی شامل ہیں۔ وسر نے اگست 2024 میں وانواتو کے خلاف ایک میچ میں ایک اوور میں چھ چھکے اور تین وائیڈ سمیت کل 39 رنز بنا کر ریکارڈ قائم کیا تھا۔

انگلینڈ کو ہرا کر جنوبی افریقہ نے ون ڈے سیریز میں ناقابلِ تسخیر برتری حاصل کرلی

لندن، 05 (یو این آئی) میتھیو بریٹزکے (85)اورٹرسٹن اسٹبز (58) کی شاندار نصف سنچری اننگز کے بعد ناندرے برگر (تین وکٹ) اور کیشو مہاراج (دووکٹ) کی بہترین گیند بازی کے دم پر جنوبی افریقہ نے دوسرے ایک روزہ مقابلے میں انگلینڈ کو پانچ رنز سے شکست دے کر تین میچوں کی سیریز میں 2 - 0 کی ناقابلِ تسخیر برتری حاصل کرلی۔ 331 رنز کے ہدف کے تعاقب میں انگلینڈ کی شروعات انتہائی خراب رہی اور پہلے ہی اوور میں جیمی اسمتھ (صفر) آؤٹ ہوگئے۔ اس کے بعد جوروٹ نے بین ڈکیٹ کے ساتھ دوسرے وکٹ کے لیے 65رنز جوڑے ۔ 13ویں اوور میں کیشو مہاراج نے بین ڈکیٹ (14) کو آؤٹ کرکے جنوبی افریقہ کو دوسری کامیابی دلائی۔ جیکب بیتھل اور روٹ نے مزاحمت کرتے ہوئے اسکور 143 تک پہنچایا، لیکن 23ویں اوور میں کاربن بوش نے بیتھل کو پویلین بھیجا۔ بیتھل نے 40 گیندوں پر پانچ چوکے اور تین چھکے لگا کر 58رنز بنائے۔

37ویں اوور میں مہاراج نے جوروٹ کو وکٹ کیپر رکلٹن کے ہاتھوں اسٹمپ آؤٹ کرا کے انگلینڈ کو بڑا جھٹکا دیا۔ روٹ نے 72 گیندوں پر آٹھ چوکے لگا کر 62رنز بنائے ۔ کپتان ہیری بروک(33)، جوس بٹلر 51 گیندوں پر (61)، برائیڈن کارس (7)اور وِل جیکس (39)رنز بنا کر آؤٹ ہوئے ۔ جنوبی افریقی گیند بازوں کے سامنے انگلینڈ کی ٹیم مقررہ 50اووروں میں نو وکٹ پر 325رنز ہی بنا سکی اور میچ پانچ رنز سے ہارگئی۔ جنوبی افریقہ کی طرف سے ناندرے برگر نے تین وکٹ، کیشو مہاراج نے دو وکٹ لیے ، جبکہ لنگی اینگڈی، کاربن بوش اور سینوران متھوسامی نے ایک ایک کھلاڑی کو آؤٹ کیا۔ اس سے پہلے انگلینڈ نے جمعرات کی رات ٹاس جیت کر گیند بازی کا فیصلہ کیا۔ بیٹنگ کے لیے اتری جنوبی افریقہ کی اوپننگ جوڑی ایڈن مارکرم اور راین رکلٹن نے پہلے وکٹ کے لیے 73رنز جوڑے ۔ 14ویں اوور میں جوفرا آرچر نے رکلٹن (35) کو آؤٹ کرا انگلینڈ کو پہلی کامیابی دلائی۔ اگلے ہی اوور میں عادل رشید نے کپتان ٹیمبا باووما (4) کو آؤٹ کر دیا۔ میتھیو بریٹزکے نے ایڈن مارکرم کے ساتھ اننگز کو سنبھالنے کی کوشش کی۔ 19ویں اوور میں عادل رشید نے مارکرم کو اپنی ہی گیند پر کیچ آؤٹ کیا۔ مارکرم نے 64 گیندوں پر چھ چوکے اور ایک چھکے کی مدد سے 49رنز بنائے۔ اس کے بعد بیٹنگ کے لیے آئے ٹرسٹن اسٹبز نے بریٹزکے کے ساتھ چوتھے وکٹ کے لیے 147رنز کی شراکت داری کی۔ 40ویں اوور میں اسٹبز کے رن آؤٹ ہونے سے 240 کے اسکور پر یہ پارٹنرشپ ختم ہوئی۔ اسٹبز نے 62 گیندوں پر دو چوکے اور ایک چھکا لگا کر 58رنز بنائے ۔ ڈیوالڈ بریوس نے تین چوکے اور تین چھکے لگا کر 42رنز کی طوفانی اننگز کھیلی۔ انہیں 46ویں اوور میں جیکب بیتھل نے آؤٹ کیا۔

سینوران متھوسامی (7)اور کیشو مہاراج (1) کو جوفرا آرچر نے 50ویں اوور میں آؤٹ کیا۔ جنوبی افریقہ نے مقررہ 50اووروں میں آٹھ وکٹ پر 330 رنز کا مضبوط ہدف بنایا۔ کاربن بوش 32 رنز بنا کر ناٹ آؤٹ رہے۔

انگلینڈ کی طرف سے جوفرا آرچر نے چار وکٹ حاصل کیے ۔ عادل رشید کو دو اور جیکب بیتھل کو ایک وکٹ ملی۔

سبالینکا اور انیسیموواکے درمیان یو ایس اوپن میں خطابی مقابلہ

نیویارک، 05 ستمبر (یواین آئی) ٹاپ سیڈ یافتہ آرینا سبالینکا اور ابھرتی ہوئی امریکی کھلاڑی امانڈا انیسیمو وا کے درمیان یو ایس اوپن کے ویمنز سنگلز فائنل میں خطابی مقابلہ ہوگا۔ بیلاروس کی آرینا سبالینکا نے اپنی غیر معمولی ثابت قدمی اور ذہنی مضبوطی کا مظاہرہ کرتے ہوئے ایک سیٹ سے پیچھے رہنے کے بعد چوتھی سیڈ جیسیکا پیگولا کوشکست دے کر تیسری بار یو ایس اوپن کے فائنل میں جگہ بنائی۔

جمعرات کی رات دو گھنٹے تک چلے سیمی فائنل مقابلے میں سبالینکا نے شاندار کھیل کا مظاہرہ کرتے ہوئے امریکی اسٹار ٹینس کھلاڑی پیگو لا کو6-4،6-3، 6-4 سے شکست دی۔ پیگولا نے نیویارک کے پرجوش ناظرین کے شور وغل کے درمیان پہلا سیٹ جیت کر سبالینکا کو بڑا جھٹکا دیا۔ امریکی کھلاڑی نے سبالینکا کی بے جا غلطیوں کا فائدہ اٹھایا اور دو بار سروس بریک کرتے ہوئے 4-6 سے پہلا سیٹ اپنے نام کرلیا۔ اس کے بعد بیلاروسی کھلاڑی نے آف کورٹ بریک کے بعد نئے عزم کے ساتھ واپسی کی۔ انہوں نے اپنے گراؤنڈ اسٹروک کی شدت بڑھائی اور دوسرا سیٹ 3-6 سے جیت کر میچ کو فیصلہ کن بنا دیا۔ آخری سیٹ میں عالمی نمبر ایک کھلاڑی نے دباؤ کے لمحات میں صبر و تحمل کا مظاہرہ کیا۔ تیسرے میچ پوائنٹ پر انہوں نے جیت کی مہر لگائی اور خوشی سے چیخ اٹھی۔ 27 سالہ کھلاڑی کی یہ کامیابی انہیں سرینا ولیمز (2011-2014) کے بعد مسلسل تین یو ایس اوپن فائنل میں پہنچنے والی پہلی کھلاڑی بنا دیتی ہے۔

میچ کے بعد سبالینکا نے کہا: ''یہ واقعی ایک سخت مقابلہ تھا۔ اس نے شاندار ٹینس کھیلا اور مجھے جیتنے کے لیے بہت محنت کرنی پڑی۔ میں بس اندر ہی اندر دعا کر رہی تھی اور اچھے کی امید رکھتی تھی۔'' ہفتہ کو ہونے والے چیمپئن شپ میچ میں سبالینکا کا مقابلہ ابھرتی ہوئی امریکی کھلاڑی امانڈا انیسیمو وا سے ہوگا۔

دوسرے سیمی فائنل میں امریکی کھلاڑی امانڈا انیسیمو وا نے اپنے کیریئر کے سب سے شاندار اپ سیٹس میں سے ایک انجام دیتے ہوئے ایک سنسنی خیز میچ میں جاپان کی ناؤمی اوساکا کو6-7(4)، 7-6(3)، 6-3 سے شکست دے کر پہلی بار یو ایس اوپن فائنل میں جگہ بنائی۔ یہ جیت امریکی ٹینس شائقین کے لیے ایک نئی امید ہے، کیونکہ انیسیمو وا 2017 میں سلون اسٹیفنز کے بعد یو ایس اوپن ویمنز سنگلز فائنل میں پہنچنے والی پہلی مقامی کھلاڑی بن گئی ہیں۔

بھگدڑ کے بعد پہلی بار ٹورنامنٹ کی میزبانی کرے گا چنا سوامی اسٹیڈیم

بنگلورو، 05 ستمبر (یو این آئی) رائل چیلنجرز بنگلورو (آر سی بی) کی آئی پی ایل جیت کے بعد 4 جون کو ایم چنا سوامی اسٹیڈیم کے قریب مچی بھگدڑ کے بعد یہ اسٹیڈیم پہلی بار کرکٹ مقابلوں کی میزبانی کرے گا۔

یہ اسٹیڈیم کرناٹک اسٹیٹ کرکٹ ایسوسی ایشن (کے ایس سی اے) کے تیمپیا میموریل ٹرافی کے میزبانوں میں سے ایک ہے، جو 16 ٹیموں پر مشتمل سرخ گیند سے کھیلا جانے والا ایک ملٹی ڈے پری سیزن ٹورنامنٹ ہے ۔ چنا سوامی اسٹیڈیم اس ٹورنامنٹ کے چھ میچوں کی میزبانی کرے گا، جن میں ایک سیمی فائنل اور 26 ستمبر سے ہونے والا فائنل شامل ہے۔ تاہم شائقین کو اسٹیڈیم میں آنے کی اجازت نہیں ہوگی۔

اس ٹورنامنٹ میں اجنکیا رہانے ، وینکٹیش ایئر، ہنومہ بہاری، وجے شنکر اور ششانک سنگھ جیسے بڑے ہندوستانی کھلاڑی حصہ لیں گے ۔ ممبئی، ودربھ، مدھیہ پردیش، ہماچل، چھتیس گڑھ سمیت دیگر ریاستوں کی ٹیمیں بھی شامل ہیں۔

چنا سوامی کی کرکٹ کیلنڈر میں واپسی ایسے وقت میں ہوئی ہے جب آر سی بی نے اس سانحے پر اپنی خاموشی توڑتے ہوئے مرنے والوں کے اہل خانہ کو 25 لاکھ روپے کی امداد دینے اور مستقبل میں بہتر بھیڑ کنٹرول اور سیکیورٹی کے اقدامات کرنے کا اعلان کیا۔

یہ مقام کے ایس سی اے، کرناٹک حکومت اور ریاستی پولیس کے درمیان جاری کھینچ تان کا مرکز رہا ہے ۔ 4 جون کے حادثے کے بعد پولیس اور فرنچائز سمیت تمام فریقین کی عدالتی تحقیقات ہو رہی ہیں۔

مزید برآں، کے ایس سی اے کو مقامی ریگولیٹری اداروں کے ساتھ بھی مشکلات کا سامنا کرنا پڑا ہے ، مثلاً بجلی سپلائی ڈپارٹمنٹ نے فائر سیفٹی قوانین پر عمل نہ کرنے کی وجہ سے اسٹیڈیم کی بجلی کاٹ دی تھی۔ 3 ستمبر تک "این او سی " نہیں ملا تھا اور اسٹیڈیم بجلی کی ضرورت کے لیے جنریٹر اور سولر انرجی پر انحصار کررہا ہے۔

اس کے نتیجے میں پولیس نے کے ایس سی اے کو ویمنز ورلڈ کپ کی میزبانی کی اجازت نہیں دی، جس کے باعث چنا سوامی کو پانچ ممکنہ میچز، جن میں پہلا میچ، سیمی فائنل اور 2 نومبر کو فائنل شامل تھے، سے ہاتھ دھونا پڑا۔

اسی وجہ سے ریاستی ٹی 20 ٹورنامنٹ مہاراجہ ٹرافی کو بھی بنگلورو سے منتقل کر کے میسور میں بند دروازوں کے پیچھے کرایا گیا۔

ریاستی حکومت کی تحقیقاتی کمیٹی نے چنا سوامی کو بڑے ایونٹس کے لئے "غیر محفوظ" قرار دیا ہے اور تجویز دی ہے کہ ایسے ایونٹس ان مقامات پر منتقل کیے جائیں جہاں بڑی بھیڑ کو سنبھالنے کی بہتر سہولت ہو۔

اس کے بعد کرناٹک کے نائب وزیر اعلیٰ ڈی کے شیوکمار نے 175 ایکڑ پر پھیلے ایک وسیع اسپورٹس کمپلیکس میں 60,000 ناظرین کی گنجائش والے نئے اسٹیڈیم کے قیام کا منصوبہ پیش کیا۔

Aawami news Kolkata
Also published from Ranchi & Patna
Saturday, 6th September 2025

روزنامہ عوامی نیوز کولکاتا
سنیچر، ۶ ستمبر ۲۰۲۵ء

SPORTS کھیل کی دنیا

پتہ نہیں ورلڈ کپ کھیلوں گا یا نہیں، میسی نے پرنم آنکھوں سے الوداعی میچ کھیلا

وینی زیولا کے خلاف کوالیفائنگ میں 3 گول میں دو گول میسی کے

بیونس آئرس، 5 ستمبر: لیونل میسی اپنا آخری میچ قومی ٹیم کی جرسی میں گھر پر کھیلنے جا رہے ہیں! یہ میسی کے مداحوں کی رائے تھی۔ کیا ورلڈ کپ جیتنے والے سپر اسٹار نے شائقین کی قیاس آرائیوں کو سچ ثابت کر دیا؟ جمعہ کی صبح میچ شروع ہونے سے پہلے اس کی آنکھوں کے کونے ٹمٹماتے نظر آئے۔ جب وہ میدان میں اترا تو وہ اپنے عروج پر تھا۔ اس نے ایک تسمہ بنایا۔ اور پھر انہوں نے واضح کیا کہ انہوں نے آئندہ سال ورلڈ کپ کھیلنے کے بارے میں ابھی تک کوئی فیصلہ نہیں کیا۔ اس تبصرے کے بعد قیاس آرائیاں شروع ہو گئیں، کیا عالمی فٹبال میں لیو کا دور ختم ہو گیا؟ ارجنٹینا نے جمعہ کی صبح ورلڈ کپ کوالیفائنگ میچ کھیلا۔ گزشتہ سال کے چیمپئنز کو پہلے ہی ورلڈ کپ کے لیے ٹکٹ مل چکے ہیں۔ لیکن میچ میں جانے سے پہلے میسی نے کہا تھا، "وہ میچ بہت خاص ہونے والا ہے۔ کیونکہ یہ کوالیفائنگ راؤنڈ کا آخری میچ ہے۔" ایل ایم ٹین کے اس تبصرے کے بعد یہ قیاس آرائیاں شروع ہو گئیں کہ شاید وہ گھر پر ارجنٹائن کے لیے کوئی اور میچ نہیں کھیلیں گے۔ لیکن شاید وہ اگلے سال ورلڈ کپ کھیلے گا۔ پھر وہ فٹ بال کو الوداع کہے گا۔ میچ شروع ہونے سے پہلے میسی کی آنکھیں آنسوؤں سے بھر گئیں۔ تاہم جب وہ میدان میں اترے تو اپنے پاؤں کے جادو سے حریف کو بیوقوف بنانا نہیں بھولے۔ میچ کا پہلا گول ان کے پاؤں سے آیا۔ انہوں نے 39 ویں منٹ میں گیند کو نرمی سے جال میں ڈالا۔ گول کے بعد پورا اسٹیڈیم جوش و خروش سے گونج اٹھا۔ لیو نے میچ کے 80 ویں منٹ میں ایک بار پھر گول کیا۔ اس دن میچ دیکھنے کے لیے سٹیڈیم بھرا ہوا تھا۔ میسی کے بچے بھی اپنے والد کا کھیل دیکھنے کے لیے موجود تھے۔ وینزویلا کو 3-0 سے شکست دینے کے بعد میسی نے کہا کہ "اگر آپ میری عمر کو ذہن میں رکھیں تو یہ سمجھ میں آتا ہے کہ میں اگلے سال ورلڈ کپ نہیں کھیل سکوں گا۔ لیکن ورلڈ کپ قریب قریب ہے، میں بھی کھیلنے میں بہت دلچسپی رکھتا ہوں، تاہم میں ہر میچ کے ساتھ آگے بڑھنا چاہتا ہوں، اگر میں میدان پر کھیل سے لطف اندوز نہ ہو سکا تو میدان چھوڑ دوں گا۔" میسی واضح ہیں کہ انہوں نے ابھی تک ورلڈ کپ کھیلنے کے بارے میں کوئی فیصلہ نہیں کیا۔ کولمبیا، پیراگوئے اور یوروگوئے نے ورلڈ کپ میں جگہ یقینی بنائی۔

☆

یونائیٹیڈ کولکاتا سے ڈرا کر کے محمڈن ریلی گیشن کے خندق میں

اب ریلی گیٹ کے منحوس لفظ سے بچنے کیلئے ریلی گیشن کی جنگ لڑے گی

بیرکپور 5 ستمبر: محمڈن اسپورٹنگ جو 2021، 2022 اور 2023 میں لیگ چمپئن شپ کی ہیٹ ٹرک کرنے والی ٹیم تھی اسے 2025 میں ریلی گیشن راونڈ میں جانا پڑا ہے اور یہ افسوس کی بات ہے کہ محمڈن اسپورٹنگ جیسی شہرہ آفاق ٹیم کو 2025 میں ریلی گیشن زون میں جانا پڑا۔ جب اسے گھریلو لیگ کے 12 ویں اور آخری میچ میں یونائیٹیڈ کولکاتا کا مقابلہ کرنا تھا جو پہلے ہی سپر سکس میں داخل ہو چکی ہے اس کے ساتھ محمڈن نے اپنا آخری میچ 1-1 گول سے ڈرا کیا اور 12 میچوں میں 7 شکست، دو ڈرا اور تین جیت کے ساتھ 11 پوائنٹ بنائے اور اسے ریلی گیشن زون میں جانا پڑا اور اگر وہ ریلی گیشن زون میں بھی اپنے آپ کو بچا نہ سکی تو پھر اگلے سیزن میں اسے سکنڈ ڈویژن میں کھیلنا پڑے گا۔ اور وہ بھی بند گراؤنڈ میں بلکہ ہائی کورٹ، گریز، راجستھان، کالی گھاٹ، ڈلہوزی کے کھلے گراؤنڈ میں کھیلنا ہوگا۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ کولکاتا لیگ کے آخری میچ میں اسے یونائیٹیڈ کولکاتا سے کھیلنا ایک چیلنج تھا جو ایک مضبوط ٹیم ہے اور ع اس کے ساتھ اس نے 1-1 گول سے ڈرا کیا۔ دوسری طرف ایرین کلب نے آخری میچ میں کلکتہ پولس کو شکست دے کر خود کو ریلی گیشن زون میں جانے سے بچا لیا۔ یونائیٹیڈ کولکاتا کے ساتھ محمڈن کی لڑائی کرو یا مرو والی تھی۔ اس میچ میں محمڈن پہلے نصف میں پیچھے تھی لیکن 55 ویں منٹ پر لالنگ سائیکر نے محمڈن کی طرف سے گول کر کے شکست کو ٹالا۔ اس ڈرا کے بعد ہندستان کی شہرہ آفاق ٹیم کو اب ریلی گیشن کے خندق سے نکلنا ہوگا۔

تھائی لینڈ کو 0-11 سے شکست دے کر ہندوستان کی خواتین ٹیم کی ایشیا کپ میں شاندار شروعات

ہانگژو (چین)، 05 ستمبر (یو این آئی) ہندوستان کی خواتین ہاکی ٹیم نے شاندار کھیل کا مظاہرہ کرتے ہوئے تھائی لینڈ کو 0-11 سے شکست دے کر ایشیا کپ میں اپنے مہم کی بہترین شروعات کی۔ ہندوستان کی جانب سے ممتاز خان 7)ویں، 49 ویں منٹ)، ادیتا 30)ویں، 52 ویں منٹ) اور بیوٹی ڈُنگ ڈُنگ 45)ویں، 54 ویں منٹ) نے دو، دو گول داغے، جبکہ سنگیتا کماری 10)ویں)، نوینیت کور 16)ویں)، لالریمسیا می 18)ویں)، شرمیلا دیوی 57)ویں) اور رتوجا داداسو پسل 60)ویں منٹ) نے ایک، ایک گول کیا۔ پہلے کوارٹر میں ممتاز خان 7)ویں منٹ) اور سنگیتا کماری 10)ویں منٹ) کے دو فیلڈ گول کی بدولت ہندوستان نے ابتدا سے ہی دباؤ بنا لیا۔ دوسرے کوارٹر میں ہندوستان نے جارحانہ کھیل جاری رکھتے ہوئے مزید تین گول داغے۔ تجربہ کار فارورڈ نوینیت کور نے 16)ویں منٹ) اور مڈفیلڈر لالریمسیا می نے 18)ویں منٹ) مسلسل دو فیلڈ گول داغے جبکہ ادیتا نے 30)ویں منٹ) پنالٹی کارنر پر گول کر کے پہلے ہاف کا اختتام شاندار انداز میں کیا۔ دوسرے ہاف میں بھی ہندوستان نے تھائی لینڈ کے دائرے میں مسلسل حملے جاری رکھے اور تیسرے کوارٹر میں چار پنالٹی کارنر حاصل کیے جن میں سے بیوٹی ڈُنگ ڈُنگ نے 45)ویں منٹ) میں پہلا گول کیا۔ میچ کے آخری کوارٹر میں ہندوستان نے لگاتار پانچ گول داغ کر اپنے پہلے مقابلے میں بڑی کامیابی درج کی۔

نیرج اور ندیم ورلڈ ایتھلیٹکس چمپئن شپ میں کریں گے مقابلہ

نئی دہلی، 05 ستمبر (یو این آئی) ہندوستانی جیولن تھرو ایتھلیٹ نیرج چوپڑا اور انجری سے صحتیاب ہو چکے پاکستانی ایتھلیٹ ارشد ندیم اس ماہ کے آخر میں ٹوکیو میں ہونے والی ورلڈ ایتھلیٹکس چیمپئن شپ 2025 میں حصہ لیں گے۔ ندیم کے ڈاکٹر اسد عباس نے بتایا کہ پیرس 2024 اولمپک چیمپئن ندیم اب مکمل طور پر فٹ ہو گئے ہیں اور مقابلے کے لیے تیار ہیں۔ انہوں نے ٹیلی کام ایشیا سے کہا، ارشد پوری طرح صحتیاب ہو چکے ہیں اور میں نے ان کی بحالی اور پیش رفت پر قریب سے نظر رکھی ہے۔ مجھے یقین ہے کہ وہ نیرج اور جیولن تھرو میں حصہ لینے والے دیگر تمام ایتھلیٹس کے ساتھ مقابلے کے لیے تیار ہوں گے۔ قابل ذکر ہے کہ ورلڈ ایتھلیٹکس چیمپئن شپ 13 سے 21 ستمبر تک ٹوکیو میں منعقد ہوگی۔ مردوں کی جیولن تھرو ایونٹ کا کوالیفکیشن 17 ستمبر کو اور فائنل اگلے دن ہوگا۔ ٹوکیو کے جاپان نیشنل اسٹیڈیم میں نیرج چوپڑا اور ارشد ندیم کا آمنا سامنا پیرس 2024 کے بعد پہلی بار ہوگا۔ پیرس 2024 کے بعد سے ندیم نے صرف ایک بار شرکت کی ہے، جب انہوں نے مئی میں کوریا کے گمی میں ایشیائی ایتھلیٹکس چیمپئن شپ میں 86.40 میٹر کے تھرو کے ساتھ طلائی تمغہ جیتا تھا۔ ورلڈ ایتھلیٹکس چیمپئن شپ میں مردوں کی جیولن تھرو ایونٹ میں گزشتہ ماہ ڈائمنڈ لیگ جیتنے والے جرمنی کے جولین ویبر، دوبار کے عالمی چیمپئن گریناڈا کے اینڈرسن پیٹرز اور ٹرینیڈاڈ ٹوباگو کے سابق اولمپک چیمپئن کیشورن والکاٹ کے بھی حصہ لینے کی امید ہے۔

جنوبی افریقہ کے بلے باز میتھیو بریٹز کی نے ون ڈے کرکٹ میں نئی تاریخ رقم کی

لارڈس، 05 ستمبر (یو این آئی) جنوبی افریقہ کے میتھیو بریٹز کی نے ون ڈے کرکٹ میں نئی تاریخ رقم کر دی۔ 26 سالہ جنوبی افریقی بیٹر میتھیو بریٹز کی نے اب تک صرف 5 ون ڈے میچز کھیلے ہیں اور تمام میچز میں ہی ان کی شاندار فارم برقرار رہی۔ جمعرات کو انگلینڈ کے خلاف دوسرے ون ڈے میچ میں میتھیو بریٹز کی نے ایک اور نصف سنچری بنا کر ون ڈے کرکٹ فارمیٹ میں ایک منفرد اعزاز حاصل کر لیا۔ اس میچ میں انہوں نے 85 رنز بنائے جواب تک ان کی 5 میچز پر مشتمل ون ڈے کیریئر کی مسلسل پانچویں نصف سنچری تھی۔ یوں میتھیو بریٹز کی اپنے ابتدائی پانچ میچز میں 5 نصف سنچریاں بنا کر ون ڈے فارمیٹ میں یہ کارنامہ انجام دینے والے پہلے کھلاڑی بن گئے ہیں۔

happy Teacher's DAY

HRH PRINCE Dr. M.A. ALI
Of
Padjadran Kingdom Indonesia
Honoured at Anglo Arabic School,
Mullickpur, Kolkata

تمام اہل وطن کو دل کی بے پناہ گہرائیوں سے جشن میلاد النبی عید دا لنبی کی مبارکباد

حج | عمرہ | زیارت

الحفصہ ٹراویلس
AL-HAFSA TRAVELS

ان کی جانب سے السلام وعلیکم قبول کیا جائے۔ معمول کی طرح کم خرچ پر اعلیٰ درجے کی خدمات پیش کی جائے گی، قریب ہی رہنے کا انتظام، بوفے طرز کے کھانے، مکہ مدینہ میں خواتین و مردوں کا گائیڈ کے ذریعہ زیارت کا حسن انتظام ہوگا۔ طائف و بدر زیارتوں کا بہتر انتظام "الحفصہ ٹراویلس" کا خاص مقصد ہی ہے کہ قابل اطمینان خدمات دی جائے۔

- جولائی کے مہینے سے جنوری تک بکنگ چلتا رہے گا
- ہم لوگوں کی معیاری پیکیج (85,000) روپئے اور ہم لوگوں کا خصوصی پیکیج بھی ہے

رابطہ کریں: حاجی شیخ سراج 9831961953

ہیڈ آفس: پانچ پاڑہ، ماجھور پاڑہ، سنکرائیل، ہوڑہ

ہر مہینے کا عام پیکیج محض 95 ہزار روپئے

Govt. Regd. No. IV-190202035/24

متعلقہ دفاتر

عمران علی سردار (بانکڑہ، سردار پاڑہ)	7003182501
مولانا تفضّل الحق (رتوا، ڈاک بنگلہ، مالدہ)	9775281406
شیخ سیف الدین (بانکڑہ، مالی پاڑہ)	7439465414
عبدالحفیظ خان (بگنان)	8436699707
حافظ عزیزول (کمال پور، ڈائمنڈ ہاربر)	9800749653
محمد طارق منڈل (قاضی پاڑہ، ٹیابرج)	7003821823

پارک سرکس شکسپیئر سرانی تھیٹر روڈ میں میزبان ریسٹورنٹ کے دوسرے برانچ کا شاندار افتتاح

شیکسپیر سرانی 7 پوائنٹ کے پاس میزبان ریسٹورنٹ کے دوسرے برانچ کے آج افتتاح پر لی گئی تصویر میں دائیں سے جناب شاہد بھائی، ساجد بھائی، ان کے والد شمیم صاحب، گڈو بھائی بغل میں گڈو بھائی کے بھائی اور دیگر لوگ دیکھے جا سکتے ہیں۔

میزبان ریسٹورنٹ کے افتتاح کے موقع پر لی گئی دوسری تصویر میں دائیں سے بائیں ساجد صاحب کے بڑے بیٹے شادمان، گڈو بھائی کی بڑی بیٹی فردوس ناز، شاہد بھائی کی بیٹی شیریں شاہد، گڈو بھائی کی چھوٹی بیٹی عریبہ ناز فوٹو میں دیکھے جا سکتے ہیں۔

(اسٹاف رپورٹر): میزبان ریسٹورنٹ اینڈ کٹریرکا آج مورخہ 5 ستمبر بروز جمعہ عید میلادالنبی کے موقع پر میزبان ریسٹورنٹ کے دوسرے برانچ کا شیکسپیئر سرانی تھیٹر روڈ میں شاندار افتتاح ہوا جس میں شہر کی مختلف سماجی، و سیاسی لوگوں نے شرکت کی اس کے علاوہ دوست واحباب اور رشتے داروں نے شرکت کی اور ذائقہ دار کھانوں سے لطف اندوز ہوئے۔

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor- Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804

پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30، چترنجن ایونیو، چوتھی منزل، کولکاتا۔ 12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیوٹ لمیٹڈ۔ 789، چوبھاگا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ۔ 105 سے شائع۔ ایڈیٹر: پریم شنکر، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی ۔-(پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804